سُنّی جنتری

2015ء بمطابق 1436ھ

صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و

اللہ
رسول
محمد

مہرِ نبوت علم بنا کر دنیا پر لہرائیں گے
دیکھنا یہ سیماب تم اک دن آخر ہم کر جائیں گے

Rs. 100/-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں اس کے حکم سے بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (پارہ ۱۴ سورہ النحل ۱۲)

دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ
میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفیٰ ﷺ کے بعد

سُنی جنتری

1436ھ بمطابق 2015ء

مدیر اعلیٰ	مدیر	آرٹ سیکشن	سرورق	مطبع
شاہد حمید	گلن شاہد - امر شاہد	ولی اللہ	ابو امامہ	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور

قیمت -/۱۶۰ روپے

زیر سرپرستی: سید ذیشان نظامی رابطہ 0300-5421086

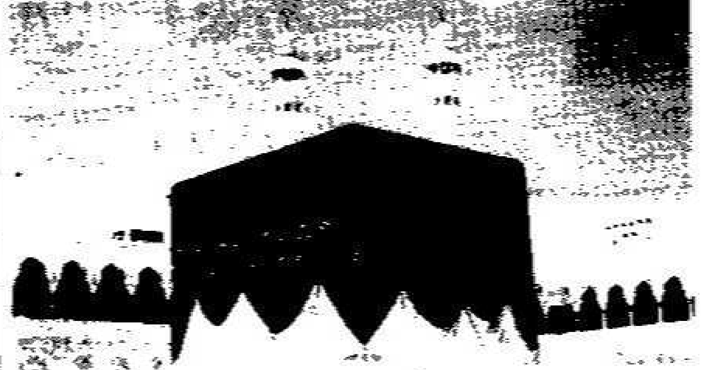
Price Rs. 160/-

ناشران
بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

Email: sunnijantri@gmail.com facebook Sunni Jantri

شاہد حمید پرنٹرز پبلشرز نے زاہد بشیر پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر سُنی جنتری جہلم سے شائع کیا



حمد باری تعالیٰ

تُو خالق ہے ہر شے کا یا حیُّ یا قیوم
ہر پَل تیرا رنگ نیا یا حیُّ یا قیوم

تُو اوّل بھی آخر بھی تُو ظاہر تُو باطن
سب میں رچ کر سب سے جدا یا حیُّ یا قیوم

تُو ہے نورِ ارض و سما یا قادر یا ہادی
نُور اپنے سے راہ دکھا یا حیُّ یا قیوم

نور کہ جیسے طاق کے اندر جلتا ایک چراغ
یا اک تارا ہیرے سا یا حیُّ یا قیوم

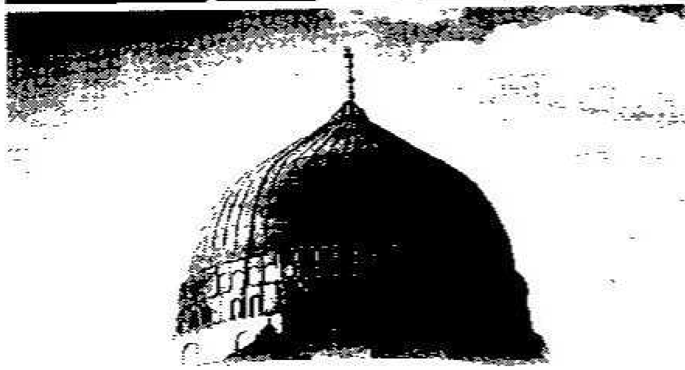
تُو قدوس ہے تُو مومن ہے تُو رحمٰن و رحیم
احسن تیرے سب اسما یا حیُّ یا قیوم

پیدا کر کے انساں کو دی قرآں کی تعلیم
بخشے تُو نے نطق و نوا یا حیُّ یا قیوم

تُو نے زمیں کا فرش بچھا کر اس کو کیا سرسبز
تُو ہی کفیلِ نشوونما یا حیُّ یا قیوم

وصف کہاں تک لکھے تیرے شاعر ہیچمدان
کیا تائبؔ کیا اس کی ثنا یا حیُّ یا قیوم

حفیظ تائب



نعت سرورِ عالم ﷺ

جو راز خدا کا ہے وہی رازِ محمد ﷺ
اللہ کی آواز ہے آوازِ محمد ﷺ

ہر ایک نبی نے تو سہے ناز خدا کے
خالق نے اٹھائے ہیں مگر نازِ محمد ﷺ

اصنام نے دی شانِ رسالت کی گواہی
اے صلِّ علیٰ دیکھیے اعجازِ محمد ﷺ

کفّار دباتے رہے جس حق کی صدا کو
گونجی ہے دو عالم میں وہ آوازِ محمد ﷺ

اک دل کا تو کیا ذکر ہے اے شوقِ فراواں
سو دل ہوں تو قربان بہ یک نازِ محمد ﷺ

دُشمن کے لئے بھی لب لعلیں پہ دُعائیں
دیتا ہے محبت کی صدا سازِ محمد ﷺ

ایمان کی منزل سے رہ صدق و صفا سے
آتی ہے مجھے آج بھی آوازِ محمد ﷺ

اُمیدؔ کو دُنیا نے ستایا ہے دہائی
اُس پر بھی کرم اے نگہِ نازِ محمد ﷺ

ارشاد احمد اُمید

ہجری سال کا پہلا مہینہ {مُحَرَّم}

ماہِ مُحَرَّمُ الحرام ہجری سال کا پہلا مہینہ ہے جس کی بنیاد تو نبی کریم ﷺ کے واقعۂ ہجرت پر ہے لیکن اسلامی تاریخ سن کا تقرر اور آغازِ استعمال 17ھ میں امیر المومنین سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے عہدِ حکومت سے ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ یمن کے گورنر تھے، ان کے پاس سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے فرامین آتے تھے جن پر تاریخ درج نہیں ہوتی تھی، 17ھ میں حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے توجہ دلانے پر سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنے ہاں جمع فرمایا اور ان کے سامنے یہ مسئلہ رکھا۔ تبادلۂ افکار کے بعد قرار پایا کہ اپنے سن تاریخ کی بنیاد واقعۂ ہجرت کو بنایا جائے اور اس کی ابتداء ماہ محرم سے کی جائے کیونکہ 13 نبوت (27 صفر المظفر بروز جمعرات بمطابق 12 ستمبر 621ء) کے ذوالحجۃ کے وسط میں بیعت عقبہ اور مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کا منصوبہ طے کر لیا گیا تھا اور اس کے بعد جو چاند طلوع ہوا وہ مُحَرَّم کا تھا۔

(فتح الباری، مناقب الأنصار، باب التاریخ، من أین أرخو التاریخ: 334/7، حدیث: 3934)

ماہِ محرام الحرام کے معمولات واحکامات

مسلمانوں کو ان ایام میں نیک کاموں کی کثرت کرنی چاہیے۔ مثلاً روزوں کی کثرت کریں۔ حدیث پاک میں ہے نبی پاک صاحبِ لولاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جس نے یوم عرفہ کا روزہ رکھا یہ اس کے لیے دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور جس نے محرم کے ایک دن کا روزہ رکھا اس کے لیے ایک دن کے بدلے میں تیس (۳۰) دنوں کا ثواب ہے۔"

(المعجم الصغیر، جلد ۲، ص: ۱۶۴، المکتب الاسلامی، بیروت)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جس نے محرم کا ایک روزہ رکھا اس کے لیے ہر دن میں تیس (۳۰) نیکیاں ہیں۔"

(المعجم الکبیر، جلد ۱۱، ص: ۷۲، المکتبۃ الفیصلیہ، بیروت)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"فرض نماز کے بعد صلوٰۃ اللّیل (یعنی رات کی نمازِ نفل) افضل ہے اور رمضان کے بعد "شہر اللہ" (اللہ کا مہینہ) کا روزہ افضل ہے۔ جسے تم محرم کہتے ہو۔"

(المعجم الاوسط، جلد ۶، ص: ۲۸۱، دار الحرمین، القاہرہ)

بالخصوص یوم عاشورا (دس محرم الحرام) کا روزہ رکھنا چاہیے کہ اس دن روزہ رکھنے سے گزشتہ ایک سال کے گناہوں کی معافی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے۔

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

"عاشورا کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔"

(صحیح مسلم شریف، جلد ۲، ص: ۸۱۸، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

"جس نے عرفہ کا روزہ رکھا اس کے پہلے اور آئندہ کے سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جس نے عاشورہ کا روزہ رکھا اس کے ایک سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

(الترغیب والترہیب بحوالہ معجم اوسط، الترغیب فی صوم یوم عرفہ، جلد ۲، ص: ۱۱۲، مصطفی البابی، مصر)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دے کر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور یہ کہ رمضان کا مہینہ۔"

(صحیح بخاری شریف، باب صیام یوم عاشوراء، جلد ۳، ص: ۴۴، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)

اور بہتر یہ ہے کہ نویں دسویں دونوں دنوں کا روزہ رکھے۔

اس لیے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اگر میں آئندہ سال میں زندہ رہا تو ضرور نو محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔"

(صحیح مسلم شریف، جلد ۱، ص: ۳۵۹، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

حضور پر نور سیّد عالم ﷺ فرماتے ہیں:

''ہر گرم جگر میں ثواب ہے، یعنی زندہ کو کھانا کھلائے گا، پانی پلائے گا ثواب پائے گا۔''

(سنن ابن ماجہ، ص: ۲۷۰، باب فضل صدقۃ الماء، ج، ص، ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی)

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو کچھ آدمی کھا جائے اس میں ثواب ہے اور جو درندہ کھا جائے اس میں ثواب ہے جو پرندکو پہنچے اس میں بھی ثواب ہے۔''

(المستدرک علی الصحیحین، کتاب الاطعمہ جلد ۴، ص: ۱۳۲، دارالفکر، بیروت)

حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

''جو کچھ تو اپنی عورت کو کھلائے وہ تیرے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنے بچوں کو کھلائے وہ تیرے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تو اپنے خادم کو کھلائے وہ تیرے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تو خود کھائے وہ تیرے لیے صدقہ ہے۔''

(مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، حدیث المقدام بن معدیکرب، جلد ۴، ص: ۱۳۱، دارالفکر، بیروت)

☆ (فتاویٰ رضویہ تلخیصاً وتسہیلاً وزیادۃ، جلد ۲۴، ص: ۴۹۳، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''روٹیاں پکا کر تقسیم کرنا بھی خیر ہے مگر پھینکنا منع ہے اور ان کا پاؤں کے نیچے آنا یا ناپاک جگہ گرنا سخت شدید مواخذہ کا موجب، ایک تو روٹی کی بے حرمتی جس کی تعظیم کا حدیث میں حکم فرمایا، دوسرے نیاز کی چیز کی بے توقیری، نیاز کی چیز معظم ہوتی ہے **کما دلّ علیہ حدیث نفیس فی بھجۃ الاسرار** (جیسا کہ اس پر ایک عمدہ حدیث دلالت کرتی ہے جو بہجۃ الاسرار میں مذکور ہے۔)

بے ادبوں کا کہنا کہ اس میں تو صدقہ کے سبب سے اور خباثت آ گئی، ان کی قلبی خباثت ہے کہ محبوبانِ خدا کے نام سے انھیں عداوت ہے۔''

(فتاویٰ رضویہ تلخیصاً وتسہیلاً وزیادۃ، جلد ۲۴، ص: ۴۹۳، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بال بچوں کے لیے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے، کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

''جو شخص عاشورا کے دن اپنے گھر والوں پر کھانے پینے میں کشادگی کرے گا سال بھر تک برابر کشادگی میں رہے گا۔''

(ماثبت بالسنہ، شہر المحرم، ص: ۲۴۰، دارالاشاعت، کراچی)

حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے مبارک ذکر کی محافل کا اہتمام کریں۔ جن میں ان کے فضائل و مناقب احادیث و روایات صحیحہ معتبرہ سے بیان کیے جائیں، شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''بے شک بے شبہ حضرات امامین سیدین شہیدین حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے پاک ذکر مبارک کی مجلس متبرکہ اہل سنت کا طریقہ رضیہ رسم محمودہ مرضیہ ہے محبوبانِ خدا و پیشوایان دین حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثناء کا ذکر مسلمانوں کے دین میں ذکر خدا ہی ہے کہ

مردانِ خدا خدا نہ باشند — لیکن زخدا جدا نہ باشند

ترجمہ: ''اللہ والے خدا نہیں ہوتے لیکن خدا سے جدا بھی نہیں ہوتے۔''

ظاہر ہے کہ ان مسلمانوں کا ان محبوبان الٰہی سے علاقہ ان کی ذوات کے لیے نہیں، اسی لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بزرگان خاص محبوبان باختصاص ہیں ان کا ذکر وہ اسی لیے کرتے ہیں کہ وہ بارگاہِ الٰہی کے خاص مقبول بندے ہیں ان کا ذکر باعث رحمت و برکت اور کار ثواب ہے ان کا ذکر خدا کی عبادت اور اللہ چاہے تو سبب نجات از عذاب ہے۔ امام سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ

ترجمہ: ''تذکرۂ صالحین کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔''

اور خاص کر یہ ذکر شہادت تو ارشاد الٰہی: **وذکرھم بایام اللّٰہ** کے نیچے داخل، اس ذکر سے مسلمانوں کا مقصد اپنے ان اماموں کی دینی عظمت دکھانا، حق پر استقامت اور باطل سے نفرت کی ضرورت بتانا فسق و فجور کی عداوت اور اپنے ان دینی پیشواؤں کی محبت کو جس سے ایمان کو قوت پہنچتی ہے اپنے دلوں کو تازہ کرنا اور دین و مذہب پر اپنی جان و مال و عزت و آبرو سب کو نثار و قربان کر دینے کا سبق اپنے ان اماموں کے اسوۂ حسنہ سے حاصل کرنا، اوروں کو ان کی ہدایت کرنا، رغبت دلانا وغیرہ وغیرہ ہے۔''

(فتاویٰ مصطفویہ، ص: ۴۴۱، برکاتی پبلشرز، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''ماہ محرم میں دس دنوں تک خصوصاً دسویں کو حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ و دیگر شہدائے کربلا رضی اللہ عنہم کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں، کوئی شربت پر فاتحہ دلاتا ہے، کوئی شیر برنج (کھیر) پر، کوئی مٹھائی پر، کوئی روٹی گوشت پر، جس پر چاہو فاتحہ دلاؤ جائز ہے، ان کو جس طرح ایصالِ ثواب کرو مندوب (مستحب) ہے۔ بہت سے پانی اور شربت کی سبیل لگا دیتے ہیں، جاڑوں (سردیوں) میں چائے پلاتے ہیں، کوئی کھچڑا پکواتا ہے، کو کار خیر کرو اور ثواب پہنچاؤ ہو ان سب کو ناجائز نہیں کہا جا سکتا۔''

(بہار شریعت، حصہ ۱۶، ص: ۶۴۴، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''محرم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا۔ بال بچوں کے لیے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عزوجل سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ حلیم (کھچڑا) پکا کر حضرت شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مجرب (یعنی موثر و آزمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۱۰ محرم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عزوجل بیماریوں سے امن میں رہے گا کیونکہ اس دن آبِ زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے۔''

(روح البیان، پ ۱۲، ھود، تحت ۳۸، جلد ۴، ص: ۱۴۲، کانسی روڈ کوئٹہ)

اسی دسویں محرم کو جو سرمہ لگائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کی آنکھیں نہ دُکھیں گی۔

(درمختار کتاب الصوم)(ردالمحتار، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم، مطلب فی حدیث التوسعۃ، جلد ۳، ص: ۴۵۷، دارالمعرفۃ، بیروت) ☆(اسلامی زندگی بحوالہ تفسیر روح البیان، ص: ۱۳۱، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قرآن پاک کا دل سورۃ یٰسٓ

محترمہ منیبہ روبا دشیریں مرحومہ

انسان کو دُکھ و غم سے نجات دلا کر راحت دینے والی آفاقی سورۃ

ربّ تعالیٰ کا کلام، اسمائے ربانی اور صفات سب اس کے کمال اور عظمت کی دلیل ہیں۔ اللہ کی بزرگی کلام پاک میں واضح ہے۔ اسی لیے پریشانی اور مصائب کے دوران اس سے نصرت و اعانت کا طلب گار ہونا چاہیے۔ تمام امور کی باگ ڈور کا ماخذ اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کبریا ہے۔ اسی کے سامنے سر جھکا کر گڑگڑا کر رحمتوں کا طالب ہونا چاہیے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

''ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ اس کی تلاوت بابرکت سے فلاح دارین ملتی ہے اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ جو اسے محض ربّ کی خوشنودی کے لیے پڑھے، اللہ اس کی بخشش کرے گا۔ کوئی اسے فجر کی نماز کے بعد تلاوت کرے، تو تمام دن کی حاجات پوری ہوں گی۔''

احادیث میں سورہ یٰسین کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے سورۃ یٰسین مکی ہے۔ اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے امام احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ رحمہم اللہ نے روایت کی ہے:

''سورۃ یٰسین کو قریب الموت شخص کے قریب پڑھا کرو۔ اس طرح موت کی سختی کم ہو جاتی ہے۔ بیمار پر پڑھ کر دم کرنے سے اُسے صحت ملتی ہے۔''

کسی پر جادو کا اثر ہو تو وہ بھی اس سورۃ کی برکت سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ آسیب بھاگتا ہے اور برکات و کشائش رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ غم و آلام دور ہوتے ہیں۔ ہر قسم کی مہم سے قبل اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ سورۃ یٰسین کا ترجمہ ضرور پڑھیے۔ اس کی آیات میں کفار کے کفر کی تمثیل بھی بیان کی گئی ہے نیز مرنے کے بعد انسان کے اعمال کا بھی ذکر ہے۔

بلند فشار خون اور سورۃ یٰسین

محترم بھائی حکیم عبدالوحید سلیمانی اس سچے واقعے کے راوی ہیں۔

ایک دن سورۃ یٰسین پر بات ہو رہی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ

''۱۹۷۲ء میں انھیں ایک خان صاحب ملے۔ ان کا فشار خون (بلڈ پریشر) بہت بلند رہتا تھا۔ ہر طرح کے علاج کیے۔ ڈاکٹر سے لے کر طبیب کے ٹوٹکے تک سب آزمائے، کوئی دوا کارگر نہ ہوئی۔ پھر عرصہ دراز بعد ان سے ملاقات ہوئی، تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔'' میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے:

''ایک شادی کی تقریب میں شریک ہوا۔ اس دن میری طبیعت خراب تھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ بلند فشار خون قابو میں نہیں۔ میں تقریب چھوڑ کھڑا ہو گیا۔ میزبان نے روکا اور کہنے لگے، کھانا لگ گیا ہے، کھا کر جائیے۔ میں نے معذرت کر کے جانے کی وجہ بتائی۔ وہیں ایک بزرگ بیٹھے تھے۔'' انھوں نے کہا: ''میں تمہیں ایک آسان علاج بتاتا ہوں جو بلند فشار خون کو صحیح کر دے گا۔''

نماز فجر پڑھ کر ایک پیالے میں پانی بھر یئے۔ ایک بار درود ابراہیمی پڑھیے، پھر ایک بار سورۃ یٰسین اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر پانی پر دم کیجیے اور پی لیجیے۔ اکتالیس روز مسلسل یہ عمل کیجیے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بلند فشار خون معمول کی سطح پر آجائے گا۔ یہ عمل کم فشار خون (لو بلڈ پریشر) میں بھی مفید ہے، آزما کر دیکھیے۔ میں نے یہ عمل شروع کر دیا۔ اس کے بعد کبھی یہ شکایت نہیں ہوئی، بالکل ٹھیک ہوں، کوئی پرہیز بھی نہیں کرتا۔

حکیم صاحب کہنے لگے: ''اس کے بعد میں نے کئی ہزار مریضوں کو یہ عمل بتایا اور وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔ البتہ دو افراد ایسے تھے جنھوں نے تھوڑی حیل و حجت کی۔ اسلام آباد کے ایک سائنس دان تھے، کہنے لگے، پانی پر پھونک نہیں مارنی چاہیے، جراثیم شامل ہو جاتے ہیں۔''

ایک اور مولانا نے فرمایا کہ ''پھونک مارنا بدعت ہے، وہ یہ علاج نہیں کر سکتے۔'' میں نے ان دونوں حضرات سے کہا کہ ''آپ پانی پر دم نہ کیجیے۔ بس اپنے پاس پانی کا پیالہ رکھیے اور سورتیں پڑھ کر پی لیجیے۔''

ان دونوں نے ایسا ہی کیا۔ ڈیڑھ ماہ بعد انھوں نے بھی بتایا کہ

''بلند فشار خون ختم ہو گیا ہے۔''

صلح کرائیے

خاندان میں دشمنی ہو، آپس میں کسی بات پر ناچاقی ہو جائے یا ناراضی ہو تو بادام کی چند گریاں لیجیے۔ اوّل آخر تین بار درود ابراہیمی پڑھیے اور سورۃ یٰسین سات بار پڑھ کر باداموں پر دم کیجیے۔ اس کے بعد فریقین کو کھلا دیں، آپس میں صلح ہو جائے گی۔ تین دن یہ عمل کریں۔

آفات سے بچاؤ

پہلی رات کا چاند دیکھ کر اوّل و آخر درود پاک اور ایک بار پوری یٰسین پڑھیے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت کے طفیل آفات سے بچاؤ کے لیے گڑگڑا کر دُعا کیجیے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔

بواسیر کا خاتمہ

برسہا برس سے خاتمہ بواسیر کے لیے چھلہ مستعمل ہے۔ چاندی کا چھلہ لے کر پیالے میں تھوڑا سا پانی لیجیے۔ اس پر سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کیجیے اور پھر اوّل آخر درود شریف پڑھیے۔ پھر چھلہ سیدھے ہاتھ میں پہن لیجیے۔ مرض کی شدت میں کمی آجائے گی۔ اگر یہی سورت پڑھ کر دعا کی جائے تو شفا ملتی ہے۔ ہر مرض کے لیے اس کا پڑھنا باعث شفا ہے۔ روزانہ معمول بنالیجیے اللہ شفا دے گا۔

فصل پر تلاوت کے اثرات

ڈاکٹر امجد محسن الددنی نے بغداد یونیورسٹی سے ایک دلچسپ موضوع پر پی ایچ ڈی کی ہے۔ ان کی تحقیقی مقالے کا موضوع تھا، گندم کے پودوں میں ادراک حیات۔ انھوں نے اس پر باقاعدہ تحقیق کی، پانچ مختلف کیاریوں میں گندم کے بیج بوئے اور یکساں دیکھ بھال کرتے رہے۔ ایک کیاری پر طالبہ کی یہ ذمے داری لگائی کہ وہ بیٹھ کر سورۂ یٰسین پڑھا کرے۔ وہ خود بھی قرآن کریم کی کچھ آیات پڑھ کر پانی پر دم کرتے اور کیاری میں ڈال دیتے۔ پانچوں کیاریوں میں پودے نکلے اور پھر خوشے لگے۔ جب دانے گنے گئے تو جس کیاری پر سورۂ یٰسین کا ورد کیا گیا تھا، وہاں سب سے زیادہ دانے نکلے۔ یہ صرف سورۂ یٰسین کا اعجاز تھا اور قرآن پاک کی آیات کا اثر کہ پودوں کی نشوونما بہت بہتر ہوگئی۔ یوں نباتات میں ادراک حیات کا پہلو ثابت ہوگیا۔ میری ایک جاننے والی لندن میں مقیم ہیں۔ انھیں باغبانی کا بہت شوق ہے۔ ان کا ایک قیمتی پودا مرجھانے لگا، کسی طرح ٹھیک نہیں ہوا۔ وہ بھی صبح کے وقت گملے کے قریب بیٹھ کر تلاوت کرنے لگیں۔ ایک ہی ہفتے میں مرجھایا پودا ہرا ہوگیا اور اس کی نشوونما بہتر ہوگئی۔ اب انھوں نے معمول بنالیا ہے کہ پودوں کے پاس بیٹھ کر تلاوت کرتی ہیں۔ ایک خاتون لاعلاج مرض میں گرفتار تھیں۔ ان کا معمول تھا کہ جب بھی قرآن پاک پڑھتیں، سورۂ یٰسین ضرور ایک بار پڑھ لیتیں۔ ان میں سے کسی نے پوچھا کہ آپ سورۂ یٰسین کیوں پڑھتی ہیں؟ انھوں نے بتایا: ''میں نے اپنی والدہ کو ہمیشہ قرآن پڑھنے کے بعد یٰسین پڑھتے دیکھا ہے۔ وہی عادت مجھے مل گئی۔''

رفتہ رفتہ وہ اس سورت کی تلاوت کثرت سے کرنے لگیں۔ ترجمہ بھی پڑھ لیتیں۔ اللہ نے ان کے حال پر رحم فرمایا اور انھیں صحت کاملہ حاصل ہوگئی۔

شادی میں مددگار

نوجوان بچیوں کی ایک والدہ نے مجھے بتایا: ''میری بچیوں کی شادی میں رکاوٹ تھی۔ رشتے آتے اور پھر ختم ہوجاتے۔ ایک واقف کار نے بتایا کہ سورۂ یٰسین کی آیت نمبر ۳۶ کے معنی سمجھ کر آیت کا ورد کیجیے، شادی میں رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ سورۂ یٰسین شروع کر کے آیت ۳۶ کی تلاوت بار بار کرنے لگی۔ آخر میں پوری سورۃ پڑھ کر دُعا کرلیتی۔'' اللہ تعالیٰ نے پھر بچیوں کے نصیب کھول دیے اور ان کی شادیاں ہوگئیں۔ آج وہ اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ کچھ خواتین روزانہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کر کے دُعا کرتی ہیں کہ بچیاں اپنے گھروں میں آباد ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں۔

عوارض دُور کیجیے!

بانجھ پن دور کرنے، ولادت میں آسانی، دودھ میں زیادتی، مفرور کو بلانے، حافظے کی کمی اور قید سے نجات کے لیے سورۂ یٰسین پڑھی جاتی ہے۔ علامہ ابن قیم ﷫ فرماتے ہیں: ''جو شخص اللہ پر توکل کرے اور اسی کی طرف متوجہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے کفیل اور کارساز بن جاتے ہیں۔ کیونکہ وہی ایسی ذات کبریا ہے جہاں خوف زدہ کو اطمینان ملتا ہے اور امن کا متلاشی پناہ پاتا ہے۔''

علامہ صاحب کی واضح ہدایت کے بعد کچھ اور لکھنے کی گنجائش نہیں۔ قرآن پاک کی عظمت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ آپ بھی تسلسل سے بار بار پڑھیے۔ ہر دفعہ آپ پر اس کے نئے معنی آشکار ہوں گے اور لطف و سرور ملے گا۔ سورۂ یٰسین پڑھیے اور دعا کیجیے۔ عجز و انکسار سے سربسجود ہو کر دُعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرماتا اور حاجات پوری کرتا ہے۔ اس کی بارگاہ میں سر جھکائیے، آپ کی دُعا ضرور قبول ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ!!!

حافظ جاوید اقبال یونیورسٹی لا کالج میں محترم جسٹس میاں نذیر اختر کے شاگرد تھے۔ وہ روزانہ سورۂ یٰسین ستر بار پڑھتے تھے۔ آخر ایک دن ایسا آیا کہ جس پر نظر ڈالتے، اس کے قلب کی کیفیت معلوم کرلیتے۔ یہ سورۂ یٰسین کا اعجاز تھا۔ یہ سچا واقعہ اس مبارک سورت کے حوالے سے محترم میاں نذیر اختر جسٹس صاحب نے بیان کیا ہے۔ ہمارے ایک قاری انور کمال نے سورۂ یٰسین کے بارے میں بتایا: ''جب بھی مجھے کوئی مشکل پیش آئے، میں اہل خانہ کے ساتھ اوّل آخر درود شریف اور ۲۷ بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دُعا کرتا ہوں۔ تین دن پڑھنے سے مشکل حل ہوجاتی ہے۔'' وہ سورۂ یٰسین کا ورد ہر مشکل اور پریشانی کا حل بتاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴ تَنْزِيْلَ
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ
غٰفِلُوْنَ ۝۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَسَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۲
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝۱۴
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝۱۵ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝۱۶
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۷
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۸ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝۱۹
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ۝۲۰ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

يَّسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ
جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ

لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ
اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ
لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا
حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا
عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ
تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا

اَلْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ
نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ
كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾



بستر پر لیٹتے وقت کی دُعا

سیدنا حذیفہ بن یمان اور سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ بستر پر لیٹتے وقت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا

ترجمہ: ''اے اللہ میں تیرے ہی نام کے سہارے جیتا اور مرتا ہوں۔'' (صحیح البخاری:6324)

نیند سے بیداری کے بعد کی دُعا

جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (صحیح البخاری:6324)

لباس پہنتے وقت کی دُعا

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ قمیص، چادر اور عمامہ مبارک میں سے کوئی لباس زیب تن کرتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر اور جس کے لیے یہ ہے، اس کی خیریت کا طالب ہوں اور میں آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے شر سے اور جس کے لیے یہ ہے اسکے شر سے۔'' (مسند احمد:2/65-66؛ سنن ابی داؤد:4021)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں شیطان جنوں اور جننیوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔'' (صحیح البخاری:142، صحیح مسلم:375)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء سے باہر نکلتے وقت یہ پڑھتے:

غُفْرَانَكَ

ترجمہ: ''(اے اللہ!) میں تجھ سے بخشش کا طلب گار ہوں۔''

(سنن ابی داؤد:30، سنن الترمذی:7)

وضو کے بعد کی دُعا

وضو کے وقت بسم اللہ اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ: ''اے اللہ! تو پاک ہے، اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:81)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ، وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ، وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ، مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: ''میں شیطان مردود سے عظمت والے رب کے عزت والے چہرے اور ازلی بادشاہت کی پناہ طلب کرتا ہوں۔''

سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں! سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب کوئی شخص یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان (مایوس ہو کر) کہتا ہے: آج یہ پورے دن کے لیے مجھ سے بچ گیا۔''

(سنن ابی داود:466)

اذان کے بعد کی دُعا

جب مؤذن کی اذان مکمل ہو جائے تو پہلے آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں، درود کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ، وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدَا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: ''اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! تو سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔''

(صحیح البخاری:614)

دُعائے استخارہ

یہ دعا اس وقت پڑھی جاتی ہے جب بندے کے ذہن میں دو، تین ایسے کام ہوں جن میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو دو رکعتیں نفل نماز ادا کیجیے اور تشہد کی دعائیں پڑھنے کے بعد اس دُعائے استخارہ کو پڑھ لیں۔ جو کام آپ کے حق میں بہتر ہوا، اللہ تعالیٰ اس کی طرف آپ کی رہنمائی فرما دے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْہُ لِیْ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ أَمْرِیْ، فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ، وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے علم کی بدولت تجھ سے خیر کا طلب گار ہوں اور تیری قدرت کی وجہ تجھ سے طاقت مانگتا ہوں، نیز تیرے فضلِ عظیم کا سوالی ہوں، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دنیا، آخرت اور معاشی اعتبار سے بہتر ہے، تو اسے میرے لیے مقدر میں کر دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام میری دنیا، دین اور معیشت کے لیے نقصان کا سبب ہے تو اسے مجھ سے اور مجھے اس سے دور ہٹا

دے، نیز میرے لیے جہاں بھلائی ہے، میرے مقدر میں کر دے، پھر مجھے اس کے ساتھ خوش بھی کر دے۔"

سائل (ہذا الامر کی جگہ) اپنی ضرورت کا نام لے۔ (صحیح البخاری: 6382)

شادی سے قبل دُعائے استخارہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی مرد یا عورت کے رشتے کی بات چلائی جائے تو وہ اس بات کو پوشیدہ رکھے اور حسب استطاعت نوافل ادا کرے۔ پھر اپنے رب کی حمد اور بزرگی بیان کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، فَاِنْ رَّاَیْتَ لِیْ فُلَانَةَ تُسَمِّیْھَا بِاسْمِھَا خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ، فَاقْدُرْھَا لِیْ، وَاِنْ كَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ، فَاقْضِ لِیْ بِھَا

ترجمہ: "اے اللہ تُو طاقت رکھتا ہے، میں طاقت نہیں رکھتا، تُو جانتا ہے، میں نہیں جانتا، تُو ہی غیب کو جاننے والا ہے، پس اگر فلاں نام (یہاں سائل مطلوبہ نام لے) کی عورت (یا مرد) میرے لیے دین، دُنیا اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے، اگر اس کے علاوہ کوئی دوسری عورت میرے لیے دین، دُنیا اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا فیصلہ میرے حق میں فرما دے۔"

(المعجم الکبیر للطبرانی: 133/4، ح: 3901، السنن الکبریٰ للبیہقی: 147/7، وسندہ صحیح)

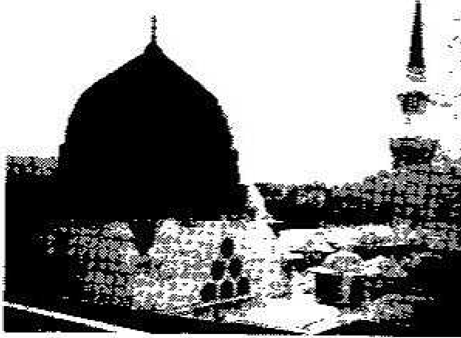
امام حاکم رحمہ اللہ اس دُعا کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہٰذِہٖ سُنَّةُ صَلَاةِ الِاسْتِخَارَةِ عَزِیْزَةٌ تَفَرَّدَ بِھَا اَھْلُ مِصْرَ

"یہ نماز استخارہ کی بڑی پیاری سنت ہے جس پر صرف اہل مصر کا عمل ہے۔"

(مستدرک، امام حاکم رحمہ اللہ 314/1)

ماخوذ: "پیارے رسول ﷺ کی پیاری دُعائیں"، مرتب: نوید احمد بشار



درُود شریف

مسلمانوں پر نبی اکرم ﷺ کے حقِ محبت میں عائد ہونے والی ذمہ داری

دُنیا میں باہمی تعلق کی بہت سی وجوہات ہیں، مثلاً ہم وطن ہونا، ہم جماعت ہونا، ہم پیشہ ہونا اور ہم قوم ہونا وغیرہ وغیرہ۔لیکن ان وجوہات کی بنا پر کسی سے محبت کرنا،فرض ہے نہ واجب! ایمان کا تعلق وہ تعلق ہے جو مومنین کو باہم اخوت ومحبت کی لڑی میں پرو دیتا ہے۔قرآن مجید میں ہے:''اور مومن مرد اور مومن عورتیں باہم ایک دوسرے کے غمگسار اور ہمدرد ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔''(سورۂ توبہ:۷۱)

حدیث نبوی ﷺ میں ہے:''مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس کی حق تلفی کرتا ہے اور نہ اسے کسی مصیبت میں گرفتار کرا سکتا ہے۔''(صحیح بخاری)

یہ اخوت ومحبت تو تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے ایک محبت وتوقیر وہ ہے جو حضرت رسول مقبول ﷺ کے لیے خاص ہے۔قرآن کریم میں ہے:''اے نبی (ﷺ)! ہم نے تم کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور (اس کے رسول ﷺ کا) ساتھ دو اور اس کی تعظیم وتوقیر کرو۔''(سورۂ فتح:۹)

حضرت رسولِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین اور بچوں اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہوجاؤں۔''(صحیح بخاری)

حضور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی سے والہانہ عقیدت ومحبت جزوِ ایمان ہے۔اس کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی۔ہر مسلمان کا حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ دین اور محبت کا تعلق ہے۔رسول اکرم ﷺ کی اتباع، اطاعت اور محبت کے علاوہ وہ حقوق جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی امت پر لاگو کیے ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمان آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجیں۔حضور سرورِ کونین ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ایک عظیم سعادت ہے۔پُرخلوص دل، عجز وانکسار اور محبت وعقیدت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام کے بھیجے گئے نذرانے کو آپ ﷺ قبول فرماتے ہیں۔ہم انسان ہی کیا فرشتے بھی بارگاہِ نبوی ﷺ میں صلوٰۃ وسلام کے تحفے کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔خود اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی اُن ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجو۔''(سورۂ احزاب:۵۶)

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے، نماز، روزہ، حج، وغیرہ۔کئی انبیائے کرام کی توصیف اور تعریف بھی فرمائی ان کے بہت سے اعزاز واکرام بھی بیان فرمائے۔حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے۔لیکن کسی حکم یا کسی اعزاز واکرام میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو۔یہ اعزاز صرف سیّدالکونین فخرِ عالم ﷺ ہی کے لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ کی نسبت اپنی طرف اس کے بعد اپنے فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، اے مومنو تم بھی نبی پاک (ﷺ) پر درود بھیجو۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔فخرِ دو عالم سرورِ کائنات ﷺ کے اعزاز و اکرام عظمت وشان کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ اللہ جل شانہ خود حضور پُرنور ﷺ پر درود بھیجے، اس کے فرشتے بھی درود بھیجیں اور مسلمانوں کو یہ سعادت عطا ہو کہ جو کام اللہ رب العزت خود کرتا ہے انھیں بھی اس پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا جائے۔

مفسرین کرام کے نزدیک اللہ کے درود بھیجنے سے مراد اللہ کا حضور پُرنور ﷺ پر رحمتیں نازل فرمانا، آپ ﷺ کو مقام محمود، مقام شفاعت پر پہنچانا ہے۔ملائکہ کا درود حضور نبی کریم ﷺ کے مراتب عظمیٰ کو بلند سے بلند تر کرنے کی دُعا ہے۔بندہ کا ذات مقدسہ ﷺ پر درود بھیجنا بیک وقت باری تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور وحدت کا صدقِ دل سے اعتراف ہے اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت بے پایاں سے مسلسل فیض یاب ہونے اور فیض یاب رہنے کی دُعا ہے کہ آپ ﷺ ہی خاتم المرسلین ہیں۔

سرورِ کائنات ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم نہ صرف زبان سے درود پڑھنے پر مبنی ہے بلکہ اس کے جلو میں حضور نبی کریم ﷺ کی اتباع، آپ ﷺ

کے ساتھ لامتناہی محبت اور سرورِ کائنات ﷺ کے اوصافِ جمیلہ کی تعریف، توصیف اور ذکر سب ہی شامل ہے اور سب ہی باعث ہزار رحمت ہے یہ ایمانِ کامل کا اعلان، ہادیٔ برحق ﷺ کی نظرِ کرم پر ایقان اور آپ ﷺ کے متبعین کی عظمت شان کو صدقِ دل سے قبول کرنے اور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کا بیش بہا وسیلہ ہے۔ علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ شرح مواہب میں تحریر فرماتے ہیں کہ "درود شریف کا مقصد اللہ تعالیٰ شانہٗ کی بارگاہ میں قربت حاصل کرنا ہے اور حضور نبی کریم ﷺ کے حقوق جو ہم پر ہیں اس میں سے کچھ کی ادائیگی ہے۔"

درود شریف کی اہمیت اور فضیلت کے متعلق چند احادیث کا ذکر تازگی ایمان کا موجب ہوگا۔ ارشاد فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ "قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہو۔"
(صحیح ابن حبان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں بھی اس (درود شریف پڑھنے) کے بدلے میں لکھ دیتا ہے۔" (صحیح مسلم، جامع ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "جو شخص حضور نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔" (مسند احمد بن حنبل)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں سے پاک کرنے میں آگ کو سرد پانی سے بجھانے سے زیادہ موثر اور کارآمد ہے اور حضور نبی کریم ﷺ پر سلام پیش کرنا، غلاموں کو آزاد کرنے سے کہیں زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔"

قبولیت دعا کے لیے درود شرط ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے:

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے اپنی دعا میں نہ تو اللہ سبحانہٗ کی مدح وثنا کی اور نہ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اس بندے نے جلد بازی کی۔"

پھر اُسے بلایا اور ارشاد فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو سب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد وثنا بیان کرے، پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، اس کے بعد اپنے لیے جو مانگنا ہو مانگے۔" (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجتا ہوں۔ آپ ﷺ یہ فرمائیں کہ میں اپنے اعمال اور اوراد میں سے اس (درود وسلام) کے لیے کتنا وقت مقرر کروں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "آدھا وقت مقرر کردوں۔"

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "دو تہائی وقت مقرر کردوں۔"

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس قدر تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ! اس ذکر کے لیے سارا وقت مقرر کردوں۔"

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد پورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کیے جائیں گے۔"
(جامع ترمذی، مشکوۃ شریف)

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "جب تک تم حضور نبی کریم ﷺ پر درود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دعا آسمان وزمین کے درمیان لٹکی رہے گی، ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔"

(جامع ترمذی)

حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "ہر دعا (بارگاہ الٰہی تک پہنچنے کے لیے) رکی رہتی ہے یہاں تک کہ (دعا کرنے والا) رسول اللہ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل (اہل وعیال) پر درود بھیجتا ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل)

حضور نبی کریم ﷺ کی امت پر شفقت، دین کے لیے جدوجہد اور امت کی بخشش کے لیے محنت وکاوش کا تقاضہ یہ ہے کہ امت آپ ﷺ کی ذات مقدس پر بکثرت درود وسلام بھیجے اور جو کوئی بندہ مومن جس قدر زیادہ درود پڑھے گا اسی قدر آپ ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔ سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب تم اذان سنو تو مؤذن جس طرح کہتا ہے اسی طرح کہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے وسیلہ مانگو، یہ جنت میں ایک مقام ہے جو تمام بندوں میں صرف ایک ہی بندے کو عطا ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا، جو شخص میرے لیے مانگتا ہے، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔" (صحیح مسلم)

دنیاوی زندگی میں بھی درود باعثِ شفا اور پاکیزگی ہے۔ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر درود پڑھا کرو بلاشبہ (تمہارا) مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے (روحانی و جسمانی) پاکیزگی کا باعث ہے۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ)

فضائل درود شریف کے متعلق یہ عرض کر دینا کافی ہے کہ درود شریف رحمت و کرم کی دُعا ہے جو اگرچہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کی جاتی ہے، لیکن اس کے صدقے میں خود اس کے پڑھنے والے کو رحمتوں سے نوازا جاتا ہے، یہ اللہ کا کرم ہے اور اس محبت کی گواہی جو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ درود شریف کے جس قدر فضائل بھی لکھے جائیں وہ کم ہوں گے، حضرت عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ''تکلیفوں کا دور ہونا، بیماریوں سے شفا پانا، خوف و خطر کا جاتا رہنا، تہمتوں سے برأت و پاک کرنا، دشمن پر فتح پانا، رضائے الٰہی اور عفت کا حاصل ہونا، مال میں زیادتی اور پاکیزگی پیدا ہونا، طہارتِ ذات، صفائے قلب اور فارغ البالی کا ہونا اور تمام امور میں برکتوں کا حاصل ہونا حتیٰ کہ اموال و اسباب اور اولاد در اولاد چار پشتوں تک میں برکتیں نازل ہوتی ہیں یہ سب درود کے فوائد ہیں۔

یہی نہیں بلکہ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات پانا، دنیا کی ہلاکتوں سے چھٹکارا پانا، زمانے کی تنگیوں سے خلاصی پانا، بھولی ہوئی چیزوں کا یاد آنا، فقر و احتیاج کا جاتا رہنا، پل صراط سے گزرتے ہوئے ایک نور کا تاباں ہونا اور اس حال میں ثابت قدم رہنا پلک جھپکنے میں صراط سے گزر جانا مسلمانوں کی آپس میں محبت دل میں جاگزیں ہونا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں جاگزیں ہونا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں مستحکم ہونا، روزِ قیامت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے مصافحہ کرنا، خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال کا دیدار، ملائکہ کی محبت اور ان کا مرحبا کہنا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ روزِ قیامت تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا شرف حاصل ہونا یہ سب درود و سلام ہی سے حاصل ہوتا ہے۔'' (مدارج النبوت)

ہر مسلمان کے لیے مناسب ہے کہ وہ ہر دن بعد نماز صبح (فجر) اور بعد نماز عصر یا مغرب کم از کم دس دس مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا اپنی زندگی کا معمول اور وظیفہ بنا لے، اس سے رب العالمین کی رحمتوں اور مغفرتوں کے علاوہ بے شمار روحانی اور جسمانی فوائد بندہ مومن کو حاصل ہوتے ہیں، بھلا اس ذات مبارک و مقدس پر ہم کیوں نہ درود بھیجیں، جن کا کلمہ پڑھ کر ہم مسلمان ہوئے، جن سے محبت اور جن کی اتباع و اطاعت جزوِ ایمان ہے، روزِ قیامت جن کی شفاعت کے ہم دل کی گہرائیوں سے طلب گار ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار درود و سلام نازل ہوں۔

(تحریر: مطیع الرحمٰن)

درود شریف سے مشکلات کا حل

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

"بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔"

گھر اور سفر میں حفاظت کے لیے

اگر کوئی شخص گھر سے نکلنے سے پہلے یا مسافر سفر میں گیارہ بار یہ درود پاک پڑھ کر اپنے بدن اور مال و اسباب پر دم کر لیا کرے تو ہر طرح کی چوری اور ڈاکے سے ان شاء اللہ اس کی حفاظت ہوگی نیز رات کو سونے سے پہلے گھر کے چاروں طرف یہ درود پاک دس بار پڑھ کر پھونک دیں تو ان شاء اللہ گھر چوری ڈاکے سے محفوظ رہے گا اور کوئی بدنیت اس کی طرف رُخ نہیں کرے گا، آزمودہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ؕ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

ترجمہ: {اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آپ ﷺ پر درود بھیجیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ لائق ہے کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجی جائے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد نبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کہ جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد نبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر صلوٰۃ نہ بھیجیں (یعنی آپ ﷺ کی امت کی تعداد کے بقدر آپ ﷺ پر رحمتیں نازل فرما)}

کاروبار میں ترقی کے لیے

اگر کوئی شخص اپنے کاروبار میں ترقی چاہتا ہو تو پابندی سے بعد نماز فجر تین سو تیرہ بار یہ درود پاک پڑھ کر دعا کیا کرے۔ ان شاء اللہ بہت جلدی مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ مزید کاروبار میں اضافہ اور ترقی کیلئے لوح مشتری پاس رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: {اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندۂ خاص اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت بھیج مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر}

اولاد کی کامیابی کے لیے

اگر کوئی شخص بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب اکتالیس بار اور دیگر نمازوں {یعنی ظہر، عصر اور عشاء} کے بعد سات بار یہ درود پاک پابندی سے پڑھا کرے گا تو ان شاء اللہ اس کو اور اس کی اولاد کو معاشرے میں باعزت مقام حاصل رہے گا نیز اس کی اولاد ہر جگہ کامیاب و کامران ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ ٥ صَلَاةً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ ٥ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذَالِكَ

ترجمہ: {اے اللہ! رحمت نازل فرما تمام جہانوں کے سردار اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر ایسی رحمت جو تیرے شایان شان ہو اور اسی طرح برکت اور سلام نازل فرما}

جملہ بیماریوں کے لیے مؤثر درود شریف

اس درود شریف کو روزانہ {۳۱۳} مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے بیماریوں سے شفاء ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَ عَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّ خَلَائِق

بانجھ پن کے مرض کا علاج

جو عورت بانجھ پن کا شکار ہو اور اولاد کی خواہش بھی رکھتی ہو اور یہ مرض راہ میں رکاوٹ ہونے سے اولاد کی نعمت سے محروم ہو تو اس کے علاج کے لئے کسی بوتل میں پانی لیں اور باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر چینی کی طشتری پر زعفران اور گلاب سے درودِ غوثیہ لکھیں اور اسے پانی سے دھو کر بوتل میں رکھ لیں وہ عورت اس پانی کو روزانہ دن رات میں کم از کم گیارہ بار پیا کرے۔

سات روز کے اس عمل سے ان شاء اللہ بانجھ پن کی بیماری ختم ہو جائے گی عورت تندرست وصحت یاب ہوگی بعد میں دونوں میاں بیوی صحبت کریں اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے عورت حاملہ ہوگی اور صحت مند بچے کی ماں بنے گی اس عمل کے ساتھ عورت پر درودِ غوثیہ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم بھی کیا جائے یہ عمل اکیس دن تک جاری رکھیں۔ درودِ غوثیہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کالے جادو سے نجات کے لیے

جس کسی پر کالے جادو کا وار ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے وہ بیمار یا پریشان حال رہتا ہو تو اس کے لئے باریک کاغذ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر { آیت الکرسی } زعفران وگلاب سے لکھ کر اس پر درودِ غوثیہ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں اس کو موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں۔ روزانہ گیارہ بار درودِ غوثیہ اور { آیت الکرسی } بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔

ان شاء اللہ اکیس روز کے عمل سے مکمل صحت یابی حاصل ہو جائے گی اور عمل کرنے والے پر عمل واپس لوٹ جائے گا۔ نیز جادو سے نجات کیلئے لوح حصار بنوا کر پاس رکھیں۔

درودِ کوثر

یہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حضور پُرنور حضرت محمد مصطفی ﷺ کے حوضِ کوثر سے لبالب جام پیئے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود شریف کو روزمرہ کا معمول بنالے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ اَوۡلَادِہٖ وَ اَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَ اَصۡھَارِہٖ وَ اَنۡصَارِہٖ وَ اَشۡیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیۡہِ وَ اُمَّتِہٖ وَ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

درودِ شاذلی

یہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں شامل درود ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوۡرِ الذَّاتِیۡ وَ السِّرِّ السَّارِیۡ فِیۡ سَائِرِ الۡاَسۡمَاءِ وَ الصِّفَاتِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ سَلِّمۡ۔

دُعا کی قبولیت کے لیے

اس درود شریف کے بارے میں ہے کہ یہ صیغہ رضائیہ ہے بعض حضرات کا کہنا ہے کہ جو کوئی اسے ستر بار پڑھے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃَ الرِّضَا وَارۡضَ عَنۡ اَصۡحَابِہٖ رِضَاءَ الرِّضَا

ترجمہ: {اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رضا والا درود بھیج اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مکمل طور پر راضی رہنا}

مشکلات کے حل کے لیے

یہ درود شریف مشکلات کو آسان کرنے کے لئے بہت موثر ہے اس لئے اسے درودِ حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمۃ اللہ علیہ سخت مشکل میں گرفتار ہوگئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب سوئے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود شریف سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ عزوجل تیری مشکل آسان کر دے گا جب آپ رحمۃ اللہ علیہ بیدار ہوئے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف پڑھا تو اللہ عزوجل نے مشکل آسان کردی ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے ایک بڑے فتنہ میں اس درود شریف کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو بار میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے درود الشیخ عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب سے ملا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد {سورۂ کافرون} اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد {سورۂ اخلاص} پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار {اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمِ} پڑھے اس کے بعد دو زانو ادب سے بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غرض یہ کہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب تہجد کے وقت جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر باوضو صبح کی نماز تک یہ درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے ان شاء اللہ ایک رات میں یا تین

راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے اس کے علاوہ کسی وقت بھی درود شریف پانچ سو بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ درود شریف یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکت بھیج یارسول اللہ ﷺ! میری سفارش کریں میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں۔

مال میں برکت کے لیے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہیے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھا کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ادائیگی قرض کے لیے

اگر کوئی شخص قرض دار فرصت کے اوقات میں یکسوئی کے ساتھ روزانہ ایک سو ایک بار یہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ عزوجل غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا انتظام کر دے گا نہایت مجرب ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝ وَزِدْهُ تَشْرِيْفًا ۝ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہمیشہ افضل سے افضل رحمتیں نازل فرما اپنے بندہ خاص اور اپنے نبی مکرم سیدنا محمد نبی امی ﷺ پر اور خوب خوب سلام نازل فرما اور آپ ﷺ کے شرف و منزلت میں اضافہ فرما اور آپ ﷺ کو قیامت کے دن اپنے نزدیک قریب ترین منزل میں اُتار۔

بینائی تیز کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور انگلیاں آنکھوں پر پھیر لیا کرے گا تو اللہ عزوجل! آنکھ کی تمام تکالیف کے ساتھ ساتھ وہ تکلیف یا بیماری بھی دور فرما دیتا ہے جس سے ڈاکٹر حضرات عاجز آ گئے ہوں۔ نیز بینائی بھی تیز ہو جاتی ہے آزمودہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ ۝ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ ۝ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ۝ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ۝ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ

الْعَدَدُ وَ تُحِيطُ بِالْحَدِّ ٥ صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ ٥ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ ٥ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ ٥ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ٥ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

نوکری کی بحالی کے لیے

اگر کسی کو اس کی نوکری سے معزول کر دیا گیا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ اپنے عہدہ پر بحال ہو تو اسے چاہیے کہ چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے نمازِ فجر کے بعد تین سو تیرہ بار درودِ خضری پڑھے پھر نمازِ عصر کے بعد تین سو تیرہ بار درودِ خضری پڑھے اور افطاری کے وقت اللہ عزوجل سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دعا مانگے۔ اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ درودِ خضری اکتالیس بار پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد عہدہ پر بحالی ممکن ہو جائے گی۔ درودِ خضری یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

آسیب سے نجات کے لیے

اگر کسی شخص کے بچے کسی مکان یا جگہ میں رہنے سے بیمار اور طرح طرح کی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہوں اور ان آفتوں اور بلاؤں سے نجات کے لئے تمام تدابیر کر کر کے ہار گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ چار عدد کیلیں لوہے کی ایک ایک بالشت لمبی اور وزن ہر ایک کیل کا پانچ چھٹانک ہو جو چوکور بنی ہوئی ہوں لے پھر ہر کیل کے ہر پہلو پر چاروں طرف درودِ خضری کندہ کرایا جائے اس کے بعد کچا سوت ہر کیل پر اس طرح لپیٹا جائے کہ تمام عبارت کندہ چھپ جائے پھر ہلدی کو پیس کر رنگ نکالا جائے اس رنگ میں کپڑا رنگ کر اس کپڑے کو ہر کیل کے اوپر لپیٹ کر رکھ لیا جائے اور بانس کی نلکی کے چار ٹکڑے یا چھوٹی کوری ہانڈی چار عدد میں ایک ایک کیل رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں احتیاط سے دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے آسیب جادو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

درد اور لاعلاج مرض کے لیے

کسی بھی قسم کے درد اور مرض کے لئے مریض پر یہ درود شریف پڑھ کر اس طرح دم کریں کہ اول و آخر تین بار یہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سات {۷} بار {سورۂ فاتحہ} مع {بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ} اور تین بار {سورۂ اخلاص} مع {بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ} پڑھیں تو ان شاء اللہ عزوجل فوراً شفا ہو جائے گی نیز اگر مرض لاعلاج قرار دے دیا گیا ہو یا بیماری سخت ہو تو یہ درود شریف ایک سو بار پڑھیں شوگر اور کینسر جیسے موذی امراض میں یہ عمل نہایت اکسیر پایا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

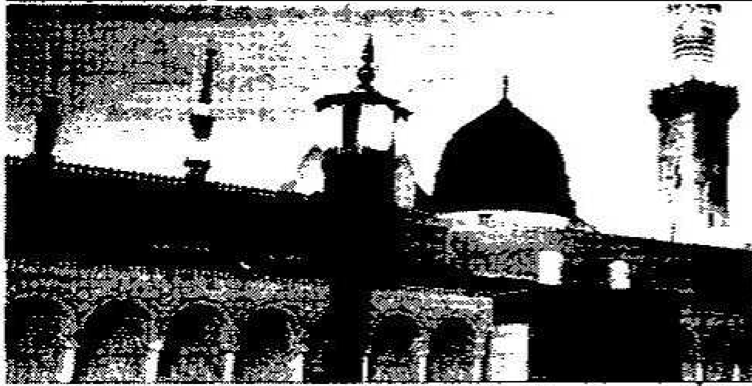
رشتے کی بندش دُور کرنے کے لیے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی میں رکاوٹ ہو یا شروع سے رشتہ ہی نہ آتا ہو تو لڑکا یا لڑکی یا اس کی ماں صبح فجر کی نماز کے بعد اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد ایک سو پچھتر {۱۷۵} بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر دُعا کریں تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے انتظام ہو جائے گا اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اکیس دن تک عمل کریں۔ درودِ ابراہیمی یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

ماخوذ: درود شریف سے مشکلات کا حل، مرتب: سیّد ذیشان نظامی



زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور درُود شریف

حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے فیضیاب ہونا ایک مسلمان کے لیے دنیا و آخرت کی بڑی سعادت ہے۔ اولیاء اللہ اور بزرگان دین نے اس سعادت کو پانے کے لیے کچھ خاص اوراد و وظائف بھی بتائے ہیں۔

امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے، وہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے۔ انھیں اچانک فالج ہو گیا۔ بستر پر بیٹھے ہوئے انھیں خیال آیا کہ بارگاہ سرورِ کونین ﷺ میں کوئی ایسا درد بھرا قصیدہ لکھوں جو صلوٰۃ و سلام سے معمور ہو چنانچہ محبت و عشق رسالت مآب ﷺ میں ڈوب کر ایک سو چھیاسٹھ (۱۶۶) اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی تصنیف وجود میں آ گئی۔ ایک رات آقائے نامدار مدینے کے تاج دار ﷺ خواب میں تشریف لائے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ سے ارشاد فرمایا: "بوصیری! یہ قصیدہ سناؤ۔" عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ! میں بول نہیں سکتا فالج زدہ ہوں۔"

آقائے دو جہاں ﷺ نے اپنا دست مبارک امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے بدن پر پھیرا جس سے انھیں شفا حاصل ہو گئی۔ اس کے بعد امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ مبارک سنایا۔ قصیدہ مبارک سن کر آپ ﷺ نے مسرت و خوشی کا اظہار فرمایا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ "حالت خواب میں امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو آپ ﷺ نے چادر مبارک (بردہ شریف) عطا فرمائی۔ اسی وجہ سے اس قصیدے کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔"

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ بوستان میں حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں رباعی کہنے کا ارادہ کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا:

بلغ العلی بکمالہ   کشف الدجی بجمالہ   حسنت جمیع خصالہ

اسی عالم میں ایک رات سوچتے سوچتے سو گئے۔ اس رات سعدی رحمۃ اللہ علیہ کیا سوئے کہ ان کے نصیب جاگ گئے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں آقائے دو جہاں ﷺ کی زیارت ہوئی۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: "سعدی کیا بات ہے ....؟" عرض کی: "حضور ﷺ! آپ ﷺ کی شان میں رباعی لکھنا چاہتا ہوں۔ تین مصرعے لکھ چکا ہوں چوتھا نہیں بن پا رہا۔" محبوب خدا ﷺ مسکرائے اور ارشاد فرمایا: "سعدی کہتے کیوں نہیں "صلوا علیہ وآلہ!"

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ "درود پاک سبب قبولیت دعا ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضور نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ کا بابِ جنت پر قرب نصیب ہوگا۔ درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔ درود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ خوف دور ہوتا ہے۔ ظلم سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ فرشتے درود بھیجنے والے کا ذکر کرتے ہیں۔ اعمال کی تکمیل ہوتی ہے۔ دل و جان اور ذات و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ پڑھنے والا خوش حال ہوتا ہے۔ دنیا کی تباہ کاریوں سے نجات اور خلاصی حاصل ہوتی ہے۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں۔ ملائکہ درود پاک پڑھنے والے کو اپنے حصار میں لے لیتے ہیں۔ عظیم تر سعادت یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کا نام حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ درود شریف پڑھنے سے تاجدار مدینہ، سرور قلب و سینہ حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت بڑھتی ہے۔ محاسن نبویہ ﷺ دل میں گھر کر جاتے ہیں۔ کثرت درود شریف سے صاحب لولاک ﷺ کا تصور دل میں گھر کر جاتا ہے خوش نصیبوں کو درجہ قربت نبوی ﷺ عطا ہوتا ہے۔"

حضرت اشرف علی تھانوی "زاد السعید" میں تحریر فرماتے ہیں کہ "سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور ﷺ کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔"

اولیاء اللہ اور بزرگان دین نے اس سعادت کے حصول کے لیے کچھ خاص ورد بھی بتائے ہیں۔ ان اوراد و وظائف کا مقصد بھی قلب کو پاک صاف کر کے اپنی توجہ سیدنا حضور نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات کی جانب مبذول کرنا ہے۔

اوراد و وظائف کا اہتمام اس طرح کیا جائے کہ پابندی وقت کے ساتھ وظیفہ یا درود جس جگہ بیٹھ کر پڑھا جائے وہ جگہ پاک صاف اور ہوادار ہو۔ اس جگہ گھٹن نہ ہو۔ ... وظیفہ پڑھنے والا خود بھی غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ ماحول کو معطر کرنے کے لیے اگربتی جلائی جائے یا ایئر فریشر کا اسپرے کیا جائے۔

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے یہ طریقہ مرحمت فرمایا ہے: "نماز عشاء کے بعد ایک ایک دفعہ سورۃ والشمس، سورۃ واللیل، سورۃ القدر، سورۃ الکافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھیں اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دائیں پہلو پر لیٹ جائیں۔" اس عمل کو اگر بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں قبولیت عطا ہوگئی تو ممکن ہے کہ خواب میں جمال جہاں آرا محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہو جائے۔

خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کو زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہر رات ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

علامہ عبدالرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول البدیع میں لکھتے ہیں:

"جو شخص یہ خواہش کرے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔"

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں: "جو شخص جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرم فرمائیں گے اور خواب میں اپنے دیدار سے مستفیض فرمائیں گے اگر پہلی مرتبہ میں مقصد پورا نہ ہو تو دوسرے جمعہ کو بھی اس کو پڑھ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پانچ جمعہ میں اس کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو سکتی ہے درود شریف یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اور سلام پھیرنے کے بعد صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سو بار پڑھے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک اور عمل زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مرحمت فرمایا ہے: "زیارت کا خواہش مند شخص نہایت عجز و انکسار کے ساتھ شب جمعہ دو رکعت نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس بار سورۃ اخلاص پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں دیدار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوگا۔"

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بتاتے ہیں کہ "شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا جائے تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو سکتی ہے۔"

حضرت فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ

"کوئی درود شریف بتائیں جس کی برکت سے سرور کائنات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جائے۔" کچھ تامل کے بعد فرمایا: "حضرت سید حسن رحمۃ اللہ علیہ کو اس درود شریف کی برکت سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔

اللّٰهم صل علی محمد و عترته بعدد کل معلوم لك۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے انھیں بعد نماز عشا گیارہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی۔"

مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

"بعد نماز عشا ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ۔

یہ درود شریف پڑھ کر مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے یہ تصور باندھیں کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ رہے ہیں۔ میری آواز سن رہے ہیں اور میری دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شدید خواہش سے آگاہ ہیں۔"

حضرت قلندر بابا اولیا رحمۃ اللہ علیہ

معروف روحانی اسکالر اور خانوادہ سلسلہ عظیمیہ حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب کو آپ کے روحانی استاد اور سلسلہ عظیمیہ کے امام حضور قلندر بابا اولیا نے زیارت حضور نبی کریم ﷺ کی سعادت کے لیے یہ وظیفہ مرحمت فرمایا: ''پیارے نبی، شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین، سرورِ دو عالم آقائے دو جہاں باعثِ تخلیق کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدم بوسی کے لیے بعد نماز عشا سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے درود خضری صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاوَدُوْدُ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ یَاحَفِیْظُ۔ تین سو مرتبہ (۳۰۰) پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور نبی کریم ﷺ کا تصور کریں اور بات کیے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ اکیس روز کے اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت و قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔''

زیارت حضور نبی کریم ﷺ کی سعادت جس خوش بخت کو اللہ تعالیٰ نصیب فرمائیں۔ اُسے چاہیے کہ اپنے گھر میں محفل میلاد کا انعقاد کرے۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کرے اور حسب استطاعت غریبوں میں کھانا کھلائے۔

(تحریر: قاری مبشر)

معجزاتِ مصطفیٰ ﷺ

پروفیسر محمد اکرم مدنی

معجزہ کا لفظی مطلب ہے انسانی عقل کو عاجز کر دینے والا ایسا واقعہ جو کسی نبی علیہ السلام سے بعد از اعلانِ نبوت ظاہر ہوا ہو۔ معجزہ دراصل اللہ کی قدرت کا کسی نبی علیہ السلام کے دستِ مبارک پر ظہور ہے تاکہ نبی علیہ السلام کا من جانب اللہ ہونا ثابت ہو جائے۔ معجزہ حدیث پاک کی اصطلاح ہے۔ قرآن پاک نے معجزے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ استعمال کیے ہیں:

۱۔ اٰیۃ: نشانی ۲۔ برھان: دلیل ۳۔ مبصرۃ: آنکھ کھولنے والی چیز

۴۔ فرقان: حق و باطل میں فرق کرنے والا ۵۔ سلطٰن: غلبہ

ان الفاظ سے معجزے کی اہمیت کا خوب اندازہ ہوتا ہے۔ اسے اللہ کی نشانی، نبوت کی نشانی، نبوت کی دلیل، آنکھ کھولنے والی شے، حق و باطل میں فرق کر دینے والی چیز اور باطل پر غلبہ قرار دیا گیا ہے۔ ان معجزات نے انبیائے کرام علیہم السلام کی شان بڑھائی ہے اور ان کے پیروکاروں کے دلوں میں عظمتِ نبوی کو اُجاگر کیا ہے۔ یہ معجزات انبیائے کرام علیہم السلام کو مخصوص تعداد میں دیے جاتے رہے ہیں لیکن ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم سید الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو سراپا معجزہ بنا کر مبعوث فرمایا گیا ہے۔

دیے معجزے انبیا علیہم السلام کو خدا نے ہمارا نبی ﷺ معجزہ بن کے آیا

ہمارے پیارے اور کریم رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے معجزات کی ایک انفرادیت یہ ہے کہ ان کا ظہور رسولِ پاک صاحبِ لولاک ﷺ کی ولادتِ طیبہ سے پہلے ہی ہو گیا اور ان کا سلسلہ بعد از وصالِ نبوی ﷺ بھی جاری رہا اور ان شاء اللہ تاقیامت جاری رہے گا۔ میں اپنے نبی پاک صاحبِ لولاک ﷺ کے معجزات کو چار شاخوں میں تقسیم کرتا ہوں:

عبادیات............ولادتِ طیبہ سے قبل کے معجزات

ارہاصات............ولادتِ طیبہ سے لے کر بعثتِ نبوی ﷺ تک کے معجزات

معجزات............دورِ نبوت کے خرقِ عادت واقعات

باقیات............بعد از وصال کے معجزات

اب میں ترتیب وار ان چاروں کی ایک ایک مثال دیتا ہوں:

۱۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام کی عمر مبارک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ "رسول اللہ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: "تمہاری عمر کتنی ہے؟" انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں نہیں جانتا سوائے اس کے کہ چوتھے حجاب میں ایک ستارہ ستر ہزار سال میں طلوع ہوتا تھا اور میں نے اسے بہتر سو (7200) مرتبہ دیکھا ہے۔" یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے جبریل علیہ السلام! مجھے میرے رب کی عزت کی قسم! وہ ستارہ میں ہی ہوں۔" (سیرۃ حلبیہ ۱/۳۰)

اس سے پتا چلتا ہے کہ رسولِ پاک صاحبِ لولاک ﷺ کا نورِ مبارک پیدائشِ جبریل علیہ السلام سے قبل پیدا فرمایا جا چکا تھا اور وہ چوتھے حجاب میں نور افشانی کرتا رہتا تھا۔

۲۔ آپ ﷺ کے اشاروں سے بارش برستی ہے

ایک دفعہ مکہ معظمہ میں قحط سالی ہو گئی تو لوگ حضرت ابوطالب کے پاس بارش کے لیے دُعا کرانے آئے تو حضرت ابوطالب اپنے گھر سے بیت اللہ شریف کی طرف نکلے۔ ان کے ساتھ ایسا لڑکا تھا جو آفتاب محسوس ہوتا تھا۔ اس کے گرد چند بچے اور بھی تھے۔ حضرت ابوطالب نے اس نورانی لڑکے کی پشت کعبہ شریف کی دیوار سے لگا دی تو اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا تو چاروں طرف سے بادل اُمڈ آئے حالاں کہ اس سے پہلے آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا نہ تھا۔ یہ بادل اتنے برسے کہ وادیاں بہہ نکلیں اور قحط کی مصیبت دور ہو گئی۔ اس موقع پر حضرت ابوطالب نے بے اختیار دو شعر کہے ان کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں: "وہ روشن چہرے والے (محمد مصطفیٰ ﷺ) جن کے چہرۂ انور کے صدقے بارشیں طلب کی جاتی ہیں یتیموں کی جائے پناہ اور بیواؤں کے نگہبان ہیں۔ بنی ہاشم کے غیور لوگ ان کی پناہ لیتے ہیں اور وہ آپ کے پاس نعمتوں اور فضیلتوں میں ہیں۔" (تفسیر مظہری ۲/۵۲۹)

اس واقعہ سے پتا چلتا ہے کہ رسولِ پاک ﷺ بچپن اور لڑکپن میں بھی مکہ معظمہ میں اتنے پیارے ہر دلعزیز اور ایسی شان والے تھے کہ ان کے وسیلے سے بارشیں طلب کی جاتی تھیں اور ان کے اشاروں سے بادل برسا کرتے تھے اور وہ اس وقت بھی یتیموں اور بیواؤں کا عظیم سہارا تھے۔

۳۔ مسجد نبوی ﷺ کا ستون حضور نبی کریم ﷺ کے فراق میں رونے لگتا ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

"رسول اللہ ﷺ خطبہ دیتے وقت کھجور کے ایک سوکھے تنے سے

ٹیک لگاتے جو مسجد کے ستونوں میں سے تھا۔ پھر جب حضور نبی کریم ﷺ کے لیے منبر شریف بنا دیا گیا تو آپ ﷺ اس پر جلوہ افروز ہو کر خطبہ ارشاد فرمانے لگے۔ دورانِ خطبہ وہ کھجور کا تنا جس کے ساتھ آپ ﷺ پہلے ٹیک لگایا کرتے تھے۔ چیخ پڑا، قریب تھا کہ رو رو کر پھٹ جائے۔ رسول اللہ ﷺ منبر شریف سے نیچے تشریف لائے اور اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا تو وہ سسکیاں بھرنے لگا اس بچے کی طرح جسے چپ کرایا جائے۔ یہاں تک کہ وہ قرار پا گیا اور خاموش ہو گیا۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "وہ اس ذکرِ الٰہی کے فراق پر رویا جسے وہ سنا کرتا تھا۔" (مشکوٰۃ شریف ۸ : ۳۱۲)

یہ ستون آج بھی مسجد نبوی ﷺ میں موجود ہے یہ ستون حنانہ کہلاتا ہے یعنی ایسا ستون جو رسولِ پاک ﷺ کی محبت سے لبریز ہو کر آپ ﷺ کا مشتاق ہو گیا۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ایسا معجزہ کسی نبی کو عطا نہیں ہوا بے شک یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزہ احیائے موتے سے بھی بڑھ کر ہے۔" حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جب یہ واقعہ سناتے تو رو پڑتے اور فرماتے تھے: "لوگو! ایک سوکھی لکڑی رسولِ پاک ﷺ کے فراق میں رو پڑی تو تم اس سے کہیں زیادہ مستحق ہو کہ ان کی یاد میں آنسو بہاؤ۔"

۴۔ حضور سید عالمین ﷺ کی قبر انور سے اذان و اقامت کی آواز سنائی دیتی ہے

واقعہ کربلا کے بعد اہل مدینہ نے یزید (لعین) کی بیعت توڑ دی تو اس کمینے، بدبخت نے مدینہ طیبہ پر چڑھائی کر دی۔ شامی لشکر نے مسجد نبوی ﷺ میں گھوڑے اور اونٹ باندھ دیے اور اذان و اقامت معطل کر دی۔ یہ واقعہ حرہ کے نام سے مشہور ہے یہ اہل مدینہ پر قیامت سے کم نہ تھا۔ ان تین دنوں میں حضرت سعید بن مسیب مسجد نبوی ﷺ کے اندر منبر رسول ﷺ کے نیچے چھپ گئے وہ بیان کرتے ہیں کہ "جب بھی نماز کا وقت آتا تو میں قبر انور سے اذان کی آواز سنتا۔" (جذب القلوب ۴۴)

دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: "میں ایامِ حرہ کے دوران مسلسل رسول پاک ﷺ کی قبر انور سے اذان اور اقامت کی آواز سنتا۔ یہاں تک کہ لوگ مسجد میں حسب معمول آنے لگے۔" (شرح مواہب لدنیہ ۷ / ۳۶۵)

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم، رؤف و رحیم حضرت محمد مصطفی ﷺ قبر انور میں نہ صرف زندہ ہیں بلکہ باقاعدہ اذان و اقامت سے نماز ادا فرماتے ہیں۔ وہ لوگ جو مدینہ طیبہ حاضر ہوتے ہیں انھیں یہ یقین رکھنا چاہیے کہ ہر با جماعت نماز میں انھیں رسولِ پاک ﷺ کی ہمنشینی نصیب ہو جاتی ہے اور حضور اقدس ﷺ کا مشہور ارشاد عالی ہے کہ "جس نے میری قبر کی زیارت کی اس نے میری ہی زیارت کی اور جس نے بعد از وصال میری زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے کہ اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔" زہے نصیب جسے یہ سعادت حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ سعادت نصیب فرمائے۔ آمین!! تفصیلات کے لیے میری کتاب "معجزاتِ مصطفی ﷺ" کا ضرور مطالعہ فرمائیے۔

جھلک جس سے صفحۂ ہستی اور سینۂ کائنات تابناک ہے ہمارے ہاں حضور نبی کریم ﷺ کو عظیم عالمی رہنما، سب سے بڑے انقلابی قائد، عرب وعجم کے نجات دہندہ، شرف انسانی کے ضامن، روحانیت کے پیکر اور کائنات انسانی کی روح رواں کے طور پر دیکھنے کی عادت نہیں بلکہ انھیں پرکھنے اور سمجھنے کے لیے ہم نے نور، بشر، کے پیمانے بنا رکھے ہیں۔ آفاقی پیغام دینے والے، عالمی ریاست قائم کرنے والے، اور کائناتی فکر رکھنے والے پیغمبر کی امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے تو اس سے زیادہ مہلک اور افسوس ناک بات کیا ہوسکتی ہے؟

جس دین نے رنگ اور نسل، وطن اور زبان کے گہرے اختلافات کو چشم زدن میں ملیامیٹ کر کے رکھ دیا اس دین کے نام لیوا ابھی تک رفع یدین، آمین بالجہر، نور بشر، حاضر ناظر گیارہویں اور علم تعزیے پر لڑ رہے ہیں اور جنگ ہنسائی کا سامان کر رہے ہیں۔ تمام کلمہ گو سُنی، شیعہ، مقلد غیر مقلد مسلمانوں کا خدا ایک، رسول ایک، قرآن ایک، کعبہ ایک اور کلمہ ایک ہے تو امت ایک کیوں نہیں بن سکتی؟ سُنی اور شیعہ رہیں مگر اپنی بنیاد اور نسبت کو نہ بھولیں، حد سے تجاوز کر کے ایک دوسرے کو اسلام سے خارج کرنے کا جہاد نہ فرمائیں، زخموں سے چور اور چرکوں سے نڈھال امت کو مزید دُکھ نہ دیں بلکہ مرہم اور پھاہا رکھنے کا اہتمام کریں۔

لطف کی بات یہ ہے کہ خدا ایک ہے مگر امت ایک دوسرے کی نظر میں کافر و مشرک، رسول سراپا رحمت ہیں مگر امتی آپس میں لڑنے مرنے کو آمادہ و مستعد، قرآن ایک ہے مگر ماننے والے الجھے ہوئے، کعبہ ایک ہے مگر کعبے کی بیٹیاں یعنی مسجدیں محاذ جنگ بنی ہوئی ہیں، کلمہ ایک ہے مگر کلمہ گو باہم دست و گریبان ہیں، حالاں کہ ہم غور و فکر سے کام لیں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ عقیدۂ توحید بنائے وحدت ہے، نظریہ رسالت پیغام رحمت ہے، قرآن حکیم سرچشمہ ہدایت ہے، حرم کعبہ مرکز ملت ہے کلمہ طیبہ نشان عظمت ہے اور ملت اسلامیہ خیر امت ہے۔

دُنیا امت محمدی ﷺ کو مسلمان کے طور پر دیکھتی ہے خواہ وہ مسلمان ایران کا شیعہ ہو، پاکستان کا سُنی ہو، ہندوستان کا دیوبندی ہو اور سعودی عرب کا اہل حدیث ہو، دنیا کے نقشے اور اقوام متحدہ کے دفتر میں یہ ممالک مسلمان سمجھے جاتے ہیں، کوئی انھیں مشرک اور کافر، دیوبندی، بریلوی، شیعہ ملک نہیں قرار دیتا، حج بیت اللہ مسلمان کرتے ہیں کوئی سکھ ہندو حج کو نہیں جاتا، قبلہ رُخ نماز مسلمان پڑھتے ہیں کوئی یہودی اور بدھ نہیں پڑھتا مگر ہم ہیں کہ ابھی ہمارے اندر کفر و اسلام کا معرکہ برپا ہے اگر ہم ایک دوسرے کے فتوؤں کے مطابق کافر ہیں اور گمراہ، مرتد اور بدعتی، مشرک اور گستاخ رسول ﷺ ہیں تو اس جزیرے کی ضرور نشان دہی کی جائے جہاں مسلمان بستے اور سانس لیتے ہیں۔

اندرونی تضادات میں الجھی ہوئی، اقتصادی مشکلات میں پھنسی ہوئی، جنگی جنون میں مبتلا، آمادۂ فساد و جنگ، کالوں اور گوروں میں بٹی ہوئی، مشرق اور مغرب میں منقسم، دو عالمی جنگوں کی ماری ہوئی اور تیسری ایٹمی جنگ کے خوف میں گرفتار دنیا کو حضور رسالت مآب سیّدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے اس عظیم الشان انقلاب کے ذریعے سہارا دینے کی ضرورت ہے جس نے آدمی کو جوہر آدمیت اور انسان کو شرف انسانیت سے نواز کر ہر قسم کے خوف، حزن، ابتلا، استحصال اور افتراق سے آزاد کر دیا تھا۔ یہ کام پیشہ ور ملائیت اور دم کٹی فرقہ واریت کے نہ کرنے کا ہے نہ کر سکتی ہے یہ کام ان شاہین صفت اور خود آشنا نوجوانوں کا ہے جو فولاد کے اعصاب اور چیتے کا جگر رکھتے اور طوفانوں سے ٹکر لے سکتے ہوں جن کا سرمایہ حیات کل کا کل عشق رسول ﷺ ہو اور جن کا مقصد زیست فقط انقلاب محمدی ﷺ کا فروغ ہو!

وہ آئے اور آئے بھی قرآں لیے ہوئے — تنظیم کائنات کا ساماں لیے ہوئے
اُترا حرا کے غار سے وہ نازشِ مسیح — سارے جہاں کے درد کا درماں لیے ہوئے



وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

شانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے منسلک

36 تاریخی تصاویر کے ساتھ

حیاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف: **محمد حسین ہیکل**

مترجم: ابوافضال شہزاد محمد خان

نوادہ وتخریج: نوید احمد ربانی

چند نمایاں خصوصیات

- پہلی مرتبہ عربی سے اُردو آسان اور سلیس ترجمہ
- احادیث وواقعات کی مکمل تخریج کے ساتھ
- عوام الناس میں مشہور چند واقعات کا تحقیقی پس منظر
- نایاب تاریخی تصاویر، شجروں اور نقشوں سے مزین
- دیدہ زیب سرورق کے ساتھ حسین ایمبوز جیکٹ
- دُنیا کے بہترین کاغذ پر طباعت اور مضبوط جلد بندی
- اساتذہ، طلباء اور دوست واحباب کو دینے کیلئے ایک بہترین تحفہ

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر جتنا زیادہ لکھا گیا ہے اتنا دنیا کی کسی شخصیت کے حوالے سے نہیں لکھا گیا۔ کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد حسین ہیکل مصر کے مایہ ناز ادیب، نامور مفکر اور جدید طرز نگارش کے بانی ہیں۔ انہوں نے یہ کتاب مغرب کے اسلام دشمن مستشرقین کے بے بنیاد جھوٹے الزامات اور مذہبی عصبیت سے بھرپور اعتراضات کا جواب دینے کے لئے لکھی، اس کے ساتھ ساتھ نئی مسلمان نسل کے لئے پند ونصائح بھی کیے ہیں تاکہ ان کی کردار سازی ہو سکے۔ مصنف نے علمی نقطہ نظر سے قرآن وحدیث کی روشنی میں ٹھوس اور مدلل جواب دیئے ہیں۔ مستشرقین سکالرز کی سیرت طیبہ پر لکھی گئی کتابوں میں غیر مصدقہ، بے بنیاد اور غیر مستند واقعات کی تردید کی ہے۔ اُمت مسلمہ کے نوجوان کو پیغام دیا ہے کہ وہ سب سے پہلے قرآن وحدیث کا علم حاصل کریں اور کتاب سیرت کا بغور مطالعہ کریں تاکہ غیر مسلم جو پروپیگنڈا کرتے ہیں اس کا مدلل جواب دے سکیں۔ کتاب کا ترجمہ بڑی سلاست سے کیا گیا ہے اور مترجم نے ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ ان کی اس کاوش سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر اردو میں لکھی گئی تصانیف میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے جس سے یقیناً عامۃ المسلمین بھی مستفید ہوں گے۔ کتاب 31 ابواب اور 647 صفحات پر مشتمل ہے۔ ابتدا میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ مقامات اور اشیاء مبارکہ کی رنگین تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ڈیلکس ایڈیشن بھی مارکیٹ میں دستیاب ہے، جس کی قیمت -/1800 روپے ہے۔ دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ مجلد کتاب کو بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم نے شائع کیا ہے۔

(تبصرہ نگار: بشیر واثق، روزنامہ ایکسپریس سنڈے میگزین، 30 ستمبر 2012ء)

ہدیہ عوامی ایڈیشن: -/999 روپے

ہدیہ ڈیلکس ایڈیشن: -/1800 روپے

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

خاتم المرسلین ﷺ

جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

''نہیں ہیں محمد ﷺ (فداہ روحی) کسی کے باپ، تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔'' (سورۃ الاحزاب، آیت ۴)

حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا جب حریم نبوت میں رونق افروز ہوئیں تو بہتان تراشی کے جس طوفان کا اندیشہ تھا وہ امڈ کر آ گیا اور بد باطن یہودیوں اور منافقین نے کہنا شروع کر دیا کہ دیکھو اپنے بیٹے کی بیوی کو اپنی زوجہ بنالیا۔ کبھی ایسا اندھیر بھی ہوا تھا، جیسے انہوں نے کر دکھایا۔ چلو ہمارے رسم و رواج کو تو رہنے دو، وہ خود بھی آج تک یہی بتاتے رہے کہ بیٹے کی بیوی سے باپ نکاح نہیں کر سکتا، اب پھر خود اپنے بیٹے زید کی مطلقہ اہلیہ کو اپنی زوجیت میں لے لیا۔

ان کی اس ہرزہ سرائی کو قرآن حکیم نے اس ایک جملہ سے ختم کر کے رکھ دیا کہ تم میں سے حضور ﷺ کسی مرد کے باپ نہیں۔ جب باپ نہیں تو زید بیٹا کیسے بن گیا؟ وہ تو اپنے باپ حارثہ کا بیٹا ہے۔ تمہارا یہ اعتراض محض تمہارے خبث باطن کی پیداوار ہے حقیقت سے اس کا دُور کا بھی واسطہ نہیں۔

اس آیت میں باپ ہونے کی نفی کی اور اللہ تعالیٰ کا رسول ہونے کا اعلان فرما دیا۔ بیشک باپ اپنی اولاد پر بڑا مہربان اور شفیق ہوتا ہے لیکن رسول کو جو قلبی تعلق اپنی امت کے ہر ہر فرد سے ہوتا ہے اور جو لطف و کرم وہ فرماتا ہے اس کے مقابلے میں باپ کی ساری شفقتیں ہیچ ہیں۔ باپ کی مہربانیاں، اولاد کی جسمانی اور مادی دنیا تک محدود ہوتی ہیں۔ رسول کی نگاہ کرم سے امتی کا جسم اور روح، ظاہر اور باطن، دل اور عقل سب فیضیاب ہوتے ہیں۔ باپ کی شفقتیں، روز حشر کسی کام نہیں آئیں گی۔ بلکہ سارے دنیاوی رشتے اس دن ٹوٹ جائیں گے۔ ''یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ ۝''۔ ''جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی، اپنی ماں، اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے۔'' (سورۃ عبس ۸۰: ۳۴۔ ۳۶) لیکن رسول اکرم ﷺ کے لطف و عنایت سے دنیا اور آخرت دونوں میں اُنہیں کا امتی شادکام ہوتا ہے۔

اس آیت کریمہ میں حضور اکرم ﷺ کی نہایت شفقت کو بیان فرمایا جا رہا ہے کہ اگر حضور اکرم ﷺ کے بعد بھی نبوت کا سلسلہ جاری رہتا تو حضور اکرم ﷺ اتنی تندہی سے امت کے سامنے دین اسلام کے سارے گوشے آشکار کرنے کی شاید زحمت نہ فرماتے۔ لیکن اب جبکہ نبوت کا دروازہ بند کر دیا گیا ہے اور حضور اکرم ﷺ ہی اس سنہری سلسلے کی آخری کڑی ہیں تو آپ ﷺ کی محبت، اور الفت کا تقاضا یہ ہے کہ کوئی چیز بھی ادھوری نہ رہنے دی جائے۔ ساری بری رسموں کا قلع قمع کر دیا جائے۔ کیونکہ اگر باطل کا کوئی پہلو اصلاح سے محروم رہا تو پھر اس کی اصلاح ممکن نہیں ہوگی اور اگر دور جاہلیت کی قبیح رسموں کو مٹایا نہ گیا تو پھر ایسی ہستی پیدا ہی نہیں ہوگی جو ان کو مٹا سکے۔ اتنی محبوبیت اتنی جامعیت اور اتنا تقدس کہاں پایا جائے گا، تا کہ دنیا ان کے اشارہ ابرو پر اپنا سب کچھ نثار کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کے ان چند بنیادی عقیدوں میں سے ایک ہے، جن پر امت کا اجماع رہا ہے۔ اگرچہ بدقسمتی سے امتِ اسلامیہ کئی فرقوں میں بٹ گئی ہے۔ باہمی تعصب نے بار ہا ملت کے امن و سکون کو درہم برہم کیا اور فتنہ و فساد کے شعلوں نے بڑے المناک حادثات کو جنم دیا۔ لیکن اتنے شدید اختلافات کے باوجود سارے فرقے اس پر متفق رہے کہ حضور اکرم ﷺ آخری نبی ہیں اور حضور اکرم ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ چنانچہ گذشتہ چودہ صدیوں میں جس نے بھی نبی بننے کا دعویٰ کیا اس کو مرتد قرار دے دیا گیا اور اس کے خلاف علمِ جہاد بلند کر کے اس کی جھوٹی عظمت کو خاک میں ملا دیا گیا۔ مسیلمہ نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نتائج کی پروا کیے بغیر اس کے خلاف لشکر کشی کی اور تب چین کا سانس لیا جب اس جھوٹے نبی کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بیشک اس جہاد میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان شہید ہوئے۔ جن میں سینکڑوں حفاظِ قرآن اور جلیل المرتبت صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔ لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اتنی قربانیاں دے کر بھی اس فتنے کو کچلنا ضروری سمجھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نورِ صدیقیت سے دیکھ رہے تھے کہ اگر ذرا تساہل برتا تو یہ امت سینکڑوں گروہوں میں نہیں سینکڑوں اُمتوں میں بٹ جائے گی۔ ہر اُمت کا اپنا نبی ہوگا اور وہ اسی کی شریعت اور سنت کو اپنائے گی۔ اس طرح اس رحمت للعالمین ﷺ کے زیر سایہ اسلام کے پلیٹ فارم پر انسانیت کے اتحاد کی ساری امیدیں ختم ہو جائیں گی اور **انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا** کا سہانا منظر کبھی بھی نظر نہیں آئے گا۔ یہاں یہ بات بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ مسیلمہ حضور اکرم ﷺ کی نبوت کا منکر نہیں تھا بلکہ اپنے دعویٰ نبوت کے ساتھ ساتھ وہ حضور اکرم ﷺ کی رسالت کو بھی تسلیم کرتا تھا۔ چنانچہ حضور اکرم خاتم الانبیاء والرسل ﷺ کی ظاہری زندگی کے آخری ایام میں اس نے جو عریضہ ارسال خدمت کیا تھا اس کے الفاظ یہ ہیں: **من مسیلمۃ رسول اللّٰہ الی محمد رسول اللّٰہ** ﷺ۔ کہ یہ خط مسیلمہ کی طرف سے جو اللہ تعالیٰ کا رسول ہے محمد رسول ﷺ کی طرف لکھا جا رہا ہے۔ علامہ طبری رحمۃ اللہ علیہ نے اس امر کی بھی تصریح

کی ہے کہ اس کے ہاں جواذان مروّج تھی اس میں اشہد ان محمداً رسول اللّٰہ بھی کہا جاتا تھا۔ اسکے باوجود حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کو مرتد اور واجب القتل یقین کر کے اس پر لشکر کشی کی اور اس کو واصلِ جہنم کر کے آرام کا سانس لیا۔

اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں جب بھی کسی سرپھرے، طالع آزمایا فتنہ پرداز نے اپنے آپ کو نبی کہنے کی جرأت کی اس کو قتل کر دیا گیا۔

انگریز کی غلامی کے دور میں ملتِ اسلامیہ کو جس طرح دوسرے کئی مصائب سے دو چار ہونا پڑا، اُسی طرح ایک جھوٹی نبوت قائم کر کے اُمت میں انتشار پیدا کیا گیا۔ وہ مدعی نبوت بظاہر عیسائیت کا رد کرتا تھا اور پادریوں سے مناظرے کرتا تھا، اس کے باوجود انگریز کا پرلے درجے کا وفادار تھا۔ ملکۂ انگلستان کی شان میں اس نے ایسے تعریفی پمفلٹ لکھے کہ کوئی باغیرت مسلمان ان کو پڑھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔ انگریز کی اسلام دشمنی اظہر من الشمس ہے جنہوں نے ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کا تختہ الٹا۔ سلطنتِ عثمانیہ کو پارہ پارہ کر دیا۔ ایسی ظالم اور اسلام دشمن حکومت کو اپنی وفاداری کا یقین دلانا اسلام سے غداری نہیں تو اور کیا ہے؟ انگریز نے اس کی نبوت کو اپنی سنگینوں کے سایہ میں پروان چڑھنے کا موقع دیا اور اس کو قبول کرنے والوں کے لئے بے جا نوازشات کے دروازے کھول دیے۔ ہر مرزائی کے لئے کسی استحقاق کے بغیر اچھی سے اچھی ملازمتیں مختص کر دی گئیں۔ سیاسی میدان میں بھی ان کو آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی۔ بیشک وہ شخص عیسائیت کے خلاف لکھتا اور بولتا تھا لیکن انگریز نے اس کے ذریعہ امتِ مسلمہ میں ایک نئی امت پیدا کر کے اور ان کے متفق علیہ بنیادی عقیدہ میں تشکیک پیدا کر کے جو مقصد عظیم حاصل کیا وہ بہت بڑا کارنامہ تھا اور اپنے دور رس نتائج کے اعتبار سے بڑا اہم تھا۔ اگر ایسا شخص عیسائیت کے خلاف کچھ بولتا ہے تو بولا کرے۔ اس سے انگریزی سیاست کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ عیسائیوں کی مخالفت ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے وہ انگریزی استعمار کی خدمت پوری دلجمعی سے انجام دے سکتا تھا، اگر وہ عیسائیوں کے خلاف کچھ نہ کرتا تو کوئی آدمی اس کی بات سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ مرزا غلام احمد کی نبوت کا پیغام لے کر جب مرزائی مبلغ اسلامی ممالک میں گئے، وہاں ان کا جو حشر ہوا وہ کسی سے مخفی نہیں۔ کئی ممالک میں تو انہیں مرتد قرار دے کر توپ سے اُڑا دیا گیا۔ عالم اسلام کے تمام علماء نے بالاتفاق مدعی نبوت کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دیا۔ یہ عرض کرنے کا مقصد صرف اس حقیقت کو واضح کرنا ہے کہ ختم نبوت کا عقیدہ ان بنیادی عقیدوں میں سے ایک ہے جن پر گونا گوں اختلافات کے باوجود چودہ صدیوں تک امت کا کلی اتفاق اور قطعی اجماع رہا ہے۔

جس طرح ایک مسلمان کے لئے اللہ تعالیٰ کی توحید، قیامت، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کسی دلیل کی محتاج نہیں اس طرح ختم نبوت کا مسئلہ بھی کبھی زیر بحث نہیں آیا اور اس کے ثبوت کے لئے کسی مسلمان کو کسی دلیل یا بحث و تمحیص کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی لیکن مرزا قادیانی نے وہ کام کر دکھایا جس کی جرأت آج تک کسی کو بھی نہیں ہوئی تھی، اس لئے ضروری ہے کہ اس مسئلہ پر شرح و بسط سے لکھا جائے تاکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی کسی غلط فہمی کے باعث اپنے آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کٹ کر نہ رہ جائے۔ رہے وہ لوگ جو شکم کو ایمان پر ترجیح دیتے ہیں اور مال و دولت کے حصول کی خاطر اپنا دین بدلنے میں بھی کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے بلکہ اسے کمال ہوشمندی سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا علاج کسی کے پاس نہیں۔ ہمیں ان کے لئے ملول نہیں ہونا چاہیے، نہ ایسے ابن الوقتوں کی خدا کو ضرورت ہے اور نہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

ہمارا دعویٰ بلکہ ہمارا غیر متزلزل عقیدہ اور ایمان یہ ہے

''حضور اکرم سرور عالم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آسکتا اور جو شخص اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور جو بدبخت اس کے دعویٰ کو سچا تسلیم کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد ہے اور اسی سزا کا مستحق ہے جو اسلام نے مرتد کے لئے مقرر فرمائی ہے۔'' اس عقیدے کو ثابت کرنے کے ہم ایسے دلائل پیش کریں گے جو قطعی اور یقینی ہیں اور جن میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ سب سے پہلے ہم قرآن کریم سے استدلال کرتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ (الاحزاب ۴۰)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لے کر فرمایا ہے کہ محمد (فداہ ابی و امی) اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، یعنی انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کو ختم کرنے والے ہیں۔ جب مولائے کریم جو بکل شیءٍ علیم ہے نے یہ فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں علیہم السلام کو ختم کرنے والے اور آخری نبی ہیں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جس نے کسی کو نبی مانا، اس نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تکذیب کی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی ارشاد کو جھٹلاتا ہے وہ مسلمان نہیں رہ سکتا۔ خاتم النبیین کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے اہل لغت نے یہی لکھا ہے۔ اس وقت میرے پاس علم لغت کی دوسری کتب کے علاوہ الصحاح للجوہری اور لسان العرب لابن منظور موجود ہیں جن کا شمار لغتِ عرب کی امہات الکتب میں ہوتا ہے۔ آئیے ان کے مطالعہ سے اس لفظ کی تحقیق کریں۔

ایک چیز پیش نظر رہے کہ صحاح کے مولف علامہ حماد بن اسمٰعیل الجوہری کا سن ولادت ۳۳۲ھ اور سال وفات ۳۹۳ھ یا ۳۹۸ھ ہے اور لسان العرب کے مولف علامہ ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم بن منظور الافریقی المصری کا سن ولادت ۶۳۰ھ ہے اور سال وفات ۷۱۱ھ ہے۔ یہ عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ فتنہ انکار نبوت سے صدہا سال پہلے یہ کتابیں لکھی گئیں ہیں۔ ان کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے مذہبی تعصب یا ذاتی عقیدہ کے باعث یہ لکھا ہے تاکہ ان کا قول

حجت نہ رہے بلکہ ان کی نگارشات اور ان کی تحقیقات اہلِ لغت کے اقوال کے عین مطابق ہیں۔ پہلے صحاح کی عبارت ملاحظہ فرمائیے:

ختم اللّٰہ له بخیر. (خدا اس کا خاتمہ بالخیر کرے۔)

وختمت القران بلغت اخرہٗ. (یعنی میں نے قرآن آخر تک پڑھ لیا۔)

اختتمت الشیء نقیض افتتحته: (افتتاح کی نقیض اختتام ہے۔)

والخاتم والخاتِم بکسر التاء و فتحها والختام والخاتام کلهٗ بمعنی و خاتمة الشیء آخره، یعنی خاتم، خاتم، ختام خاتام:

سب کا ایک ہی معنی ہے اور کسی چیز کے آخر کو خاتمۃ الشیء کہتے ہیں۔

ومحمد ﷺ خاتم الانبیاء علیهم الصلٰوة والسلام:

تمام نبیوں سے آخر میں تشریف لے آئے۔ علامہ ابن منظور لسان العرب میں لکھتے ہیں:

ختام الوادی، اقصاهٗ و ختام القوم و خاتمهم و خاتمهم. آخرهم و محمدا خاتم الانبیاء علیه و علیهم الصلٰوة والسلام. "وادی کے آخری کونہ کو ختام الوادی کہتے ہیں۔ قوم کے آخری فرد کو ختام خاتَم اور خاتِم کہا جاتا ہے، اسی مناسب سے حضور اکرم ﷺ کو خاتم الانبیاء فرمایا گیا ہے۔"

لسان العرب میں التہذیب کے حوالہ سے لکھا ہے:

والخاتِم والخاتَم من اسماء النبی ا و فی التنزیل العزیز ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین ای آخرهم و من اسمائه العاقب ایضاً ومعناہ آخر الانبیاء ۔یعنی خاتم اور خاتم نبی کریم ﷺ کے اسمائے گرامی میں سے ہیں قرآن مجید میں ہے: ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۔یعنی سب سے پیچھے آنے والا۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے اسماء میں سے العاقب بھی ہے اس کا معنی آخر الانبیاء ہے۔ اہلِ لغت کی ان تصریحات سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ خاتم کی 'ت' پر زیر ہو یا زبر اس کا معنی "آخری" ہے۔ اس کے معنی کی تائید کے لئے اہلِ لغت نے ایک دوسری آیت سے بھی استدلال کیا ہے: "وختامه مسك ای آخرهٗ مسك"۔ یعنی اہلِ جنت کو جو مشروب پلایا دیا جائے گا اس کے آخر میں انہیں کستوری کی خوشبو آئے گی۔ ختم نبوت کے منکرین اس موقع پر یہ کہتے ہوئے سنائی دیتے ہیں کہ خاتم کا جو معنی آپ نے کیا ہے (آخری) وہ یہاں مراد نہیں بلکہ اس کا دوسرا معنی مراد ہے اور یہ معنی بھی ان لغت کی کتابوں میں موجود ہے جن کا حوالہ آپ نے دیا ہے۔ جب ایک لفظ کے دو معنی ہوں، تو وہاں ایک معنی مراد لینے پر بضد ہونا اور دوسرے معنی کو ترک کر دینا تحقیق حق کا کوئی اچھا مظاہرہ نہیں۔ وہ کہتے ہیں ہم بھی اس آیت کو مانتے ہیں اور اس کے معنی اپنی طرف سے نہیں گھڑتے کہ ہم پر تحریفِ قرآن کا الزام لگایا جائے بلکہ لُغتِ عرب کے مطابق ہی اس کا مفہوم بیان کرتے ہیں۔ کسی کو ہم پر اعتراض کا حق نہیں پہنچتا۔ صحاح اور لسان العرب دونوں میں خاتم کا معنی مہر یا مہر لگانے والا مذکور ہے۔ آیت کا یہی معنی ابلغ اور شانِ رسالت کے شایان ہے کہ حضور اکرم ﷺ انبیاء علیہم السلام پر مہر لگانے والے ہیں۔ جس پر حضور اکرم ﷺ نے مہر لگا دی وہ نبوت کے شرف سے مشرف ہوگا اور جس پر مہر نہ لگائی وہ نبوت کے منصب پر فائز نہیں ہو سکتا۔ اس کے متعلق گزارش ہے کہ بیشک لغت کی کتابوں میں خاتم کا معنی مُہر یا مُہر لگانے والا مرقوم ہے۔ لیکن انہوں نے تصریح کر دی ہے کہ مذکورہ آیت میں خاتم النّبیین کا معنی آخر النّبیین ہے۔ یہاں فقط یہی معنی مراد ہے اور یہ لوگ اگر مصر ہوں کہ یہاں خاتم کا دوسرا معنی مراد ہے تو اس سے بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے مطالعہ کرتے ہوئے غور و تدبر سے کام نہیں لیا۔ انہوں نے مہر سے مراد ڈاک خانہ کی مہر یا کسی افسر کی مہر سمجھی ہے کہ لفافہ یا کارڈ پر مہر ٹھپہ لگایا اور آگے بھیج دیا یا کسی کی درخواست پر اپنی مہر ثبت کی اور اسے مناسب کارروائی کے لئے متعلقہ دفتر روانہ کر دیا۔ حالانکہ مہر کا جو مفہوم اہلِ لغت نے لیا ہے وہ قطعاً اس کے خلاف ہے۔ کاش انہیں بے جا تعصب اس امر کی اجازت دیتا کہ وہ ائمہ لغت کی عبارتوں میں غور کرتے۔ آیئے!! ہم آپ کی خدمت میں عبارتیں پیش کرتے ہیں تا کہ آپ کسی صحیح فیصلہ پر پہنچ سکیں۔ لسان العرب میں ہے: ختمه یختمه ختماً و ختاماً طبعهٗ فهو مختوم و مختم شدد للمبالغة۔ "یعنی ختم کا معنی مہر لگانا ہے اور جس پر مہر لگا دی جائے اس کو مختوم اور مبالغہ کے طور پر مُخَتَّم کہتے ہیں"۔

اس کے بعد لکھتے ہیں: ومعنی خَتَم و طبع فی اللغته واحد وهو التغطیه علی الشی و الاستیثاق عن ان لایدخله شیء کما قال جل و علا. ام علیٰ قلوب اقفالها۔ "اس عبارت کا ترجمہ ذرا غور سے سنئے یعنی ختم اور طبع کا لغت میں ایک ہی معنی ہے اور وہ یہ کہ کسی چیز کو اس طرح ڈھانپ دینا اور مضبوطی سے بند کر دینا کہ اس میں باہر سے کسی چیز کے داخلہ کا امکان ہی نہ ہو۔" (سورۃ محمد، پارہ ۲۶ آیت: ۹)

پہلے زمانے میں خلفاء، امراء، سلاطین وغیرہ اپنے خطوط کو لکھنے کے بعد کسی کاغذ کے لفافہ اور کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر سربمہر کر دیتے کہ جو کچھ لکھا جا چکا اب اس کو سربمہر کر دیا گیا ہے۔ تا کہ اس مہر کی موجودگی میں اس میں کوئی ردّ و بدل نہ کر دے۔ اگر کوئی ردّ و بدل کرے گا، تو وہ پہلے مہر توڑے گا اور جب مہر توڑے گا تو پکڑا جائے گا۔ اس پر احکام سلطانی میں تغیر و تبدل کرنے اور امانت میں خیانت کرنے کے سنگین الزامات میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس صورت میں خاتم النّبیین کا مطلب یہ ہوگا کہ پہلے انبیاء علیہم السلام کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔ حضور اکرم ﷺ کی تشریف آوری کے بعد یہ سلسلہ بند ہو گیا اور اس پر مہر لگا دی گئی تا کہ کوئی کذاب، دجال اس میں داخل نہ ہو سکے۔ اگر کوئی شخص زبردستی اس زمرہ میں گھسنا چاہے گا تو پہلے مہر توڑے گا اور جب مہر توڑے گا تو پکڑا جائے گا اور اسے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ قرآن کریم کے الفاظ کا مفہوم سمجھنے میں عربی زبان کی لُغت سے بھی بڑی مدد ملتی ہے۔ لیکن اس سلسلے میں بھی قول فیصل اور حرفِ آخر

حضور اکرم ﷺ کی بیان کردہ تشریح ہوتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی تعلیم سے ارشاد فرماتے ہیں۔ آیئے اب احادیث نبویہ کا بغور مطالعہ کریں اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ حضور اکرم ﷺ خاتم الانبیاء نے ''خاتم النّبیین'' کے کلمات کا کیا مفہوم بیان فرمایا ہے۔ خاتم النّبیین کے معنی کی وضاحت کیلئے بے شمار صحیح احادیث کتب حدیث میں موجود ہیں۔ سب کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں فقط چند احادیث یہاں تحریر کی جاتی ہیں۔ جن کے دلوں میں ہدایت کی سچی طلب ہو گی۔ مولا کریم اپنے حبیب رؤف و رحیم ﷺ کے طفیل ہدایت کی راہیں ان کے لئے کھول دے گا اور اس کی توفیق ان کی دستگیری کرے گی۔ (احادیث کے عربی متن کے لئے تفسیر ضیاء القرآن ملاحظ فرمائیے)

حدیث نمبر ۱

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء علیہم السلام کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک عمارت بنائی اور خوب حسین و جمیل بنائی مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹی ہوئی ہے۔ لوگ اس عمارت کے اردگرد پھرتے اور اس کی خوبصورتی پر حیران ہوتے مگر ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی، تو وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النّبیین ہوں''۔ (بخاری کتاب المناقب باب خاتم النّبیین ﷺ)

اگر آپ اس ایک حدیث میں غور کریں گے تو بلاغت نبوی کے اعجاز کا آپ کو اعتراف کرنا پڑے گا۔ جب ایک عمارت مکمل ہو جاتی ہے اور اس میں کوئی خالی جگہ نہیں رہتی تو کوئی ماہر سے ماہر انجینئر بھی اس میں اینٹ کا اضافہ نہیں کر سکتا۔ ہاں اس کی ایک ہی صورت ہے کہ پہلی اینٹوں میں سے کوئی اینٹ توڑ کر وہاں سے نکال لی جائے اور پھر اس خالی کرائی ہوئی جگہ پر کوئی نئی اینٹ لگا دی جائے۔

حضور اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے قصر نبوت مکمل ہو گیا۔ اب اس میں کسی اور نبی کی گنجائش نہیں۔ بجز اس کے کہ سابقہ انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نبی کو وہاں سے نکالا جائے اور مرزا قادیانی کے لئے جگہ بنائی جائے۔ کیا کوئی عقل سلیم اس کو گوارا کرے گی۔ قصر نبوت کی اس توڑ پھوڑ کو کیا اللہ تعالیٰ کی غیرت برداشت کرے گی؟۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک حدیث ہی اتنی جامع اور اتنی معنی خیز اور اتنی بصیرت افروز ہے کہ ختم نبوت کے لئے مزید کسی دلیل کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اس حدیث کو امام بخاری کے علاوہ امام مسلم نے کتاب الفضائل باب خاتم النّبیین میں اور امام ترمذی نے کتاب المناقب اور ابوداؤد طیالسی نے اپنی مسند میں مختلف اسناد سے نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۲

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ باتوں میں انبیائے کرام ﷺ پر فضیلت دی گئی۔

① مجھے جوامع الکلم سے نوازا گیا۔ یعنی الفاظ مختصر اور معانی کا بحر بے پیدا کنار۔
② رعب کے ذریعے میری مدد فرمائی گئی۔
③ میرے لئے غنیمت کا مال حلال کیا گیا۔
④ میرے لئے ساری زمین کو مسجد بنا دیا گیا اور اس سے تیمم کی اجازت دی گئی۔
⑤ مجھے تمام مخلوق کے لئے رسول ﷺ بنایا گیا اور
⑥ میری ذات سے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔

حدیث نمبر ۳

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کہ رسالت و نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی نبی''۔

سرور عالم ﷺ کے اس واضح فرمان کے بعد جس کی کوئی تاویل ممکن نہیں کسی کا نبوت کا دعویٰ کرنا اور کسی کا اس باطل دعویٰ کو تسلیم کرنا سراسر کفر اور الحاد ہے۔

حدیث نمبر ۴

حضور اکرم و رسول مکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ''اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو دجال کے خروج سے نہ ڈرایا ہو۔ اب میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔ وہ ضرور تمہارے اندر ہی سے نکلے گا''۔ (ابن ماجہ)

اس حدیث سے جس طرح حضور اکرم ﷺ کا آخر الانبیاء ہونا ثابت ہو رہا ہے اسی طرح حضور اکرم ﷺ کی امت کا آخر الامم ہونا بھی ثابت ہو رہا ہے۔

حدیث نمبر ۵

امام ترمذی نے کتاب المناقب میں یہ حدیث روایت کی ہے: ''اگر میرے بعد کسی نبی کا آنا ممکن ہوتا تو عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نبی ہوتے''۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم کے عنوان کے نیچے یہ عنوان نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۶

''رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک پر روانہ ہوتے وقت حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو مدینہ ٹھہرنے کا حکم دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کچھ پریشان ہوئے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ تمہاری وہی نسبت ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حضرت ہارون علیہ السلام کی تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے''۔

آخر میں ایک اور حدیث ملاحظہ فرمایئے اور اس کے ذکر پر احادیث کی نقل کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔

حدیث نمبر ۷

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''میری امت میں تیس کذاب ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں''۔ (ابوداؤد، کتاب الفتن)

علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ متوفی ۷۷۴ھ

متعدد احادیث نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور رسول کریم ﷺ نے سنت متواترہ میں بتایا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں، تاکہ ساری دُنیا جان لے جو شخص بھی حضور اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا ہے، کذاب ہے، دجال ہے، گمراہ ہے، اور دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہے۔'' (تفسیر ابن کثیر)

علامہ ابن حیان اندلسی رحمۃ اللہ متوفی ۷۴۵ھ:

اپنی تفسیر بحرِ محیط میں رقمطراز ہیں: ''جس شخص کا یہ نظریہ ہو کہ نبوت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا اور اسے اب بھی حاصل کیا جا سکتا ہے یا جس کا یہ عقیدہ ہو کہ ولی نبی سے افضل ہوتا ہے وہ زندیق ہے اور واجب القتل ہے۔ آج تک جن لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا، مسلمانوں نے ان کو قتل کر دیا۔ ہمارے زمانے میں بھی فقراء میں سے ایک شخص نے شہر مالقہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تو اندلس کے بادشاہ نے غرناط میں اس کا سر قلم کر دیا اور اس کی لاش کو سولی چڑھا دیا، وہ اسی حالت میں لٹکا رہا، یہاں تک کہ اس کا گوشت گل کر گر پڑا''۔

علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ متوفی ۱۲۷۰ھ:

روح المعانی میں لکھتے ہیں: ''حضور اکرم ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ایسا عقیدہ ہے جس کی تصریح قرآن و سنت نے کی ہے۔ جس پر امت کا اجماع ہے پس جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کافر ہو جائے گا اور اگر اس نے توبہ نہ کی اور اس دعویٰ پر مُصر رہا تو اس کو قتل کیا جائے گا''۔ ان مذکورہ بالا اقتباسات سے امت کا ختم نبوت کے عقیدہ پر اجماع ثابت ہو گیا اور ہر زمانے کے علماء نے مدعیٔ نبوت کو گردن زدنی قرار دیا۔ آخر میں، ہم ختم نبوت پر عقلی دلائل پیش کرتے ہیں۔

ختم نبوت کے عقلی دلائل

جب حضور اکرم ﷺ کی نبوت جملہ اقوام عالم کیلئے اور قیامت تک کے لئے ہے۔ جب حضور اکرم ﷺ پر نازل شدہ کتاب بغیر کسی ادنیٰ تحریف کے جوں کی توں ہمارے پاس موجود ہے، جب سرورِ عالم ﷺ کی سنت مبارکہ اپنی ساری تفصیلات کے ساتھ اس کتاب کی تشریح و توضیح کر رہی ہے، جب کہ شریعتِ اسلامیہ روزِ اوّل کی طرح آج بھی انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں ہماری رہنمائی کر رہی ہے۔ جب قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ آج بھی اعلان کر رہی ہے: ''**الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا**''۔ تو پھر کسی اور نبی کی بعثت کا کیا فائدہ ہے اور اس سے کس مقصد کی تکمیل مطلوب ہے۔ آفتاب محمدی ﷺ طلوع ہو چکا۔ عالم کا گوشہ گوشہ اس کی کرنوں سے روشن ہو رہا ہے۔ تو پھر دن کے اُجالے میں کسی چراغ کو روشن کرنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ مزید غور فرمایئے! نبی کی آمد کوئی معمولی واقعہ نہیں ہوتا کہ نبی آیا۔ جس نے چاہا مان لیا اور جس نے چاہا انکار کر دیا اور بات ختم ہو گئی بلکہ نبی کی بعثت کے بعد کفر اور اسلام کی کسوٹی نبی کی ذات بن کر رہ جاتی ہے کوئی کتنا نیک، پاکباز، پارسا اور عالم باعمل ہو، اگر وہ کسی سچے نبی کی نبوت کو تسلیم نہیں کرے گا تو اس کا نام مسلمانوں کی فہرست سے خارج کر دیا جائے گا۔ اور کفار و منکرین کے زُمرہ میں اس کا نام درج کر دیا جائے گا اور یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں۔

اب ذرا عملی دُنیا میں مرزا قادیانی کی آمد کا جائزہ لیجئے

مسلمانوں کی تعداد کم سے کم اعداد و شمار کے مطابق پچاس کروڑ سے زائد (اب تو اس سے زائد ہو گی) ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان رکھتے ہیں۔ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کا کلام تسلیم کرتے ہیں۔ تمام انبیاء علیہم السلام جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے ان کی نبوت اور صداقت کا اقرار کرتے ہیں۔ قیامت کی آمد کے قائل ہیں۔ عملی طور پر غافل و کاہل سہی لیکن احکام خداوندی اور ارشادات نبوی کے برحق ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔ ضروریات دین میں سے ہر چیز پر ان کا ایمان ہے اور اس امت میں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں ایسے بندگانِ خدا بھی ہر زمانہ میں موجود رہے ہیں جو شریعت پر پوری طرح کاربند، عبادت کے سختی سے پابند رہے ہیں۔ ان کے اخلاص و باعمل ہونے پر فرشتے رشک کرتے ہیں اور ان کے کارہائے نمایاں پر خود ان کے خالق کو ناز ہے۔ اسی پاک امت میں آ کر مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ ان کی آمد سے پہلے تو یہ سارے کے سارے مسلمان تھے۔ چلو بعض میں عملی کوتاہیاں ہم تسلیم کرتے ہیں لیکن کم از کم نعمت ایمان سے تو وہ بہرہ ور تھے۔ اب حقیقت حال یہ ہے کہ پچاس سالہ کوششوں کے باوجود چند لاکھ کی نفری نے مرزا قادیانی کو نبی مانا اور باقی پچاس کروڑ نے ان کو دجال اور کذاب قرار دیا۔ نبی کو ماننا اسلام اور انکار کفر ہے۔ مرزا قادیانی نے اپنا سبز قدم جب دنیائے اسلام میں رکھا تو یہ ذلت آئی کہ وہ سارے کے سارے مرتد قرار پائے اور اسلام سے محروم ہو کر کفر میں مبتلا ہو گئے۔ ان میں بھی غالب اکثریت بلیک مارکیٹ کرنیوالوں، رشوت لینے والوں، اقرباء نوازی اور مرزائیت پروری کی قربان گاہ پر لاکھوں حقداروں کے حقوق بھینٹ چڑھانے والوں کی ہے۔ ان میں اکثر بے نماز، ڈاڑھی منڈے اور آوارہ

مزاج لوگ ہیں۔ ہر قسم کی رذیل حرکتیں کرنے والوں کا ایک لشکر آپ کو نظر آئے گا۔

آپ خود فیصلہ کریں کہ دنیائے اسلام کے لئے عملی طور پر مرزا قادیانی کی آمد برکت کا باعث بنی یا نحوست کا؟ اللہ تعالیٰ کی حکمت اس کو پسند نہیں کرتی کہ مرزا قادیانی کو سچا نبی بنا کر بھیجا جائے تاکہ اسلام کے ہرے بھرے پیڑ اپنے خنک سایوں، میٹھے پھلوں، رنگین اور مہکتے ہوئے پھولوں سمیت اُکھاڑ کر پھینک دیئے جائیں اور خاردار جھاڑیوں کے جھرمٹ پر ''گلشنِ اسلام'' کا بورڈ آویزاں کر دیا جائے، متقیوں، پرہیزگاروں، عالموں اور عاشقوں کی امت پر کفر کا فتویٰ لگا دیا جائے اور چند زاغ صفت طالع آزما افراد (یعنی قادیانیوں) کو مسلمان ہونے کا سرٹیفکیٹ دے دیا جائے۔

مرزا قادیانی کے امتی بڑی ڈینگیں مارتے ہیں کہ ہم دنیا کے گوشے گوشے میں اسلام پہنچا رہے ہیں۔ ہماری کوششوں سے یورپ میں اتنی مسجدیں تعمیر ہوئیں۔ اتنے لوگوں کو ہم نے کلمہ پڑھایا۔ گزارش ہے تم تو مرزا قادیانی کو اس لئے نبی کہتے ہو کہ انہوں نے چند کافروں کو کلمہ پڑھایا۔ ہم اولیاء کے زُمرہ سے آپ کو ایسے ایسے مبلغ دکھاتے ہیں جنہوں نے ہزاروں لاکھوں کفار کو کفر کی ظلمتوں سے نکال کر ہدایت کی شاہراہ پر گامزن کر دیا۔ خواجہ خواجگان سلطان الہند معین الحق والدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے لاکھوں مشرکوں کے زنار توڑے اور ان کی پیشانیوں کو بارگاہ رب العزت میں شرف سجود بخشا۔ داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کفرستان میں راوی کے کنارے پر توحید کا جو پرچم گاڑا تھا، وہ آج بھی لہرا رہا ہے اور لاکھوں خفتہ بختوں کو خواب غفلت سے جگا رہا ہے۔ مشائخ چشت رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے اسلام کی جو تبلیغ کی اور جو فرشتہ صفت مرید بنائے ان کے مقابلہ میں ساری اُمت مرزائیہ کی تبلیغی کوششوں کی نسبت سمندر اور قطرہ کی بھی نہیں۔ ان کارہائے نمایاں کے باوجود ان حضرات نے نہ نبوت کا دعویٰ کیا، نہ مہدیت کا، نہ مسیحیت کا، نہ ظلی کا، نہ بروزی کا، بلکہ اپنے آپ کو غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کہا اور اسی کو اپنے لئے باعثِ صد افتخار اور موجب سعادت دارین سمجھا۔

مرزا قادیانی کو اپنی نبوت تک پہنچنے کے لئے بڑا دور کا چکر کاٹنا پڑا۔ آخر کار اس کی کند فکر یہاں آ کر رکی کہ یہ تو احادیث سے ثابت ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آئیں گے، میں کیوں نہ اپنے آپ کو مسیح موعود کہنا شروع کر دوں تاکہ مجھے لوگ مسیح مان لیں لیکن اس میں مشکل یہ پیش آئی کہ حضرت مسیح علیہ السلام تو زندہ ہیں، ان کی زندگی میں میں مسیح کیسے بن سکتا ہوں۔ خیال آیا کہ پہلے مسیح کو مردہ ثابت کرو۔ جب وہ مردہ قرار گئے تو پھر میرے لئے میدان صاف ہو جائے گا۔ چنانچہ اُس نے اپنا سارا زور وفات مسیح علیہ السلام ثابت کرنے پر لگا دیا۔ بیشک رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''قیامت سے قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نزول فرمائیں گے''۔ جن احادیث میں نزولِ مسیح کے متعلق تشریح کی گئی ہے، وہ اس کثرت سے مروی ہیں کہ معنوی طور پر وہ درجہ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔ آیئے آپ بھی ان احادیث کی جھلک ملاحظہ کیجئے۔ آپ کو پتہ چل جائے گا کہ نبی برحق نے کوئی مبہم پیشگوئی نہیں فرمائی۔ کسی ایسے مسیح کی آمد کی اطلاع نہیں دی۔ جس کی پہچان نہ ہو سکے اور جس شاطر کا جی چاہے وہ آنے والا مسیح بن بیٹھے بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو اس کا نام بتایا، اس کی والدہ کا نام بتایا، اس کے لقب سے خبردار کیا، اس وقت اور مقام کی نشاندہی کی۔ جس وقت اور جس مقام پر وہ نزول فرمائے گا جو کارہائے نمایاں وہ انجام دے گا، اس کی تفصیل بیان فرمادی اور اس کے مدفن کا بھی تعین فرمادیا اور اس کا حلیہ بھی بیان کر دیا۔

اب اگر وہ احادیث صحیح ہیں جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی خبر دی گئی ہے، تو ان تفصیلات کو بھی من وعن صحیح اور سچ تسلیم کرنا پڑے گا جو ان کے متعلق بتائی گئی ہیں اور اگر کوئی شخص ان تفصیلات کو ماننے سے انکار کر دے گا تو پھر اسے ان تمام احادیث کو بھی ساقط الاعتبار قرار دینا پڑے گا جن میں ان کی آمد کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تحقیق اور انصاف کا یہ کیسا معیار ہے کہ ایک روایت کی مفید مطلب آدھی بات تو مان لی اور اسی روایت کی دیگر تفصیلات کو نظر انداز کر دیا۔ ان کثیر التعداد احادیث میں سے چند احادیث جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا ذکر کیا ہے۔ پہلی حدیث جسے امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتب حدیث میں روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اس خدا کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، ضرور اتریں گے تمہارے درمیان ابن مریم عادل حاکم کی حیثیت سے۔ پھر وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو مار ڈالیں گے، اور جنگ کا خاتمہ کر دیں گے اور مال کی اتنی فراوانی ہو گی کہ اسے کوئی لینے والا نہ ہوگا اور (دینداری کا یہ عالم ہوگا) کہ اپنے پروردگار کی جناب میں ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہوگا''۔

حدیث نمبر ۲

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب المظالم باب کسر الصلیب میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''اس وقت تک قیامت برپا نہ ہوگی جب تک عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول نہ ہو''۔

حدیث نمبر ۳

مشکوٰۃ المصابیح میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خروج دجال کے ذکر کے بعد فرمایا: ''اس اثناء میں کہ مسلمان اس سے لڑنے کی تیاری کر رہے ہوں گے اور نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی ہو گی کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کا دشمن دجال ان کو دیکھے گا

تو پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے اگر آپ اس کو اپنی حالت پر ہی چھوڑ دیں تو وہ از خود پگھل کر مر جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کو ان کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اور آپ اپنے نیزے میں اس کا خون لگا ہوا لوگوں کو دکھائیں گے"۔

حدیث نمبر۴

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کہ میرے اور ان (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور یہ کہ وہ اترنے والے ہیں پس جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا۔ ان کا قد درمیانہ، ان کی رنگت سرخ و سفید، دو زرد رنگ کے کپڑے ہوں گے۔ ان کے سر کے بال ایسے ہوں گے گویا اب ان سے پانی ٹپکنے والا ہے حالانکہ وہ بھیگے ہوئے نہ ہوں گے۔ وہ اسلام پر لوگوں سے جنگ کریں گے صلیب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانہ میں اسلام کے بغیر تمام مذاہب کو ختم کر دے گا اور وہ (مسیح) دجال کو قتل کر دیں گے اور زمانہ میں چالیس سال قیام فرمائیں گے۔ پھر وہ وفات پائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے"۔

(ابو داؤد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال، مسند احمد مرویات ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

حدیث نمبر۵

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا: "عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اتریں گے۔ مسلمانوں کا امیر ان سے عرض کرے گا کہ حضور تشریف لائیے اور امامت فرمائیے۔ تو آپ فرمائیں گے نہیں تم میں سے بعض دوسروں کے امیر ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس امت کی تکریم کے طور پر ہے"۔ (مسلم بیان نزول عیسیٰ ابن مریم، مسند احمد مرویات جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

حدیث نمبر۶

حضرت نواس رضی اللہ عنہ بن سمعان نے دجال کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس اثناء میں اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم علیہما السلام کو بھیج دے گا اور وہ دمشق کے مشرقی حصے میں، سفید مینار کے پاس، زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے، دو فرشتوں کے پروں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اتریں گے۔ جب وہ سر جھکائیں گے تو یوں محسوس ہوگا کہ قطرے ٹپک رہے ہیں، اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ڈھلکتے نظر آئیں گے۔ ان کے سانس کی ہوا جس کافر تک پہنچے گی اور ان کی حد نظر جدھر تک جائے گی، وہ زندہ نہ بچے گا۔ پھر ابن مریم علیہما السلام دجال کا پیچھا کریں گے اور لد کے دروازے پر اسے جا پکڑیں گے اور قتل کر دیں گے"۔

(مسلم ذکر الدجال، ابو داؤد، کتاب الملاحم، ترمذی، ابواب الفتن)

آخر میں ایک اور حدیث ملاحظہ فرمائیے:

حدیث نمبر۷

نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میری امت کے دو لشکر ایسے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ سے بچا لیا، ایک وہ لشکر جو ہندوستان پر حملہ کرے گا۔ دوسرا وہ جو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا"۔

(نسائی، کتاب الجہاد، مسند احمد، بسلسلہ مرویات حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ)

آپ نے ان احادیث کا مطالعہ فرما لیا۔ ان میں مسیح موعود کا حلیہ، نام، والدہ کا نام، مقام اور وقتِ نزول، آپ کے کارہائے نمایاں سب کے مذکور ہیں۔ خدا کی شان ملاحظہ ہو کہ یہ شخص جو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کا نام بھی عیسیٰ نہیں، حالانکہ ہزاروں مسلمان اس نام کے موجود ہیں، اس کی والدہ کا نام بھی مریم نہیں، حالانکہ ہزاروں مسلمان عورتیں اس نام کی اب بھی ہیں اور خود قادیان میں اس نام کی کئی لڑکیاں ہوں گی۔ صلیب کو توڑنا، خنزیر کو قتل کر کے عیسائیت کو نیست و نابود کرنا تو کجا، میاں جی ساری عمر عیسائی حکومت کے "جھولی چک" بنے رہے اور اس کی خیرات پر پلتے رہے اور اس کی اسلام کش سرگرمیوں پر تعریف و توصیف کے قصیدے لکھتے رہے ہیں ساری دنیا کو دار الاسلام بنا کر جزیہ ختم کرنا تو بڑی دور کی بات، اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ نے یہ بھی پسند نہ فرمایا کہ قادیان کا خطہ پاکستان کا حصہ بنے۔

ختم نبوت پر تحقیقی اور نادر کتب کی فہرست

	تبلیغی قیمت
قادیانیت ایک فتنہ (ردِ مرزائیت پر دلائل سے بھرپور مشہور و معروف علمائے کرام، مناظر اسلام اور سکالرز کے افادات پر مبنی ایک نئی تحقیقی کتاب / شاہد حمید (ناشر بک کارنر جہلم) کی برسوں کی محنت!	250/-

قادیانیوں سے فیصلہ کن مناظرے	مرتب: شاہد حمید	380/-
نبوت کے جھوٹے دعویدار (آئمہ تلبیس)	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوریؒ	1200/-
احتساب قادیانیت 50 جلدیں	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ملتان	-----/-
تحریک ختم نبوت 11 جلدیں	ڈاکٹر محمد بہاؤالدین حفظ اللہ	3800/-
تحفۂ قادیانیت 6 جلدیں	مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ	2400/-
عقیدة ختم النبوة 14 جلدیں	ادارۃ التحفظ العقائد الاسلامیہ، کراچی	6300/-
سیف چشتیائی (نیا اضافہ شدہ کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن)	حضرت سید پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ	300/-
مرزا قادیانی کا کردار قرآن و سنت کے کٹہرے میں	علامہ محمد دین سیالوی گلوبل ختم نبوت	200/-
مرزا قادیانی کون تھا؟ کیا تھا؟	اشتیاق احمد / مولانا عبدالقیوم مہاجر مدنی	250/-
عقیدہ ختم نبوت اور ردِ فتنہ قادیانیت (سوالاً جواباً) حقائق کی روشنی میں / صادق علی زاہد		350/-
تکمیل رسالت و نبوت (حیات خاتم النبیین)	(تاریخ و استخراج) کمانڈر محسن اختر	700/-
اسلام اور نصرانیت (اسلام اور عیسائیت نیز اسلام اور مرزائیت سے متعلق اہم علمی مباحث) مولانا محمد ادریسؒ		550/-
مرزائیت اور اسلام	علامہ احسان الٰہی ظہیر	250/-
فتنۂ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ	مولانا صفی الرحمن مبارکپوریؒ	300/-
رسائل ثنائیہ (تعلیمات مرزا، عجائبات مرزا، فیصلہ مرزا وغیرہ)	مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ	500/-
ارمغان قادیان	مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ	120/-
بابیت، بہائیت اور قادیانیت اور مسئلہ ختم نبوت	مولانا اشفاق الرحمن کاندھلویؒ	140/-
تحریک کشمیر سے تحریک ختم نبوت تک	چوہدری غلام نبی امرتسری	300/-
الیاس ستار کے ذریعہ قادیانی شکست کی داستان	کیا قادیانی اس کتاب کا جواب دے سکتے ہیں؟	500/-
مرزائیت نئے زاویوں سے	مولانا محمد حنیف ندوی رحمۃ اللہ علیہ	160/-
مقدمہ بہاولپور 1935ء 3 جلدیں	اسلامک فاؤنڈیشن	-----/-
تعاقب قادیانیت	مولانا عبدالشکور لکھنوی	350/-
تذکرہ مجاہدین ختم نبوت اور قادیانیوں کے عبرت انگیز واقعات	ترتیب و تحقیق: مولانا اللہ وسایا	220/-
تحریک ختم نبوۃ ۱۹۵۳ء (شمع ختم نبوت کے پروانوں کی داستانِ عزیمت) / مولانا اللہ وسایا		500/-
آئینۂ قادیانیت (30 سوالات کے جوابات)	ترتیب و تحقیق: مولانا اللہ وسایا	190/-
پارلیمنٹ میں قادیانی شکست	ترتیب و تحقیق: مولانا اللہ وسایا	300/-
پارلیمنٹ میں قادیانی مقدمہ	عبدالرحمن یعقوب باوا	200/-
مرزا غلام احمد قادیانی اپنی عادات، پیشگوئیوں اور کردار کے آئینہ میں / اثر خامہ: ڈاکٹر علامہ خالد محمود		300/-
اسلام عیسائیت اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام	ڈاکٹر علامہ خالد محمود	300/-
قادیانیوں سے مناظرے	ڈاکٹر علامہ خالد محمود	160/-
تازیانۂ عبرت (روئیداد مقدمات گورداسپور)	قاضی محمد کرم الدین دبیرؒ	200/-
کلیاتِ شعر (قادیانیوں سے مناظرانہ اصول و حیات و خدمت پر مشتمل) / مولانا عبدالرحیم اشعر		200/-
تحریک ختم نبوت	آغا شورش کاشمیری	210/-
قادیانی مسئلہ اور اسکے مذہبی سیاسی اور معاشرتی پہلو	مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ	220/-

تحفظ ختم نبوت (دینی غیرت و حمیت پر مبنی ایک فکر انگیز دستاویز) / محمد متین خالد		300/-
ثبوت حاضر ہیں (نایاب عکس) 4 جلدیں	محمد متین خالد	2900/-
قادیانیت سے اسلام تک	محمد متین خالد	300/-
قادیانیت اُس بازار میں	محمد متین خالد	200/-
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور فتنۂ قادیانیت	محمد متین خالد	600/-
قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے	محمد متین خالد	400/-
قادیانی راسپوٹینوں کے عبرتناک انجام	محمد متین خالد	250/-
معلومات ختم نبوت (سوالاً جواباً)	محمد متین خالد	100/-
قادیانیوں کو لاجواب کیجئے!	محمد متین خالد	300/-
کامیاب مناظرہ	محمد متین خالد	300/-
Qadyaniyat In The Eyes of Law	M. Mateen Khalid	600/-
اسلام اور قادیانیت	محمد شباب القادری	90/-
قادیانی اور جھنڈانی خاندان	سید بدیع الدین شاہ راشدیؒ	80/-
قادیانیت اپنے آئینے میں	مولانا صفی الرحمن مبارکپوری	240/-
قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں	عرفان محمود برق (نومسلم سابق قادیانی)	250/-
مرزا قادیانی کی کہانی، مرزا قادیانی کی زبانی	کے۔ ایم۔ ڈوگر	350/-
ختم نبوت زندہ باد	علامہ غلام مصطفیٰ مجددی ایم اے	120/-
ختم نبوت کورس (علم و آگاہی کیلئے طلبہ کیلئے بہترین تحفہ)	مولانا منظور احمد چنیوٹی	180/-
دفاعِ ختم نبوت (تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر یادگار خطبات)	مولانا منظور احمد چنیوٹی	400/-
مقالات ختم نبوت (عقیدہ ختم نبوت پر تاریخی مقالات)	مولانا منظور احمد چنیوٹی	200/-
ردِ مرزائیت کے زریں اصول	مولانا منظور احمد چنیوٹی	250/-
مسئلہ ختم نبوت (آیت خاتم النبیین کی تفسیر)	مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ	150/-
ختم نبوت	مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ	400/-
قادیانی فتنہ اور ملت اسلامیہ کا موقف	مولانا مفتی محمد تقی عثمانی	300/-
تاریخی دستاویز (مجاہدین ختم نبوت کی کاوشوں پر مبنی)	مولانا عبدالقیوم مہاجر مدنی	550/-
قادیانی غیر مسلم کیوں؟	مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ	150/-
عقیدہ ختم نبوت (دلائل و مسائل)	پروفیسر حبیب اللہ چشتی	200/-
عقیدہ ختم نبوت	شیخ الاسلام ڈاکٹر طاہر القادری	580/-
قادیانیت (مطالعہ و جائزہ)	مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ	200/-
حرف محرمانہ (احمدیت پر ایک نظر)	ڈاکٹر غلام جیلانی برق	200/-
تھالی کا بینگن (مرزا قادیانی کا اصلی چہرہ)	(بچوں کیلئے ختم نبوت پر بہترین کتاب)	90/-
حیات مسیح اور ختم نبوت	نور محمد قریشی ایڈووکیٹ	100/-
نزول مسیح علیہ السلام آخر کیوں؟	نور محمد قریشی ایڈووکیٹ	120/-
حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام (ولادت سے نزول قرب قیامت تک)	کامران اعظم سوہدروی	380/-
ثبوتِ حیات مسیح مسمّٰی بہ شہادت القرآن	مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ	250/-
عصر حاضر میں توہین رسالت اور مغرب کا مکروہ کردار	فیصل مجید اعوان	300/-
جھوٹے نبیوں کا انجام	سید ارتضیٰ علی کرمانی	300/-

پیغمبر اسلام ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں

مرتب: ام شاہد

محترم قارئین! ہم حضور نبی رحمت ﷺ کے بارے میں کہے گئے وہ تاریخی جملے اور تاثرات رقم کر رہے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ اندازہ لگائیں گے کہ جہاں چند غیر مسلموں کی نازیبا حرکتوں نے مسلمانوں کی ایمانی غیرت کو للکارا ہے وہیں بہت سی مشہور عیسائی، ہندو اور سکھ شخصیات ایسی بھی ہیں جو پیغمبر اسلام سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکیں۔ ویسے تو بے تحاشہ غیر مسلموں جیسے یہودیوں، عیسائیوں، بدھ متوں اور ہندوؤں کے اقوال و خیالات یہاں نقل کیے جا سکتے ہیں لیکن صفحات کی حد بندی کے باعث صرف چند شخصیات کے تاثرات ذیل میں ہدیۂ قارئین کیے جا رہے ہیں جو ہماری آنے والی نئی کتاب ''پیغمبر اسلام ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں'' سے لیے گئے ہیں۔

کیرن آرمسٹرانگ

میں مسلمان نہیں ہوں اور یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ حضرت محمد (ﷺ) واقعی خدا کے پیغمبر تھے لیکن پورے وثوق کے ساتھ یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ حجاز کے اس بطلِ جلیل کی پوری زندگی جنگ و جدل کی اس سرزمین کو ایک جدید پُرامن مملکت میں تبدیل کرنے کی جدوجہد میں گزری تھی۔ جس مغربی تہذیب نے اپنے مادیت پسندانہ مقاصد کے حصول کے لیے بیسویں صدی کی عالمی جنگوں میں بیس کروڑ انسان موت کے گھاٹ اتروا دیئے، اس کے علمبرداروں کو حضرت محمد (ﷺ) پر یہ الزام نہیں لگانا چاہیے کہ وہ جنگجو تھے۔ انہوں نے پوری زندگی میں جتنی بھی جنگیں لڑیں ان میں پانچ چھ ہزار سے زیادہ انسانی جانیں تلف نہیں ہوئیں۔ ان جانوں کے عوض حجاز کو وہ امن نصیب ہوا جس کی تلاش اسے صدیوں سے تھی۔ یہ امن ایک معجزہ تھا جو حضرت محمد (ﷺ) نے کیا اور یہ آپ (ﷺ) کا واحد معجزہ نہیں تھا، آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی میں اتنے سارے لوگوں کی کردار سازی کی کہ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہیں ہوگا کہ آپ (ﷺ) کے ساتھیوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) میں ہر شخص پیغمبرانہ خصوصیات رکھتا تھا۔ یہ آپ (ﷺ) کا دوسرا معجزہ تھا۔ آپ (ﷺ) کا تیسرا معجزہ تھا وہ کتاب جسے ہم قرآن کے نام سے جانتے ہیں۔ میں نے جس قدر بھی ریسرچ کی ہے اس کی بنیاد پر یہ بات کہہ سکتی ہوں کہ اسلام کو پھیلانے کا سہرا صرف اور صرف قرآن کے سر پر ہے۔ میں عربی نہیں جانتی تھی مگر جب بھی میں نے قرآن کی قرأت (تلاوت) سنی، مجھے یہی لگا جیسے کوئی آسمانی آواز ہم سے مخاطب ہو۔

(محمد ﷺ، پیغمبر عہد رواں، مصنفہ: کیرن آرمسٹرانگ)

مائیکل ہارٹ

دُنیا کی ابتداء سے آج تک جو عظیم ترین شخصیات اس دُنیا میں تشریف لائیں ان میں حضرت محمد (ﷺ) سب سے افضل ترین اور سرفہرست ہیں۔ وہ خدا کے آخری نبی ہیں انہوں نے ساری دُنیا میں اسلام پھیلایا۔ وہ اللہ کے محبوب ترین انسان ہیں۔ انہوں نے اپنی قوم کے لیے بے پناہ قربانیاں دیں۔ ان پر اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔ ان کی زندگی انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ متاثر کن ہے۔

(سو عظیم شخصیات، مصنف: مائیکل ہارٹ)

نپولین بوناٹ

دُنیا میں جتنے لوگوں نے انقلابی کارنامے انجام دیئے، وہ کارنامے ان کے بغیر بھی رونما ہو سکتے تھے مگر حضرت محمد (ﷺ) نہ ہوتے تو اتنا عظیم کارنامہ کبھی انجام نہیں پا سکتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ محمد (ﷺ) کی ہستی بہت بڑی تھی۔

(''بوناپارٹ اور اسلام''، مصنف: شیفلر)

تھامس کارلائل

یہ طے شدہ بات ہے کہ حضرت محمد (ﷺ) جاہ طلبی کے جذبات سے بے نیاز تھے۔ حضرت محمد (ﷺ) بچپن ہی سے بے حد ذہین، عمیق مشاہدے اور عمدہ یادداشت کے مالک تھے۔ صحرائے عرب کے یہ سراپا رحمت شخص صداقت اور خلوص کا پیکر، جذبۂ ہوس اور شہرت طلبی سے کوسوں دُور تھا۔

مسز اینی بیسنٹ (انڈین کانگریس کی صدر)

حضرت محمد (ﷺ) کو مکہ کے تمام مرد، عورتیں اور بچے ''امین'' کے نام سے شناخت کرتے تھے۔ امین کے معنی ہیں اعتماد کے لائق اور قابل بھروسہ۔ مجھے اس لفظ سے زیادہ معزز اور شریف لقب کہیں نظر نہیں آتا جس سے یہ لوگ آپ کو بچپن ہی سے یاد کرتے تھے۔

(The Life and Teachings of Muhammad, Madras, 1932)

مسز سکاٹ (ایڈیٹر اخبار الاندلس)

میں شکوک و شبہات کا اظہار کرنے والوں کی ہرزہ سرائی سنتا ہوں تو ششدر رہ جاتا ہوں۔ اللہ اکبر! اگر محمد (ﷺ) رسول برحق نہ تھے تو اب تک پھر کوئی رسول دُنیا میں آیا ہی نہیں۔

ریمنڈ لیراج (فرانسیسی مورخ)

نبی عربی (ﷺ) اس معاشرتی اور بین الاقوامی انقلاب کے بانی ہیں۔ جس کا سراغ اس سے قبل تاریخ میں نہیں ملتا۔ انہوں نے ایک ایسی سیاسی حکومت کی بنیاد رکھی جسے تمام کرۂ ارض پر پھیلنا تھا، اور جس میں سوائے عدل اور احسان کے اور کسی قانون کو رائج نہیں ہونا تھا۔ ان کی تعلیم تمام انسانوں کے لیے مساوات، باہمی تعاون اور عالمگیر اخوت تھی۔ (فرنچ کتاب "Vie de Mahomet" سے اقتباس)

مہاتما گاندھی

وہ رسول کریم (ﷺ) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کو میں سب سے بہتر سمجھتا ہوں۔ کسی روحانی پیشوا نے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا جیسا کہ پیغمبر اسلام (ﷺ) نے۔ (رسالہ "ایمان" پٹی ضلع لاہور، اگست ۱۹۳۶ء)

ڈاکٹر بدھ ویر سنگھ دہلوی

محمد (ﷺ) ایک ایسی ہستی تھے، اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر جن کے عقیدہ کے لحاظ سے حضرت محمد (ﷺ) ایک پیغمبر تھے، دوسرے لوگوں کیلئے محمد (ﷺ) کی سوانح عمری ایک نہایت ہی دل پر اثر کرنے والی اور سبق آموز ثابت ہوئی ہے۔ (رسالہ "مولوی" ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

لالہ رام چند (پریذیڈنٹ اروڑ بنس لکھ سبھا، لاہور)

وحدانیت و مساوات، یہ دونوں بے بہا اصول دُنیا کو بانی اسلام حضرت محمد (ﷺ) نے دیئے۔ محمد (ﷺ) انسانی جماعت کے سب سے بڑے رہنما اور ہادی ہیں۔ جب تک وحدانیت اور مساوات کے اصول سے بہتر اصول دُنیا کو دستیاب نہیں ہوتے، اس وقت تک فیض رسانی کا سہرا محمد (ﷺ) کے سر رہے گا۔ (معجزات اسلام ص ۶۷)

ماسٹر تارا سنگھ (پریذیڈنٹ سکھ لیگ)

جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (ﷺ) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا تو مجھے اس شخص کی کم فہمی پر ہنسی آتی ہے۔ ("اخبار الامان" دہلی ۱۷ جولائی ۱۹۳۲ء)

موتی لال ماتھر ایم۔ اے

"پیغمبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی جس سے ہر قسم کے باطل عقیدے کی بنیادیں ہل گئیں۔" (رسالہ مولوی دہلی ربیع الاوّل ۱۳۵۰ھ)

رابندر ناتھ ٹیگور (بنگالی شاعر و ادیب)

وہ وقت دُور نہیں، جب کہ قرآن اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کرلے گا۔ وہ دن بھی دُور نہیں، جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آجائے گا اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا۔

گرونانک صاحب

"پت ان پوجاون منجم جب دن کا ہے جینو ہود ہوتا ک چڑھاوون سوج نہ ہوئے کل پران کتب قرآن پوتھی پنڈے رہے پرآن۔" ترجمہ: "پوجا پاٹ کام نہیں دے سکتی، چھوت چھات بیکار ہے، جنیو اشان ماتھے پر تلک لگانا کچھ کام نہ آئے گا۔ اگر کوئی کتاب کام آئے گی تو وہ قرآن ہے، جس کے آگے پوتھی پران کچھ بھی نہیں۔"

(معجزات اسلام ص ۱۱ بحوالہ گرنتھ صاحب)

"رہی کتاب ایمان دی سچی کتاب قرآن۔" ترجمہ: "ایمان کی کتاب قرآن ہے۔"

(جنم ساکھی بھائی بالا)

"توریت، انجیل، زبور ترے سن دیئے وید رہے قرآن کل جگ میں پروار۔" ترجمہ: "توریت انجیل، زبور، وید سب دیکھے مگر نجات کی کتاب قرآن ہی ہے۔"

تھے حرف قرآن دے تھے سپارے کیں
تس وچ نصیحتاں سن سن کر یقین

ترجمہ: "قرآن کے تیس سیپارے ہیں، جن میں نصیحتیں ہیں، ان پر یقین کر۔"

(جنم ساکھی کلاں نوشتہ گرو انگد یوجی)

یعنی ہندو، سکھ سب نے توریت، زبور، انجیل، وید سب ڈھونڈ نکالے۔ مگر مقصد ہاتھ نہ آیا۔ البتہ قرآن پر عمل کی صورت میں مقصد ملا ہے۔ نماز، روزہ اور عمل کے بغیر دوزخ نصیب ہوگی۔ (معجزات اسلام ص ۱۰، لکھے دی ساکھی)

منشی للتا پرشاد (مشہور ادیب)

"حضرت محمد (ﷺ) کی خوش خلقی اور مہمان نوازی بے نظیر تھی۔ وہ دُشمن سے بھی مسکراہٹ ملائمت اور آہستگی سے گفتگو کرتے تھے۔ غصہ تو دُور رہا وہ زور سے بولتے تک نہ تھے۔ ایک مرتبہ عیسائیوں کا وفد آیا جو خاص عزت اور خاطر و تواضع کے ساتھ ٹھہرایا گیا اور جب اُن کی عبادت کا وقت ہوا تو خود مسجد نبوی (ﷺ) کے صحن میں عبادت کے لئے اجازت عطا فرمائی۔"

(۱۹۳۵ء میں سیرت کمیٹی اجمیر کے زیر اہتمام یوم النبی ﷺ کی تقریب کے موقع پر)

کملا دیوی بی۔ اے (بمبئی)

"اے عرب کے مہا پرش آپ (ﷺ) وہ ہیں جن کی شکشا سے مورتی پوجا مٹ گئی اور ایشور کی بھگتی کا دھیان پیدا ہوا۔ بے شک آپ (ﷺ) نے دھرم ہوکوں میں وہ بات پیدا کردی کہ ایک بھی سے کے اندر وہ جرنیل، کمانڈر اور چیف جسٹس بھی تھے اور آتما کے سدھار کا کام بھی کرتے تھے۔ آپ (ﷺ) نے عورت کی مٹی ہوئی عزت کو بچایا اور اس کے حقوق مقرر کئے۔ آپ (ﷺ) نے اس دُکھ بھری دُنیا میں شانتی اور اَمن کا پرچار کیا اور امیر و غریب سب کو ایک سبھا میں جمع کیا۔"

(الامان، دہلی، ۱۰ جون ۱۹۳۲ء)

سوامی آر ایس ٹھاکر (مدیر "انصاف" امرتسر)

میں منصف مزاج غیر مسلموں سے ضرور عرض کروں گا کہ وہ تعصب کو بالائے طاق رکھ کر ایک دفعہ عرب کی اس وقت کی تاریخ کا مطالعہ کریں جب وہ دُنیا بھر کی برائیوں میں مبتلا تھے، نہ ان کا دھرم تھا نہ ایمان، نہ اخلاق تھا نہ کریکٹر۔ آپ ایسی حالت میں اپنے آپ کو ان کی اصلاح کے لیے تیار کریں اور پھر اندازہ کریں کہ آپ کے سامنے کس قدر مشکل کام ہے اور اس کے لیے آپ کو کتنا وقت درکار ہوگا۔ یہ سب کچھ اچھی طرح ذہن نشین کر لینے کے بعد آپ حضرت محمد (ﷺ) کے کام پر نظر ڈالیں کہ انہوں نے کس طرح اور کتنے تھوڑے عرصہ میں اس قوم کی کایا پلٹ دی۔ آپ نے کس طرح دُکھ اٹھائے اور مصیبتیں جھیلیں اور سخت سے سخت تکالیف کا سامنا کیا؟ اور پھر یہ سب کچھ کس لیے؟ عزت کے لیے یا کسی دیگر ذاتی غرض کے لیے؟ آپ اس کا جواب بھی تاریخ میں تلاش کریں اور خاص طور پر اس زمانہ پر نظر ڈالیں جب کہ تمام عرب میں اسلام کا جھنڈا لہرا رہا تھا اور آپ مکمل طور پر رسول اللہ (ﷺ) تسلیم کر لیے گئے تھے۔ تاریخ کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ اتنا بڑا درجہ اور اتنی بڑی کامیابی حاصل کر کے بھی دُنیاوی نقطۂ نظر سے آپ نے کوئی ذاتی فائدہ نہیں اٹھایا، عیش وعشرت کے وسائل بسہولت مہیا ہو سکنے کے باوجود بھی آپ کا خانگی ساز و سامان نہ ہونے کے برابر تھا۔ جب آنحضرت (ﷺ) فوت ہوئے تو آپ (ﷺ) کی بیوی حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی شہادت ہے کہ چند صاع (سیر) کے بدلے آنحضرت (ﷺ) کی زرہ رہن تھی۔ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی شہادت ہے کہ مہینے گزر جاتے اور ہمارے گھر میں آگ نہ جلتی اور آپ (ﷺ) کی حیات میں گندم کی روٹی بہت کم نصیب ہوئی۔ جب میں ایسی باتیں پڑھتا ہوں تو میری آنکھوں میں بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں اور دل تھر تھرا اُٹھتا ہے۔ خلق خدا کی بہتری کے لیے اس سے زیادہ قربانیاں اور کیا ہو سکتی ہیں؟ (انسانیت کا بے غرض لیڈر، سوامی آر ایس ٹھاکر)

مسٹر بی ایس کشالپہ بی اے، ڈی، ای، لندن (ڈپٹی کمشنر مدراس، کورگ)

بے شک محمد (ﷺ) ایک سچے پیغمبر تھے۔ سچے محمد (ﷺ) کے متعلق میرے دل میں جس قدر بدگمانیاں تھیں، میں محمد (ﷺ) سے اُن کی معافی مانگتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کہ آج دُنیا میں ایک شخص کی بھی مجال نہیں ہے کہ وہ حضرت محمد (ﷺ) کے کریکٹر پر سیاہ داغ لگا سکے۔ میری درخواست ہے کہ جن بھائیوں نے اسلام کا لٹریچر نہیں پڑھا، وہ اس کو ضرور پڑھیں کیونکہ وہ زمانہ قریب آ گیا ہے۔ جبکہ تم سب کو اسلام کا لٹریچر تلاش کرنا پڑے گا۔ (جلسہ یوم النبی ﷺ کے موقع پر)

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا

ان تمام حقائق کے پیش نظر انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کا مقالہ نگار بھی سرور کائنات ﷺ کی حقیقت کے اعتراف پر مجبور ہو گیا کہ: "تمام پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں محمد (ﷺ) سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔"

امانت داری ہو تو ایسی!

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ، فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ: خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي، إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ. فَقَالَ الَّذِي شَرَى الْأَرْضَ: إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا. فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ: أَلَكُمَا وَلَدٌ. فَقَالَ أَحَدُهُمَا: لِي غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِي جَارِيَةٌ. فَقَالَ: أَنْكِحِ الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ایک آدمی نے دوسرے سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک مٹکا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی۔''

اس سے جا کر کہا:

''یہ اپنا سونا لے لیجیے! میں نے آپ سے زمین خریدی ہے، سونا نہیں خریدا۔''

فروخت کرنے والا شخص کہنے لگا:

''میں نے آپ کو یہ زمین اس میں تمام چیزوں سمیت فروخت کر دی تھی، (لہٰذا اس سونے کے مالک آپ ہیں)۔''

وہ دونوں اپنے جھگڑے کا فیصلہ کروانے کے لیے ایک تیسرے شخص کے پاس چلے گئے، فیصلہ کرنے والے نے کہا:

تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟

ایک نے کہا:

''میرا ایک بیٹا ہے۔''

دوسرے نے کہا:

''میری ایک بیٹی ہے۔''

فیصلہ کرنے والے نے کہا:

''لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کر دو۔''

(صحیفہ ہمام بن منبہ، رقم الحدیث ۸۷، ص ۲۰۱، مطبوعہ بک کارنر جہلم)



حضرت سیّد عبداللہ المعروف بابا بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

(افکار و تعلیمات کا ایک مختصر جائزہ)

تحریر: پروفیسر سیّد امیر کھوکھر

پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی کی نئی کتاب
''حضرت بابا بلھے شاہ'' کا ابتدائیہ

اس کائناتِ ہست و بود میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کی سوچ پاکیزہ، فکر نکھری ہوئی اور نگاہ حقیقت بین ہوتی ہے...... سادگی جن کا شعار اور سچائی جن کا کردار ہوتی ہے...... جو لوگ عظمتِ انسانی کے امین اور دولتِ ایمانی کے پاس دارِ دل نشیں ہوتے ہیں...... جو تلاشِ حق کے جذبوں سے معمور، کبر و نخوت سے نفور اور تکلف و تصنع سے کوسوں دور ہوتے ہیں...... جن کی شخصیت میں نفسِ امارہ کی ریشہ دوانیاں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدوسیت کی نغمہ خوانیاں نظر آتی ہیں...... جن کی حیاتِ مستعار کی ہر گھڑی معرفتِ الٰہی کی شرابِ طہور اور عشقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بادۂ لالہ فام سے بھرپور نظر آتی ہے...... جو علم و حکمت کے تاجور، خلوص و للّٰہیت کے پیامبر اور بحرِ عشق کے شناور ہوتے ہیں...... یہ اقلیمِ دل و جان کے تاجدار ہوتے ہیں جو دلوں کا قبلہ درست کر کے بارگاہِ صمدیت میں انہیں جھکا دیتے ہیں......

یہ فضل و حکمت کے پیکر، صدق و صفا کے مخزن، قلزمِ حقیقت کے غواص، فقرِ غیور کی مجسم تنویر اور رشد و ہدایت کی مکمل تصویر ہوتے ہیں...... ان کی سوچ اور فکر کے سوتے چشمۂ وحدتِ الٰہیہ سے پھوٹتے ہیں...... ان کا تخیل عام لوگوں کی سوچ سے ماورا اور ان کا تفکر روزمرہ کے افکار سے بلند تر ہوتا ہے......

درحقیقت یہ لوگ شنید کی نہیں دید کی باتیں کرتے ہیں...... قال کی بجائے حال کی کیفیت میں رہتے ہیں اور ان کی باتیں ان کے مشاہدے، ادراک، وارداتِ قلبیہ اور مکاشفاتِ عرفانیہ کا ماحصل ہوتی ہیں...... وہ غرقابِ عشقِ ربوبیت ہوتے ہیں...... بحرِ حقیقت کے حقیقی شناور اور محرمِ رازِ درونِ مے خانہ ہوتے ہیں۔ بنا برایں وہ غوامض و سرائر ور اسرار و رموز سے کماحقہٗ شناسا ہوتے ہیں...... وہ شریعت، طریقت، معرفت اور حقیقت کی منازل طے کرتے ہوئے فنافی الذات کے ارفع رتبے پر فائز ہو جاتے ہیں...... حریمِ کبریا تک رسائی حاصل کر کے وہ کائنات پر جب طائرانہ نگاہ ڈالتے ہیں تو انہیں کائنات کے ذرے ذرے سے انوارِ ذات و صفات کے نظارے نظر آتے ہیں...... کائنات کی رعنائیوں اور بوقلمونیوں میں انہیں ذاتِ احدیت کے جلوے دکھائی دیتے ہیں...... ان صاحبانِ معرفت، سالکانِ طریقت، عارفانِ حقیقت اور اصحابِ بصیرت افراد کی کہکشاں میں حضرت سیّد عبداللہ المعروف بابا بلھے شاہ کی شخصیت پوری آب و تاب سے چمک رہی ہے اور صدیوں سے تشنگانِ بادۂ حقیقت کو شاد کام کر رہی ہے۔

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف طریقت کے شہسوار تھے بلکہ وہ شریعت کے اسرار و رموز سے بھی پوری طرح خبردار تھے...... وہ عارفانہ جمال کے ساتھ ساتھ عالمانہ کمال بھی رکھتے تھے...... وہ مال و منال کے حصول میں کبھی سرگرداں نہیں رہے بلکہ ہمیشہ خداوندِ ذوالجلال کی رضاجوئی کے لیے کوشاں رہے...... ان کا حریمِ دل نیرِ حق کی تابانیوں سے ہمیشہ منور رہا...... انہوں نے جامِ بادۂ الست پی کر اس کائنات میں ہر طرف محبوب ہی کو دیکھا...... قدم قدم پر محبوب کے نظارے، گام گام پر حسنِ حقیقی کی جلوہ گری اور ہر لحظہ نئی آن نئی شان کا ظہور دیکھ کر نعرۂ مستانہ بلند کرتے رہے...... اور یہ نعرہ اس قدر سادگی اور وارفتگی سے لگایا کہ کئی رازوں کو طشت از بام کر دیا...... وہ باتیں جو عرفا پردہ و کنایہ میں بیان کرتے رہے؛ اس مستِ الست فقیر نے بغیر کسی لگی لپٹی کے واشگاف انداز میں بیان کر دیں...... حقیقت گوئی اور بے باکی کی اس صفت میں بلاشبہ بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ قطعِ نظر وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے حقائق کے رُخِ زیبا کی نقاب کشائی اس انداز میں کی کہ اب تا دیر قیسِ لیلائے حقیقت محورقص رہیں گے اور دشتِ محبت میں محبوب کی محبت کا دم بھریں گے۔ بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کی اثر آفرینی اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ ہر چھوٹا بڑا اُن کی کافیوں کو جلوت و خلوت میں گنگناتا رہتا ہے اور دل و روح میں یک گونہ تازگی، کشادگی اور سرشاری محسوس کرتا ہے۔

رانجھا رانجھا کردی نی میں آپے رانجھا ہوئی   سدو نی مینوں دھید و رانجھا ہیر نہ آکھے کوئی

کے الفاظ میں بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کتنے نازک اور حساس موضوع کو سادگی سے بیان کر دیا اور فنافی الشیخ کے صوفیانہ فلسفے کو بڑی سادگی کے ساتھ ذہن کے دریچوں میں اُتار دیا...... اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا نقطۂ نظر بڑا نرالا اور انوکھا ہے، سوائے صوفی شعرا کے اس کا اظہار اس قدر صراحت کے ساتھ کسی کے ہاں نہیں ملتا۔ درحقیقت بات یہ ہے کہ بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے منافقت سے کام نہیں لیا، انہوں نے جو کچھ دیکھا، سمجھا اور محسوس کیا، اس حقیقت کا بے دھڑک اور بے لومۃ لائم اظہار کر دیا...... انہیں کفر کے فتوؤں سے بھی کوئی ڈر نہیں تھا اور نہ ہی معاشرتی طور پر کسی رکاوٹ کا اندیشہ...... انہیں اپنے مرشد کے روپ میں تجلی ذات و صفات کا مشاہدہ ہوا...... انوار و تجلیات کا نظارہ ہوا اور ذاتِ احدیت کی جھلک نظر آئی وہ کیسے مکر جاتے، انکار کرتے یا منافقانہ چال کے ساتھ تکیہ کر لیتے؟ اس لیے انہوں نے بے خوف و خطر سب کچھ کہہ دیا......

جھوٹھ آکھاں تے کجھ بچدا اے   سچ آکھاں تے بھانبڑ مچدا اے

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی فطانت قابلِ دید اور لائقِ داد ہے۔ وہ سرِ دلبراں کو حدیثِ دیگراں کے پیرائے میں اس چابک دستی سے کہہ جاتے ہیں کہ سننے والا عش عش کر اٹھتا ہے......

بلھیا غیر شرع نہ ہو   سکھ دی نیندر بھر کے سو
مونہوں نہ انا الحق کہو   چڑھ سولی ڈھولے گاویں گا

ایک اور مقام پر اس راز کو اس طرح بیان کیا گیا ہے......

ایہہ پڑھنا علم ضرور ہویا — پر دسنا نا منظور ہویا
جس دسیا سو منصور ہویا — اس سولی پکڑ چڑھایا اے

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں منافقت، مصلحت، ریاکاری اور دورُخی نہیں بلکہ سچائی، اخلاص، یک رنگی اور یکسوئی ہے؛ اس لیے وہ زمانے کی عملی منافقت سے متنفر اور اس کے خلاف برسرِ پیکار تھے، انہوں نے اس دورنگی اور نیرنگی پہ کڑی تنقید کی اور زبانی جمع خرچ سے کنارہ کشی کر کے اخلاص کے ساتھ عمل کی تلقین کی ہے ملاحظہ ہو......

نت پڑھنائیں استغفار — کیسی توبہ ہے ایہہ یار
جتھے نہ جانا اوتھے جائیں — مال پرایا منہ دھر کھائیں
کوڑ کتاباں سرتے چائیں — ایہہ تیرا اعتبار
نت پڑھنائیں استغفار — کیسی توبہ ہے ایہہ یار
ظالم ظلموں نائیں ڈردے — اپنی عملیں آپے مردے
مونہوں توبہ دلوں نہ کردے — ایتھے اوتھے ہون خوار
نت پڑھائیں استغفار — کیسی توبہ ہے ایہہ یار

یہ دُنیا فانی ہے اس کی آسائشیں اور راحتیں بھی فنا پذیر ہیں، اس حوالے سے بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک مصلح کے روپ میں نظر آتے ہیں اور ضمیر پر دستک دیتے ہوئے کہتے ہیں:

سو دن جیویں اک دن ترسیں — اُس دن خوف خدا دا کرسیں
اس توبہ تھیں توبہ کرسیں — ایہہ توبہ کس کار
نت پڑھنا ایں استغفار — کیسی توبہ ہے ایہہ یار

غفلت کی چادر تانے سونے والوں کو بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ جگاتے ہیں اور زندگی کی تنگ دامانی کا احساس دلاتے ہیں......

توں ستیاں عمر ونجائی ہے — تیری ساعت نیڑے آئی ہے
توں چرخے تند نہ پائی ہے — کیہہ کرسیں داج تیار نہیں
اٹھ جاگ گھراڑے مار نہیں — ایہہ سون تیرے درکار نہیں

تزکیۂ نفس اور تصفیۂ باطن کے بغیر رسمی طور پر فرائض و نوافل کی ادائیگی درحقیقت منافقت ہے۔ اس لیے دل کی تطہیر و صفائی ضروری ہے، بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کس قدر خوب صورتی سے اس نکتہ کو ذہن نشین کراتے ہیں......

مکے گیاں گل مکدی نہیں جے دلوں نہ آپ مکایئے
گنگا گیاں پاپ نہیں جھڑدے بھاویں سو سو غوطے لایئے
گیا گیاں گل مکدی، ناہیں بھاویں کتنے پنڈ بھر آیئے
بلھے شاہ گل تاہیں مکدی جد میں نوں کھڑیاں لٹایئے

....

بلھے نوں لوک متیں دیندے بلھیا توں جا بہہ مسیتی
وچ مسیتاں دے کیہ کجھ ہندا جو دلوں نماز نہ نیتی
باہروں پاک کیتے کیہ ہندا جو اندروں گئی نہ پلیتی
بن مرشد کامل بلھیا، تیری اینویں گئی عبادت کیتی

اسی بات کو سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے انداز میں بیان کیا ہے جو کہ افکارِ صوفیا کا خلاصہ اور لب لباب ہے۔

جے رب نا تیاں دھوتیاں ملدا تاں ملدا ڈڈواں مچھیاں ہو
جے رب لمیاں والاں ملدا تاں ملدا بھیڈاں سسیاں ہو
جے رب راتیں جاگیاں ملدا تاں ملدا کال کڑچھیاں ہو
جے رب جتیاں ستیاں ملدا تاں ملدا داندان خصیاں ہو
رب اوہناں نوں ملدا نیتاں جنہاں دیاں اچھیاں ہو

☆......☆......☆

سعادت مند اور اقبال بخت ہیں وہ افراد جنہوں نے صوفیائے کرام کی سیرت کو بیان کر کے اور تبلیغ اسلام کے گلاب مہکا کر کثافت آلود دلوں کو مہکبار کیا، محبت رسول ﷺ کی شمعیں روشن کر کے جہالت کی تاریکیوں کو دُور کیا، اسلاف کی روحانی اور ایمانی عظمتوں سے آشنا کیا، مادیت گزیدہ دلوں کو عشق و عقیدت کی لطافتوں سے آگاہ کیا اور سفلی جذبات سے مغلوب اذہان کو لاہوتی نغمات کی چاشنی عطا کی......

اُن سعید بخت افراد میں نامور دانشور اور مفکر و ادیب جناب پروفیسر حمید اللہ شاہ ہاشمی کا نامِ نامی عصرِ حاضر میں ایک روشن ستارہ کی مانند افقِ علم و ادب پر نظر آتا ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ شاہ ہاشمی وطنِ عزیز کے حلقہ علم و ادب میں جانا پہچانا نام ہے، بلکہ وہ استعارہ علم و حکمت ہیں...... ان کے خامہ عنبر شامہ میں سے کئی شاہکار مطلعِ طباعت سے طلوع ہو کر عوام و خواص سے علمی و فکری داد و تحسین پا چکے ہیں۔ ادب ان کا میدان ہے، خاص طور پر صوفیانہ کلام کی عارفانہ شرح میں وہ یدطولیٰ رکھتے ہیں۔ تشریح و توضیح کے وقت ہاشمی صاحب علمی دیانت اور فکری انصاف سے کام لے کر انتہائی حزم و احتیاط سے یہ فریضہ بخوبی نبھاتے ہیں......

صوفیا کے حیات بخش افکار، دل افروز نظریات اور ایمان افروز معمولات کو بڑی عمدگی سے وہ بیان کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہاشمی صاحب بات کہنے کے ڈھنگ، سمجھانے کے آہنگ، ذہن کے دریچوں میں بات اتارنے کے قرینے اور اختصار و ایجاز سے بات سمیٹنے کے سلیقے سے بخوبی آگاہ ہیں۔ صوفیا کے حیات و افکار پر ان کی کتب ''حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ'' اور ''حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ'' عوام و خواص سے خراجِ عقیدت اور داد و تحسین پا چکی ہیں۔ کتاب ہٰذا بھی اُن کے قلم کی جولانیوں کا ایک نیا شاہکار ہے۔ اس میں انہوں نے حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح اور افکار و نظریات کو بڑی خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔ خصوصی طور پر اُن کے کلام کی جملہ اقسام میں سے چیدہ و چنیدہ اشعار کی بڑی عام فہم تشریح و توضیح کر کے علم و حکمت کے متلاشیوں کے لیے ایک بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

بک کارنر جہلم جو کہ علم و ادب کی ترویج و اشاعت اور خصوصاً صوفیا کے عارفانہ افکار کو عوام و خواص تک پہنچانے میں ایک پہچان رکھتا ہے۔ حسبِ روایت اس ادارے نے اس عظیم صوفی شاعر کی حیات و خدمات اور افکار کو بڑے خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔ یہ کتاب عمدہ طباعت، خوبصورت سرورق اور نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ منظرِ عام پر آ چکی ہے جو بلاشبہ بک کارنر کے ذمہ داران کی محنتِ شاقہ اور ادبی ذوق کی بہترین دلیل ہے۔ اُمید ہے کہ قارئین اسے بنظرِ استحسان دیکھیں گے۔

جارج برنارڈ شا اور مولانا عبدالعلیم صدیقی کی جب ملاقات ہوئی!



یہ اپریل 1935ء کی بات ہے، مشہور آئرش ادیب، جارج برنارڈ شا (1856ء۔ 1950ء) نے جنوبی افریقہ جاتے ہوئے ممباسہ (کینیا) میں قیام کیا۔ وہ بذریعہ بحری جہاز سیر وتفریح کرنے جنوبی افریقہ جا رہے تھے۔ ممباسہ کا مجسٹریٹ برنارڈ شا کا رشتے دار تھا، سو وہ تین دن اسی کے ہاں ٹھہرے۔ مجسٹریٹ کی زبانی انہیں معلوم ہوا کہ آج کل شہر میں ہندوستان سے ایک نامور مسلمان عالم دین آئے ہوئے ہیں۔ وہ بڑے موثر انداز میں مذہب اسلام کی خصوصیات بیان کرتے ہیں۔ برنارڈ شا عالمی مذاہب کے مطالعے سے دلچسپی رکھتے تھے، سو انہوں نے ہندوستانی عالم سے ملنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ مجسٹریٹ نے ملاقات کا اہتمام کر دیا۔

سو 17 اپریل کی ایک سہانی صبح مولانا عبدالعلیم صدیقی، برنارڈ شا سے ملنے چلے آئے۔ برنارڈ شا تب تک بین الاقوامی ادیب بن چکے تھے۔ سوشلسٹ تھے اور مذہبی تعلیمات پہ کم ہی عمل کرتے۔ واضح رہے کہ برنارڈ شا دُنیا کے واحد ادیب ہیں جنھوں نے ادب کا نوبل انعام اور آسکر ایوارڈ، دونوں حاصل کیے۔ دوسری طرف کم عمری کے باوجود مولانا عبدالعلیم صدیقی (1892ء۔ 1954ء) کی شہرت بہ حیثیت مبلغ اسلام پوری دُنیا میں پھیل چکی تھی۔ آپ وسیع المطالعہ شخصیت، درس نظامی کے سند یافتہ اور ایل ایل بی تھے۔ غیر معمولی دماغ رکھنے والی دونوں ہستیوں میں جو پُرمغز گفتگو ہوئی، اس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

برنارڈ شا: مجھے افسوس ہے کہ پچھلی رات آپ کا لیکچر نہیں سن سکا۔ تاہم یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ نے فلسفۂ امن پر اظہار خیال کیا۔ مگر کیا آپ کو فلسفۂ جنگ پہ لیکچر نہیں دینا چاہیے تھا؟ آخر اسلام تلوار کے زور پر ہی پھیلا ہے۔

عبدالعلیم صدیقی: یہ مغرب میں پھیلا بہت بڑا مغالطہ ہے لیکن مجھے حیرت ہے، آپ جیسا دانا و بینا دانشور بھی ان من گھڑت باتوں پہ یقین رکھتا ہے کہ اسلام تلوار کے ذریعے پھیلا۔ جس مذہب کے نام کے لغوی معنی ہی "امن" ہوں، وہ جنگوں کا حمایتی کیسے ہو سکتا ہے؟ قرآن پاک اور ہمارے رسول اکرم ﷺ کی احادیث مبارکہ میں واضح طور پہ آیا ہے کہ مسلمان صرف دفاعی جنگ لڑ سکتا ہے۔ جب اس پہ ظلم کیا جائے، تب وہ اپنے دفاع کی خاطر تلوار اُٹھا سکتا ہے۔ مزید براں قرآن مجید میں صاف الفاظ میں لکھا ہے کہ مذہب کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں (البقرہ 256)۔ چنانچہ کسی غیر مسلم کو ڈرا دھمکا کر مسلمان کرنا گناہ اور حرام ہے۔ ہماری مقدس کتاب میں ہی اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کا طریق کار کچھ یوں بیان فرمایا ہے:

"لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت کے ذریعے خدا کے راستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریقے کے ساتھ ان سے مناظرہ کرو۔" (النحل۔125)

تاریخ واضح کرتی ہے کہ 325ء میں نیقہ کونسل نے (نعوذ باللہ) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا قرار دے ڈالا۔ دراصل یہ اقدام بازنطینی شہنشاہ، قسطنطین اعظم کے شدید دباؤ پہ اُٹھایا گیا۔ بعد ازاں جن عیسائیوں نے یہ نیا نظریہ تسلیم کرنے سے انکار کیا، انہیں بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ مگر میں اس بھیانک قتل عام کا ذمے دار حقیقی عیسائیت کو نہیں گردانتا۔ اس کے مرتکب وہ حکمران اور پادری تھے جو اپنے نظریات عوام پہ تھوپ کر ذاتی مفادات کا تحفظ اور طاقت چاہتے تھے۔ اسی طرح صلیبی جنگوں کا آغاز ان عیسائی بادشاہوں اور پادریوں نے کیا جن کی آمرانہ حکومت اور پُرآسائش طرز زندگی عوام دوست اسلامی تعلیمات پھیلنے سے خطرے میں پڑ رہی تھی۔ ان بادشاہوں نے یہ افواہیں پھیلا دیں کہ مسلم حکمران اپنی مملکتوں میں عیسائیوں پہ ظلم وستم کر رہے ہیں۔ مدعا یہ تھا کہ عوام جوش وجذبے میں آ کر مسلمانوں پہ دھاوا بول دیں۔ سو یہ عیاش، ظالم اور آمر یورپی بادشاہ ہیں جنھوں نے طویل و فضول جنگیں چھیڑ ڈالیں۔ عیسائیت کی حقیقی تعلیمات نے عوام کو ہرگز اسلام اور مسلمانوں پہ حملہ کرنے کا حکم نہیں دیا۔ مزید براں اگر ہم فرض کر بھی لیں کہ بعض مسلم حکمران حب مال وزمین میں گرفتار ہو کے حملہ آور بن گئے اور انہوں نے ذاتی خواہشات کی تکمیل کے لیے جنگیں لڑیں۔ ایسی صورت میں وہ اپنے ناقابل معافی جرائم کے خود ذمے دار ہوں گے۔ اسلام کو ان سے

کرتوتوں کا ذمے دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات مسلمانوں کو یہ حکم نہیں دیتیں کہ وہ تبلیغ یا زر، زن، زمین کی خاطر جنگیں لڑیں۔

برنارڈ شا: اِس میں کوئی شک نہیں کہ رومن چرچ کے انتہا پسندوں نے اپنے نظریات عوام پہ ٹھونسنے کے لیے مخالفین پہ بہت ظلم ڈھائے۔ عیسائیت کی اصل تعلیم کا اس قتل وغارت سے کوئی تعلق نہیں اور یہ بھی سچ ہے کہ مغرب میں اسلام کے حوالے سے کئی مغالطے پائے جاتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا دیگر مسلمان بھی اس بات سے اتفاق رکھتے ہیں کہ اسلام کو زبردستی نہیں پھیلایا جاسکتا؟

عبدالعلیم صدیقی: جی بالکل! قرآن پاک میں ہر مسلمان کو حکم دیا گیا کہ وہ دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہ کرے، یہ میرا ذاتی نظریہ نہیں! مفسرینِ قرآن نے اس حکم کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

برنارڈ شا: گویا اس لحاظ سے اسلام اور عیسائیت میں مماثلت ہے اور ان میں مزید مماثلتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

عبدالعلیم صدیقی: آپ نے صحیح کہا۔ مماثلت کی وجہ یہ ہے کہ دونوں آسمانی مذاہب ہیں۔ ان کا اصل منبع خدائے برتر و بزرگ کی ذات ہے۔ اسلام تمام الوہی مذاہب میں سب سے نیا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ اسلامی تعلیمات وہی ہیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سبھی رسولوں کو بتائی اور سکھلائی گئیں۔ لیکن جب ان رسولوں کی تعلیمات کو ذاتی مفاد کے اسیر پیروکاروں نے مسخ کر دیا، تب خدا نے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ آسمانی تعلیم حقیقی شکل میں انسانیت تک پہنچا دیں۔ یہی سچائی قرآن پاک میں یوں بیان ہوئی ہے:

"اللہ نے تمہارے لیے دین کا وہی راستہ مقرر کیا جسے اختیار کرنے کا حکم (ہم نے) نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جس کی اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی اور جس کا ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو حکم دیا تھا۔" (الشوریٰ۔ 13)

برنارڈ شا: آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے بہت مفید نکات بیان کیے۔ اب میں عرب کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ آپ سے ملاقات میرے سفر کی حسین ترین یاد رہے گی۔ اس کے بعد برنارڈ شا مہمان کو الوداع کہنے برآمدے تک آئے اور بڑے پُرتپاک انداز میں مولانا عبدالعلیم صدیقی کو رُخصت کیا۔

تحریر: سیّد عاصم محمود

میں نائٹ کلب کے مالک سے خانہ کعبہ کا مؤذن کیسے بنا؟

صومالیہ کے مشہور شہر مقدیشو یا مغادیشو صومالیہ کے ایک پرائمری اسکول میں اساتذہ اور کلرک بڑے تعجب اور حیرت سے اس کی خوبصورت آواز میں نغمے سن رہے تھے۔ ''غضب کی آواز ہے'' ایک نے کہا۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا: ''اتنی خوبصورت آواز میں نے کبھی نہیں سنی۔ اس کے پاس لحن داؤدی ہے۔'' اس نے ایک نغمہ ختم کیا۔ اب وہ پرانی شاعری سنا رہا تھا۔ ایک کہنے لگا: ''منحنی سی شکل و صورت کا عبداللہ...... جب بڑا ہوگا تو کیا غضب ڈھائے گا۔ ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ یہ ہمارے اسکول کا طالبعلم ہے۔'' خوبصورت آواز اور اس کے ساتھ صحیح تلفظ ایک نعمت خداوندی ہے جو چھوٹے سے عبداللہ کو بڑی کم عمری میں میسر آ گئی تھی۔ وہ جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا اس میں خود اعتمادی بڑھتی چلی گئی۔ اب وہ بڑے اجتماعات کے سامنے اپنی آواز کا جادو جگاتا اور لوگ مبہوت ہو کر رہ جاتے۔

ان دنوں صومالیہ پر صیاد بری کی حکومت تھی۔ ایک دن وزارت تعلیم کے ایک بڑے افسر نے اس کے قصائد سنے ''اگر یہ ہمارے صدر کی مدح میں اشعار پڑھے تو مزہ آجائے۔ اس نے سوچا، چنانچہ عبداللہ کے لیے خصوصی تعلیم اور اساتذہ کا بندوبست کیا گیا۔ اب وہ گانے کے ساتھ ساتھ موسیقی کا بھی ماہر بن گیا۔ میٹرک کے بعد اس کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ اس وقت کے وزیر تعلیم نے اس کی آواز سنی تو گرویدہ ہو گیا۔ اس نے خصوصی قانون پاس کروا دیا...... سکولوں میں موسیقی کے شعبے کا قیام عمل میں آیا اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے موسیقی اور رقص و سرود کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز سرکاری سرپرستی میں شروع ہوا۔ اس کا چیف عبداللہ کو بنایا گیا۔

اسکولوں اور کالجوں میں موسیقی کی تعلیم شروع ہوگئی...... اندرون ملک اور بیرون ملک ثقافت کے نام پر ثقافتی طائفے جانے لگے...... عبداللہ کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ صومالیہ ہی نہیں، ہمسایہ ملک جبوتی (سابق فرانسیسی صومالی لینڈ) میں بھی لوگ اس کی آواز کے دیوانے تھے۔ اسے متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ عبداللہ جہاں بھی جاتا لوگ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے اکٹھے ہو جاتے۔ بڑے بڑے ہوٹلوں میں ہفتوں پہلے اس کی بکنگ کی جاتی۔ جب وہ اسٹیج پر آتا تو کئی منٹ تک مسلسل تالیاں بجتی رہتیں۔ جب گانا شروع ہوتا تو دلوں کی دھڑکنیں ٹھہر جاتیں۔ اس کا لقب ''شہنشاہِ ترنم'' تھا۔

1977 میں صومالیہ میں انقلاب برپا ہوا۔ رُوسی اقتدار اور اثر و رسوخ کا خاتمہ ہوگیا۔ حکومت تبدیل ہوگئی، اس کا رُخ مغرب کی طرف ہوگیا۔ ملک میں اشتراکیت کی بجائے جمہوریت کا غلغلہ ہوا۔ ایک اچھے بزنس مین کی طرح عبداللہ نے بھی اپنا رُخ تبدیل کیا۔ پہلے وہ اشتراکیت کے گن گاتا تھا، اس کے نغمے اور گیت اس نظام میں مداح سرائی میں ہوتے۔

نظام بدلا تو وہ بھی بدل گیا۔ اب اس کی زبان پر جمہوریت کے لیے نغمے تھے۔ ملک میں اقتصادی اصلاحات ہونے لگیں تو اس نے بھی اپنی کمائی کو محفوظ کرنے کا سوچا...... اور پھر وہ ایک عدد نائٹ کلب کا مالک بن گیا۔ مقدیشو میں اول درجے کا نائٹ کلب، جہاں راتیں جاگتیں اور دن سوتے تھے۔ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک بڑا گروہ اس کے گرد جمع ہوگیا۔ اندرون ملک اور بیرون ملک اس کی شہرت تھی، اب وہ مختلف ممالک کے دوروں پر جانے لگا۔

عبداللہ نے ایک مرتبہ انٹرویو میں کہا:

''میں جب نائٹ کلب کا مالک بن گیا تو پھر وہاں گانے گاتا...... مقدیشو کے ہوٹل اور نائٹ کلب میری بکنگ کے لیے زیادہ سے زیادہ رقومات پیش کرتے۔ راتوں کو زندہ کرنے کے لیے، لوگوں کو خوش کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو مزید پاپولر بنانے کے لیے میں نت نئے ناٹک رچاتا۔ ہر وہ حرکت جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ ناپسند کرتے ہیں وہ کام وہاں کرنا ہمارا مقصد حیات بن چکا تھا۔ جب یہ چیزیں میسر ہوں تو پھر شیطان خوب خوش ہوتا ہے۔ بگڑے ہوئے گھرانے، ان کی امیر لڑکیاں اور لڑکے، شراب، نشہ، ہیروئن سب کچھ میسر تھا۔ رقص گاہیں ہماری وجہ سے آباد تھیں۔

شیطان کے اہداف حاصل کرنے کے لیے ہمارے اِردگرد بدکار لوگوں کا ایک بڑا گروہ تھا...... اس دوران ملک میں اسلام کے خلاف حکومتی لابی دن رات کام کر رہی تھی۔ علما، صلحا اور مساجد کو نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ جب کُفر اور اِسلام کے درمیان کشمکش جاری ہو تو طاغوت اور زیادہ خوبصورت چہرے کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ ہم نے بھی اِسلامی اقدار کو ختم کرنے اور شیطانی مجالس کو فروغ دینے میں ساری قوتیں صرف کر دیں۔ ہم صرف نام کے مسلمان تھے۔ اِسلامی رُوح کے بغیر...... ظاہری حد تک...... میں نے کتنے ہی یورپی ممالک کا سفر کیا۔ وہاں نائٹ کلبوں میں گاتا رہا، صومالیہ کے آرٹ کو اُجاگر کرتا رہا، مغرب کو خوش کرنے کے لیے کہ ہم ترقی پسند قوم ہیں...... میرے ایمان کا، اِسلام کا اور اخلاق کا جنازہ نکل گیا...... مگر میری جیب بھرتی گئی۔

1983ء میں میرے والد نے مجھ پر شادی کرنے کے لیے زور دیا۔ والدین کے لیے اپنی اولاد کی شادی بہت بڑی خوشی ہوتی ہے۔ والدین نے اپنے ہی خاندان میں سے ایک لڑکی کا انتخاب کیا۔ یوں تو صومالیہ کی بہت سی لڑکیاں

میرے ساتھ شادی کی تمنا کرتی تھیں مگر یہ لڑکی میرے خاندان سے تھی۔ خوبصورت، خوب سیرت اور خاصی پڑھی لکھی تھی، لہٰذا میں نے ہزاروں لڑکیوں پر اس کو ترجیح دی اور شادی پر فوراً رضامند ہوگیا...... کچھ ہی دنوں کے بعد شادی کا ہنگامہ شروع ہوا۔ ایک گلوکار کی شادی...... یقیناً بہت یادگار تھی۔ پورے صومالیہ سے گلوکار آئے، خوب ہلاگلا ہوا۔ ٹیلی ویژن، اخبارات، ذرائع ابلاغ کے نمائندے جمع ہوئے۔ یقیناً یہ ایک یادگار شادی تھی۔

شادی کے دوران میں نے یہ محسوس کیا کہ میری بیوی اتنی زیادہ خوش و خرم نہیں ہے جتنا کہ میرے جیسے معروف آدمی سے شادی کے بعد کسی لڑکی کو خوش اور فخر ہونا چاہیے۔ میں نے اس کو اُس کی فطری حیا پر محمول کیا...... شادی کے بعد ہم ہنی مون کے لیے چلے گئے۔ یہ دن اتنی تیزی سے گزرے کہ اندازہ ہی نہ ہوسکا۔ میں نے دوبارہ اپنی ڈیوٹی سنبھال لی...... میرا کاروبار رات کو شروع ہوتا، میں فجر سے ذرا پہلے گھر آجاتا...... پھر میں سوجاتا اور عصر کے وقت اُٹھتا...... میں نے کئی مرتبہ دیکھا کہ جب صبح گھر آتا ہوں تو میری بیوی جاگ رہی ہوتی ہے اور عموماً اس کے ہاتھ میں قرآن پاک ہوتا ہے جسے وہ پڑھ رہی ہوتی ہے۔ میں آکر اسے بڑے جوشیلے انداز میں اس رات کی کارکردگی سناتا۔ اپنے پرستاروں کی چاہت سے آگاہ کرتا۔ آج کتنی لڑکیوں اور لڑکیوں کے فون آئے جو میرے فن کے شیدائی ہیں۔ میری بیوی ان باتوں کو ناگواری سے سنتی اور میرے لیے ہدایت کی دُعا کرتی۔ اس دوران میں فجر کی اذان ہوجاتی اور وہ مصلّے کی طرف بڑھ جاتی، جب کہ میں نماز پڑھے بغیر ہی سوجاتا۔ میں جب بھی اس سے نائٹ کلب کا ذکر کرتا، وہاں کی باتیں سناتا، اپنی کمائی کا ذکر کرتا، بینک بیلنس کا رعب جماتا تو وہ جواباً کہتی: ''رازق تو صرف اللہ کی ذات ہے۔''

''ہماری شادی کو پانچ سال گزر چکے تھے۔ میں مسلسل اپنے فن میں مشغول اور فسق و فجور میں ڈوبا ہوا نماز اور عبادت کے بغیر زندگی گزارتا رہا...... پھر اچانک ہماری زندگی میں ایک ہنگامہ برپا ہوا۔ یہ 1988ء کی بات ہے، میری بیوی نے مجھ سے کہا: ''میں اس شخص کے ساتھ ہرگز زندگی نہیں گزار سکتی جو اپنے ربّ کا وفادار نہیں، جو نماز ادا نہیں کرتا...... اس کی کمائی حرام ہے جو ساری ساری رات باہر گزارتا ہے۔''

میرے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ میری بیوی میرے لیے ایسا سوچ سکتی ہے۔ بہرحال گھر میں لڑائی شروع ہوگئی۔ میں نے اس کی باتیں سنی ان سنی کردیں۔ کچھ دن گزرے، ایک دن جب میں گھر میں داخل ہوا تو فجر کی اذان ہورہی تھی۔ شہر کی مساجد میں اذانیں بلند ہورہی تھیں۔ ہر طرف اللہ اکبر...... فجر کی اذان کی گونج تھی۔ جب سونے کے لیے اپنے کمرے میں جانے لگا تو میری بیوی نے کہا: ''آپ مسجد میں نماز کے لیے کیوں نہیں جاتے؟ کیا آپ نے اذان کی آواز نہیں سنی؟''

میری زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی نے مجھے نماز کے لیے کہا تھا۔ اس لمحے میں نے خود بھی نماز پڑھنے کے بارے میں سوچا...... میرے جسم میں جھرجھری سی آئی۔ بیوی کی آواز بار بار کانوں میں گونج رہی تھی۔ ''اس وقت مسلمان مسجد کی طرف جارہے ہیں۔ آپ کیوں مسجد کا رُخ نہیں کرتے؟ یہ اللہ کا بُلاوہ ہے۔ یہ مالک الموت کی طرف سے دعوت ہے۔'' اور پھر میرے ذہن میں خیر اور شر کی کشمکش ہوئی۔ فطرت کی آواز بلند ہوئی: ''تمہارا نام کتنا خوبصورت ہے...... عبداللہ...... تم اللہ کے بندے ہو۔ مگر نہیں...... تم تو شیطان کے چیلے بنے ہوئے ہو۔ کبھی تم نے اپنے مالک کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ تم کب تک زندہ رہو گے، کب تک زندگی رہے گی، کب تک جوانی رہے گی؟ میرے سامنے ماضی آگیا...... ضمیر نے ملامت شروع کی...... مگر فوراً کلب کی رعنائیاں، ٹیلی ویژن کی سکرین، اسٹیج، شہرت، عزت...... کیا میں بیوی کی بات مان لوں؟ یہ کام چھوڑ دوں؟ یہ مقام حاصل کرنے کے لیے میں نے بے حد محنت اور جدوجہد کی ہے۔ یہی سوچتے میں حسبِ عادت سو گیا۔''

شام کے وقت میں نے کپڑے تبدیل کیے۔ کلب جانے کے لیے تیاری کی...... میری بیوی نے میرے کان میں سرگوشی کی، اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ وہ کہہ رہی تھی: ذرا بیٹھ جائیں...... ذرا میری بات تو سنیں...... کیا ہمارا رازق اللہ نہیں ہے؟ حلال کا ایک لقمہ حرام کے ہزاروں لقموں سے بہتر ہے۔

مجھے ایسا محسوس ہوا کہ بیوی کی آواز...... اس کی گفتگو...... اس کے کلمات...... یقیناً درست ہیں۔ ان میں صداقت ہے...... یہ فطرت کی آواز ہیں...... مگر...... میرا فن...... میری آواز...... میری شہرت؟...... میں تیزی سے بھاگا کہیں بیوی کی بات مان نہ لوں۔

راستے میں بیوی کے کلمات میرا پیچھا کررہے تھے کہ میں نائٹ کلب کے دروازے پر پہنچا۔ اس دوران عشا کی نماز کا وقت ہوچکا تھا۔ میرے کانوں میں مؤذن کی خوبصورت اور دل میں اُتر جانے والی آواز گونجی...... حی علی الصلاۃ...... حی علی الفلاح......

بیوی کی نصیحت یاد آئی...... اللہ کی رحمت جوش میں آگئی۔ فسق و فجور اور کفر کے غبار کی تہہ چھٹنے لگی...... ایمان کی حرارت اور اسلام کی قوت زور دِکھانے لگی...... اور پھر میرا رُخ نائٹ کلب سے مسجد کی طرف ہوگیا۔

میں مسجد میں داخل ہوا، وضو کیا۔ جماعت ہورہی تھی، میں نے نماز ادا کی۔ بعض نمازیوں نے مجھے پہچان لیا۔ کوئی ہاتھ ملا رہا ہے، کوئی دُور سے سلام کررہا ہے۔ ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور میرا چہرہ خوشی سے دمک رہا ہے۔ الحمدللہ میں نے فطرت کو پالیا ہے۔

کسی نے مجھے صحیح بخاری کا نسخہ تحفے میں دیا۔ یہ اب میرے لیے متاعِ حیات تھی...... میں اپنی نئے ماڈل کی قیمتی گاڑی میں سوار ہوا۔ اس کا رُخ

نائٹ کلب کی بجائے گھر کی طرف دیکھا۔ میری بیوی جو مجھے فجر کے وقت گھر آتے دیکھا کرتی تھی...... آج عشا کے بعد گھر میں دیکھ رہی تھی۔ بیوی کی طرف بڑھا۔

''بیگم..... تمہیں مبارک ہو...... میں نے آج سے گانوں سے توبہ کرلی ہے۔ میں نے فسق و فجور اور لہو و لعب کی زندگی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ میں نے سچی توبہ کرلی ہے۔ الحمدللہ! میں تائب ہوگیا ہوں۔

پھر میں نے محسوس کیا گویا میں نے نئی زندگی کا آغاز کیا ہے...... سب سے پہلا کام...... وہ اسٹوڈیو، جس کا میں مالک تھا، جس میں گانے ریکارڈ کراتا تھا، جس میں دُنیا بھر کی جدید مشینیں تھیں، جن کو دُنیا کے کونے کونے سے جمع کرتا رہا تھا...... میں نے اس اسٹوڈیو کو دعوت الی اللہ کے لیے وقف کر دیا کہ اب یہاں قرآن پاک کی کیسٹیں، علمائے کرام کی تقاریر اور نعتیں ریکارڈ ہوں گی...... میں نے قیمتی گاڑی فروخت کر دی، خوبصورت محل نما کوٹھی فروخت کر دی...... میں ایک اوسط درجے کے مکان میں آگیا۔ اب میرا وقت اپنے گھر میں گزرنے لگا۔ میری ایک ہی تمنا تھی...... ایک ہی جستجو...... میں حلقہ قرآن سے وابستہ ہوگیا...... اب مجھے قرآن پاک حفظ کرنے کی خواہش تھی۔''

کچھ عرصہ ٹھیک گزرا...... مگر جب کوئی اسلام کی راہ پر چلے گا تو آزمائش لازماً آئے گی...... یہ تو سنت اللہ ہے۔ حق کی راہ میں یقیناً بہت سی مشکلات ہیں...... دُنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے...... یہ پھولوں کی سیج نہیں، یہ آزمائشوں کے سمندر میں قدم رکھنا ہے۔ عبداللہ کے لیے سب سے پہلی آزمائش مال کی کمی تھی...... وہ گانے بجانے کے علاوہ کوئی کام نہیں جانتا تھا۔ یہ گانا بجانا ختم ہوا تو ذریعہ رزق بھی ختم ہوگیا۔ پہلے کا کمایا ہوا مال...... وہ حرام کی کمائی تھی...... لہٰذا اس میں برکت تو سرے سے تھی ہی نہیں...... پس انداز بھی کم ہی تھا...... کئی دن، کئی راتیں، کئی ہفتے گزر گئے...... آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ بن سکا...... جس شخص نے ساری زندگی عیش و عشرت میں گزاری ہو، اب اس کے لیے فاقہ کشی...... شیطان نے کئی بار بہکایا...... ماضی یاد آیا...... کس طرح مال و دولت میں کھیلتا تھا اور اب روٹی کے لیے ترس رہا ہوں...... اسی زندگی میں لوٹ جاؤں؟

مگر ایمان کے تقاضے کچھ اور تھے اور پھر ایک دن اس کے پرانے رفقا آ گئے...... موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور دُنیاوی عیش و عشرت یاد دلایا:

''عبداللہ...... ایک رات ہمیں دے دو...... صرف ایک رات...... اور معاوضہ؟...... تم سوچ بھی نہیں سکتے۔ جو پہلے ایک رات میں کماتے تھے اس سے دوگنا...... تین گنا زیادہ...... پانچ...... سات...... نو...... ہم دس گنا زیادہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ ایک مرتبہ ہاں کردو!'' مگر جب بندہ اللہ کا ہوجائے تو پھر انقلابات برپا ہوجاتے ہیں، سخت پہاڑ بھی راستہ چھوڑ دیتے ہیں...... ایمان اور اس کے مقابلے میں دُنیا بھر کی دولت، دُنیا بھر کی عیش و عشرت ایک ذرے کی حیثیت اختیار کرجاتے ہیں...... عبداللہ کے دل میں رب تعالیٰ کی محبت راسخ ہوچکی تھی۔

تمام اقسام کی مراعات، لالچ، فوائد...... کچھ منظور نہیں...... میں نے رحمٰن کو راضی کرنے کا عزم صمیم کیا ہوا ہے۔

آزمائش کا اگلا دور شروع ہوا...... حکومت کو معلوم ہوا کہ عبداللہ نے گانا گانے سے توبہ کرلی ہے۔ اس کی یہ مجال؟...... اس کو بلایا گیا، پوچھا گیا، تنبیہ کی گئی، منع کیا گیا کہ یہ تمہارا فیصلہ نہایت نامعقول اور احمقانہ ہے۔

بعض نے کہا کہ چھوڑ دو، چند دن کی بات ہے۔ خود ہی واپس آجائے گا...... پھر اس کے ساتھ متعدد دانشوروں نے...... اپنے تئیں عصر حاضر کے نام نہاد دانشوروں نے عبداللہ سے مناظرے شروع کر دیئے، مناظرہ ہوا، اس سے بحث ہوئی...... تو معلوم ہوا کہ یہ وہ عبداللہ نہیں ہے جس نے 18 رنگ و بُو کی دُنیا میں گزارے تھے یہ وہ مشہور مغنی، وہ گلوکار نہیں، کوئی اور عبداللہ ہے۔ ان کو خوب معلوم ہوگیا کہ اب وہ عبداللہ گائیک نہیں بلکہ داعی الی اللہ ہے۔

اور جب مناظرہ، بحث، لالچ، سب ناکام ہوگئے، عبداللہ کو منوانے میں سب مکمل طور پر ناکام ہوچکے تو...... پھر منوانے کا، رام کرنے کا نیا انداز اختیار کیا گیا...... وہی انداز، جو تمام طاغوتی طاقتیں اختیار کرتی ہیں۔ ہر زمانے میں، ہر دَور میں، ڈرانے، دھمکانے کا انداز...... تمہیں ٹیلی ویژن پر آنا ہوگا اور اعلان کرنا ہوگا ''میں نے گانے بجانے سے جو انکار کیا تھا اب دوبارہ اس سے رجوع کر رہا ہوں...... وہ میری غلطی تھی، وہ وقتی طور پر تھا'' ...... اور اگر تم نے ہماری بات نہ مانی تو پھر جیل، قید خانہ، مقدمات، سخت سزائیں...... مگر ایک سچا مومن، جس کا ایمان راسخ ہو، جسے رب کی تائید اور مدد کا پختہ یقین ہو...... اس کے رویے میں کوئی نرمی نہیں آتی...... یہ زندگی ہے نا، ایک ہی، اسے ختم ہوجانا ہے...... اگر رب کی فرمانبرداری میں ختم ہوتی ہے تو سودا مہنگا نہیں...... عبداللہ نے اپنے رب کے ساتھ سچا سودا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر جان کی بازی بھی لگانی پڑے تو وہ حق سے نہیں پھرے گا...... پھر عبداللہ نے شدت سے اور پوری قوت سے ان کے تمام مطالبات کو ٹھکرا دیا...... ''خواہ میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں...... میں تمہاری بات ماننے کے لیے نہیں۔''

ان حالات میں طاغوت کے دیگر حربوں میں سے ایک حربہ...... حق کی آواز کو روکنے کا...... قید، جیل، حبس، نظر بندی، مقدمات ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ حربہ بھی آزمایا گیا...... اس کو جیل میں ڈال دیا گیا، شاید لوٹ آئے...... اس کا جرم، اس کا قصور، رقص و سرود اور گانے سے انکار...... جی ہاں...... اس مقبول شخصیت کو جیل کی کال کوٹھری میں ڈال دیا گیا کیونکہ اس نے اس بات کا اعلان کیا تھا: میرا رب اللہ ہے...... اور اگر وہ ان کی بات مان لیتا...... غنا کو، رقص کو، راگ کو اپنا مقصد حیات قرار دے لیتا تو اس کی عزت و احترام، منصب، دولت، شہرت، سب برقرار رہتے اور وہ اس کو کندھوں پر بٹھاتے۔

عبداللہ ایک مدت تک قید میں رہا۔ اس دوران میں اس کو ترغیب د

گئی، مارا گیا، سزائیں دی گئیں کہ وہ ان کی بات مان لے ...... مگر وہ اللہ کا بندہ اپنے عزائم پر ثابت قدم رہا۔ جیل میں ایک مدت گزارنے کے بعد میں اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی تو حکمران اس سے مایوس ہو گئے اور اس کو رہا کر دیا۔

جیل سے نکلنے کے بعد معاشی حالات بہت پریشان کن ہو گئے مگر ان مشکل حالات میں، کٹھن اوقات میں اس کی بیوی اس کا مکمل ساتھ دیتی رہی۔ اس کا حوصلہ مزید بڑھاتی رہی کہ دُنیا کے مال و متاع بالکل ناپائیدار ہیں۔ حقیقی طور پر امیر کون ہے، وہ نہیں جس کے پاس مال و دولت کے انبار ہوں بلکہ حقیقت میں امیر وہ ہے جس کا ایمان مضبوط ہے ...... حقیقی قوت کیا ہے، عقیدہ اور ایمان کی قوت ...... حقیقی خوشی، سعادت اور خوش بختی کس چیز کا نام ہے ...... یہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور اس کی رضا میں ہے۔

1990ء میں عبداللہ نے اپنے وطن کو چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ یوں بھی ملک کے حالات خراب ہو چکے تھے، خانہ جنگی شروع تھی۔ مختلف قبائل ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے اور قتل و غارت گری میں مبتلا تھے ...... اور پھر وہ پہلی مرتبہ اس گھر کی زیارت کے لیے آیا جس کی زیارت اور جس کے گرد چکر لگانے کی تڑپ دُنیا کے ہر مسلمان کے دل میں ہوتی ہے۔ وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا، نیک بخت بیوی بھی ہمراہ تھی۔ عمرہ ادا کیا تو اس کے ایمان میں مزید اضافہ ہو گیا۔ مکہ مکرمہ میں بعض اہل خیر کو معلوم ہوا، وہ اس سے واقف تھے ...... اس کی سابقہ زندگی سے ...... اس کے ماضی سے ...... اس کی اسلام پر پختگی سے ...... اور پھر انہوں نے عبداللہ کو ہاتھوں ہاتھ لیا، اس کی تکریم کی، اس کی کفالت کی ...... کچھ ہی عرصہ میں اس نے قرآن کے دس پارے حفظ کر لیے۔

اس کے وطن میں خانہ جنگی عروج پر تھی۔ ان حالات میں اس نے اک صلح کا کردار ادا کیا، وہ وطن واپس گیا۔ قبائل کے درمیان صلح کی کوشش کی، فساد کو ختم کرنے کے لیے اپنے اثر و رسوخ اور شہرت کو استعمال کیا ...... اب وہ ایک مبلغ تھا ...... عقیدہ کا، اسلام کا، قرآن کا، حدیث کا ...... پھر وہ اس دوران میں کئی مرتبہ عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ آیا۔ پھر اس کو اللہ کے گھر میں، مکہ مکرمہ میں، اس مبارک اور مقدس شہر کی مقدس مسجد میں بطور موذن موقع مل گیا۔ عبداللہ آج بھی مبلغ ہے، وہ موذن ہے اسلام کی آواز کا ...... وہ سعودی عرب میں ہو یا صومالیہ میں، ہر جگہ وہ دعوت حق کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے اور نجانے کتنے ہی گنہگاروں اور خطا کاروں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کی ہے اور اپنی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق بنالی ہیں کہ وہ بھی حقیقی سعادت سے بہرہ ور ہو سکیں ...... بالکل اسی طرح جس طرح عبداللہ یہ سعادت حاصل کر چکا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان بالکل حق ہے:

الدنیا متاع و خیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ

"دنیا ایک پونجی (فائدہ کی چیز) ہے اور دُنیا کی بہترین پونجی نیک بیوی ہے۔"

اللہ ہر مومن کو نیک بیوی دے، آمین!

ایک عالم دین اور شرابی کا مکالمہ

شرابی: "جناب! مجھے بتائیں کہ اگر میں کھجوریں کھاؤں تو آپ کو کوئی اعتراض ہے...؟"

عالمِ دین: "بالکل کوئی اعتراض نہیں"

شرابی: "اگر اس کے ساتھ کچھ جڑی بوٹیاں کھالوں؟"

عالمِ دین: "کوئی رکاوٹ نہیں"

شرابی: "اور اگر میں ان میں پانی شامل کرلوں؟"

عالمِ دین: "بڑے شوق سے پیو"

شرابی: "جب یہ ساری چیزیں جائز اور حلال ہیں تو پھر آپ شراب کو کیوں حرام کہتے ہیں.... حالانکہ اس میں یہی چیزیں تو ہیں جن کے کھانے اور پینے کی اجازت آپ دے رہے ہیں۔ یعنی کھجوریں پانی اور جڑی بوٹیاں....!"

عالمِ دین شرابی سے: "اگر تمہارے اوپر پانی پھینکا جائے تو اس پر تمہیں کوئی اعتراض ہوگا...؟"

شرابی: "ہرگز نہیں پانی سے کیا فرق پڑتا ہے...!"

عالمِ دین: "اچھا اگر اس پانی میں مٹی گھول دی جائے تو کیا تم اس سے مرجاؤ گے....؟"

شرابی: "جناب! مٹی سے میں نے کسی کو مرتے ہوئے نہیں دیکھا"

عالمِ دین "اگر میں مٹی اور پانی لوں اور ان کو گوندھ کر ایک اینٹ بنالوں اور اسے خشک کر کے تمہیں دے ماروں تو کیا ایسا کرنے پر تمہیں کوئی اعتراض ہے....؟"

شرابی: "جناب....! اس سے تو آپ مجھے قتل کر دیں گے...."

عالم نے کہا: "شراب کا بھی یہی حال ہے..."

اللہ پاک نے ہم کو جس بات سے بھی روکا ہے اس میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہے.... ہم کو اپنی طرف سے تاویلیں نہیں گھڑنی چاہئیں بلکہ اللہ کے احکامات کی پیروی کرنی چاہیے..."

(مرسلہ: ڈاکٹر طارق سلیم مروت، لکی مروت)

ایک امیر ملحد کا قصہ

ایک امیر ملحد اللہ کی ہستی کا اس شدت کے ساتھ منکر و مخالف ہوگیا تھا کہ اس نے اپنی دیوان خانے میں ایک بڑے تختے پر یہ فقرہ موٹے حروف میں لکھوا رکھا تھا:

"GOD IS NO WHERE"

یعنی "اللہ کہیں نہیں ہے۔"

ایک مرتبہ وہ سخت بیمار ہوا۔ ایک دوست اس کی عیادت کو آیا، جس کے ہمراہ ایک بچہ بھی تھا۔ دوست عیادت میں مصروف ہوگیا، اور بچہ کمرے کی تصویروں سے دل بہلاتا رہا۔ اچانک بچے کی نگاہ اس تختی پر پڑی، جس کو اس نے اپنے معصومانہ انداز اور بلند آواز کے ساتھ اس طرح پڑھا:

"GOD IS NOW HERE"

یعنی "اللہ اب یہاں ہے"

امیر ملحد نے جس وقت یہ الفاظ اصل عبارت سے خفیف و نامعلوم تغیر کے ساتھ سنے، تو ان کے حقیقی مفہوم سے متاثر ہو کر اپنی بد عقیدگی سے فوراً تائب ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسے صحت یاب کر دیا۔

(مرسلہ: عامر مسعود عامر، سرائے عالمگیر)

تفاسیر قرآن پاک (اردو)

تفسیر ابن عباس (3 جلدیں)	2400/-
تفسیر کبیر (19 جلدیں)	12000/-
تفسیر قرطبی (10 جلدیں)	8000/-
تفسیر مدارک التنزیل (3 جلدیں)	3600/-
تفسیر روح البیان (12 جلدیں)	12000/-
تفسیر اشرفی (10 جلدیں)	5000/-
تفسیر نعیمی (19 جلدیں)	13900/-
تبیان القرآن (12 جلدیں)	7500/-
تفسیر ضیاء القرآن (5 جلدیں)	2600/-
تفسیر الحسنات (7 جلدیں)	4650/-
تفسیر دُرِ منثور (6 جلدیں)	5500/-
تفسیر مظہری (10 جلدیں)	4500/-
تفسیر ابن کثیر (5 جلدیں)	3200/-
تفسیر احکام القرآن (جصاص) (5 جلد)	3000/-
تفسیر روح القرآن (10 جلدیں)	7000/-
تفسیر الخازن (اردو)	830/-
کنز الایمان مع تفسیر خزائن العرفان	690/-
تفسیر عزیزی (4 جلدیں)	1600/-
تفسیر ماجدی (6 جلدیں)	3200/-
تفسیر جواہر القرآن (3 جلدیں)	1400/-
تفسیر معارف القرآن (9 جلدیں)	3800/-
معارف القرآن (ادریس) 6 جلد	5000/-
تفسیر انوار البیان (5 جلدیں)	3500/-
تفسیر عثمانی (2 جلدیں)	1575/-
تفسیر بیان القرآن	2950/-
تفسیر جلالین اردو (7 جلدیں)	3500/-
گلدستہ تفاسیر (7 جلدیں)	3950/-
اشرف التفاسیر (4 جلدیں)	1600/-
تفسیر مواہب الرحمن (10 جلدیں)	8000/-
تفہیم القرآن (6 جلدیں)	2500/-
تدبر القرآن (9 جلدیں)	7000/-
تفسیر حقانی (4 جلدیں)	2400/-
تفسیر ترجمان القرآن (3 جلدیں)	2500/-
تفسیر فی ظلال القرآن (6 جلدیں)	7000/-
تفسیر احسن التفاسیر (7 جلدیں)	2000/-
تفسیر احسن البیان	900/-
تفسیر احسن الکلام	1795/-
تفسیر السعدی (2 رنگ) 3 جلدیں	3300/-
تیسیر القرآن (4 جلدیں)	2600/-
تفسیر نمونہ (15 جلدیں)	9000/-

احادیث پاک (اردو)

صحیفہ ھمام بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ	480/-
مسند امام احمد بن حنبلؒ (14 جلدیں)	14000/-
مسند الحمیدی	900/-
مسند اسحاق بن راھویہ	300/-
مسند امام زید رحمۃ اللہ علیہ	500/-
مسند الحمیدی	900/-
مسند ابوداؤد طیالسی (4 جلدیں)	2400/-
مسند امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (2 جلدیں)	1300/-
مسند امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ	300/-
کتاب الآثار (امام محمد رحمۃ اللہ علیہ)	400/-
الموطا امام مالک	900/-
شرح الموطا امام محمد	900/-
المستدرک للحاکم (6 جلدیں)	4500/-
اللؤلؤ والمرجان (2 جلدیں)	1500/-
سنن دارمی شریف (2 جلدیں)	1800/-
شرح سنن دارقطنی (4 جلدیں)	2800/-
کنز العمال (8 جلدیں)	7200/-
شمائل بغوی	750/-
شرح المعجم الصغیر (طبرانی)	900/-
صحیح ابن حبان (7 جلدیں)	7500/-
صحیح ابن خزیمہ (3 جلدیں)	2800/-
تفہیم البخاری (3 جلدیں)	3000/-
صحیح بخاری شریف (3 جلدیں)	2600/-
فتح الباری (شرح بخاری) 10 جلد	14000/-
جہانگیری صحیح بخاری (امام احمد رضا خان بریلویؒ کی "تعلیقات علی البخاری" کا ترجمہ)	8 جلدیں 6000/-
نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری (5 جلد)	3850/-
نعمۃ الباری شرح بخاری (16 جلد مکمل)	13900/-
شرح صحیح مسلم شریف (8 جلدیں)	6990/-
صحیح مسلم (مع شرح امام نوویؒ) 3 جلد	2600/-
جامع ترمذی (مع تخریج) 3 جلدیں	2300/-
سنن ابن ماجہ شریف (2 جلدیں)	1400/-
سنن نسائی شریف (3 جلدیں)	1750/-
سنن ابوداؤد شریف (3 جلدیں)	1750/-
مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ (11 جلد)	13000/-
مشکوٰۃ شریف (3 جلدیں)	1500/-
مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ (8 جلد)	3000/-
سلسلہ احادیث صحیحہ (3 جلدیں)	3000/-
احادیث ضعیفہ کا مجموعہ (3 جلدیں)	600/-
مظاہر حق جدید (شرح مشکوٰۃ) 5 جلد	3900/-
ریاض الصالحین (2 جلدیں)	750/-
شرح معانی الآثار/طحاوی (4 جلدیں)	2900/-
جامع الاحادیث (10 جلدیں)	5200/-
ترجمان السنۃ (4 جلدیں)	1500/-
الترغیب والترہیب (2 جلدیں)	1500/-
امجد الاحادیث (2 جلدیں)	1000/-
بلوغ المرام	500/-
فضائل الصحابہ رضی اللہ عنہم (امام نسائی، امام حنبل)	780/-

یہ تھے ہمارے حکمران

امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب ؓ نے ایک مرتبہ شدید سرد اور تاریک رات میں ایک جگہ آگ کی روشنی دیکھی، چنانچہ وہاں تشریف لے گئے۔ ساتھ جلیل القدر صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ بھی تھے۔ حضرت عمر ؓ نے آگ کے پاس ایک عورت کو دیکھا جس کے تین بچے زار و قطار رو رہے تھے۔ ایک بچہ کہہ رہا تھا: "امی جان! ان آنسوؤں پر رحم کھاؤ اور کچھ کھانے کو دو۔"

دوسرا بچہ یہ کہہ کر رو رہا تھا: "امی جان! لگتا ہے شدت بھوک سے جان چلی جائے گی۔" تیسرا بچہ کہہ رہا تھا: "امی جان! کیا موت کی آغوش میں جانے سے پہلے مجھے کچھ کھانے کو نہیں مل سکتا؟" حضرت عمر ؓ آگ کے پاس بیٹھ گئے اور اس عورت سے پوچھا: "اے اللہ کی بندی! تیرے اس حال کا ذمہ دار کون ہے؟" عورت نے جواب دیا: "اللہ! اللہ! میری اس حالت کا ذمہ دار امیر المومنین عمر (ؓ) ہے۔" حضرت عمر ؓ نے اس سے فرمایا: "کوئی ہے جس نے عمر (ؓ) کو تمہارے حال سے آگاہ کیا ہو؟" عورت نے جواب دیا: "ہمارا حکمران ہو کر وہ ہم سے غافل رہے گا؟ یہ کیسا حکمران ہے جس کو اپنی رعایا کی کچھ خبر نہیں؟" یہ جواب سن کر حضرت عمر بن خطاب ؓ (راتوں رات) مسلمانوں کے بیت المال گئے اور دروازہ کھولا۔ بیت المال کا محافظ بولا: "امیر المومنین! اس وقت خیر تو ہے؟" حضرت عمر بن خطاب ؓ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا اور آٹے کی ایک بوری، گھی اور شہد کا ایک ڈبہ بیت المال سے نکالا اور چوکیدار سے کہنے لگے: "یہ چیزیں میری پیٹھ پر لاد دو۔" محافظ نے عرض کی: "امیر المومنین! آپ کیا چاہتے ہیں؟" حضرت عمر ؓ نے فرمایا: "میری پیٹھ پر لاد دو۔" محافظ نے عرض کیا: "اے امیر المومنین ؓ! براہ کرم آپ یہ چیزیں اپنی پیٹھ پر نہ لادیں۔" حضرت عمر ؓ نے پھر سے کہا: "میری پیٹھ پر لاد دو۔" محافظ نے کوشش کی کہ امیر المومنین ؓ کا مطلوبہ سامان خود اپنی پیٹھ پر لادلے لیکن امیر المومنین ؓ نے سختی سے انکار کیا اور اس سے یوں مخاطب ہوئے: "یہ سامان میری پیٹھ پر لاد دو، کیا قیامت کے روز میرے گناہوں کا بوجھ تم اٹھاؤ گے؟"

یہ کہہ کر حضرت عمر ؓ نے آٹا، گھی اور شہد اپنی پیٹھ پر لاد لیا اور چل دیے۔ جب اس عورت کے ہاں پہنچے تو آگ کے پاس بیٹھ گئے اور ان بچوں کے لیے کھانا خود پکایا۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو اس میں گھی اور شہد کی آمیزش کی اور اپنے مبارک ہاتھوں سے بچوں کو کھانا کھلایا۔ یہ منظر دیکھ کر ان یتیم بچوں کی ماں کہنے لگی: "قسم اللہ کی! تم عمر (ؓ) سے کہیں زیادہ منصب خلافت کے اہل ہو۔" حضرت عمر ؓ نے اس سے فرمایا: "اے اللہ کی بندی! کل عمر (ؓ) کے پاس جانا، وہاں میں ہوں گا اور تمہارے معاملات کے متعلق اس سے سفارش کروں گا۔"

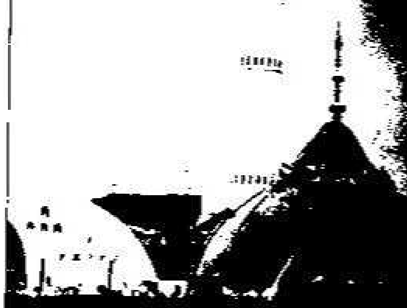
یہ کہہ کر حضرت عمر ؓ واپس آ گئے اور ایک چٹان کے پیچھے آ کر بیٹھے رہے اور ان بچوں کو دیکھنے لگے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ نے حضرت عمر ؓ سے کہا: "آیئے امیر المومنین ؓ، اب واپس چلتے ہیں، کیونکہ رات بہت ہی ٹھنڈی ہے۔" حضرت عمر ؓ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! میں اپنی جگہ اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک ان بچوں کو ہنستا ہوا نہ دیکھ لوں، جیسے میں نے انہیں آتے وقت روتے ہوئے دیکھا تھا۔"

جب اگلے روز کا سورج طلوع ہوا تو ان یتیم بچوں کی ماں دربار خلافت میں گئی۔ وہاں اس نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب ؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کے درمیان ایک شخص تشریف فرما ہے اور وہ دونوں حضرات اسے امیر المومنین کہہ کر مخاطب کر رہے ہیں اور یہ وہی شخص تھا جس نے گزشتہ رات اس عورت اور اس کے بچوں کی خدمت میں گزاری تھی اور جس سے اس نے کہا تھا: "اللہ اللہ! میری اس حالت کا ذمہ دار عمر ہے۔" چنانچہ جب عورت کی نگاہ حضرت عمر فاروق اعظم ؓ پر پڑی تو گویا اس کے پاؤں تلے سے زمین کھسک گئی۔ امیر المومنین ؓ نے عورت سے فرمایا: "اللہ کی بندی! تیرا کوئی قصور نہیں، چل بتا تو اپنی شکایت کتنی قیمت کے عوض فروخت کرے گی؟" عورت گویا ہوئی: "معاف فرمایئے اے امیر المومنین!" حضرت عمر فاروق اعظم ؓ نے فرمایا: "قسم اللہ کی! تو اس جگہ سے ہٹ نہیں سکتی جب تک کہ میرے ہاتھ اپنی شکایت بیچ نہ دو۔" بالآخر حضرت عمر فاروق اعظم ؓ نے اس بیوہ خاتون کی شکایت اپنے مال خاص سے چھ سو درہم کے عوض خرید لی اور حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب ؓ کو کاغذ قلم لانے کا حکم دیا اور یہ تحریر قلمبند کرائی: "ہم علی اور ابن مسعود ؓ اس بات پر گواہ ہیں کہ فلاں عورت نے اپنی شکایت امیر المومنین عمر بن خطاب ؓ کے ہاتھ فروخت کر دی۔" پھر امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم ؓ نے فرمایا "جب میری وفات ہو جائے تو اسے میرے کفن میں رکھ دینا تاکہ میں اس کو لے کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کروں۔"

(البدایہ والنہایہ، علامہ ابن کثیر ۱۰/ ۱۸۵، ماخوذ: حضرت عمر ؓ کے فیصلے، مرتب: ابو امامہ

حیاتِ محمد ﷺ (نایاب تصاویر کے ساتھ)	تالیف: محمد حسین ہیکل	999/-
تبرکات نبوی ﷺ کی تاریخی دستاویز	یوسف بن عبد الہادی مقدسی	480/-
سیرت میرے حضور ﷺ کی	مرزا نواز بیگ	999/-
معجزات مصطفیٰ ﷺ	پروفیسر محمد اکرم مدنی	999/-
معمولاتِ مصطفیٰ ﷺ	پروفیسر محمد اکرم مدنی	600/-
سیرۃ النبی ﷺ کا انسائیکلوپیڈیا (سوالاً جواباً)	سید ذیشان نظامی	600/-
سیرت ابن اسحاق	محمد بن اسحاق بن یسارؒ	700/-
سیرۃ النبی ﷺ (3 جلدیں)	علامہ شبلی نعمانیؒ	1500/-
سیرت النبی ﷺ (2 جلدیں)	ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ	900/-
الروض الانف شرح سیرت ابن ہشام (4 جلد)	امام عبد الرحمٰن سہیلیؒ	2400/-
سبل الھدیٰ والرشاد (4 جلدیں)	امام محمد الصالحی الشامیؒ	4320/-
سیرۃ محمدیہ (مواہب لدنیہ) 2 جلدیں	علامہ قسطلانیؒ	1200/-
دلائل النبوۃ	ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصبہانیؒ	450/-
دلائل النبوۃ (3 جلدیں)	امام ابوبکر احمد البیہقیؒ	3000/-
سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین	محمد یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ	1100/-
فضائل النبی ترجمہ جواہر البحار (5 جلد)	محمد یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ	3300/-
معجزات سید المرسلین ﷺ (2 جلد)	محمد یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ	1500/-
وفاء الوفا باخبار دار المصطفیٰ ﷺ (2 جلد)	نور الدین علی بن احمد السمہودیؒ	1200/-
السیرۃ النبویہ ﷺ (2 جلدیں)	سید احمد بن زینی ابن دحلانؒ	1350/-
سیرۃ حلبیہ (4 جلدیں)	برہان الدین حلبیؒ	3500/-
معارج النبوۃ (3 جلدیں)	علامہ معین الدین کاشفیؒ	1800/-
مدارج النبوت (3 جلدیں)	شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ	1500/-
الخصائص الکبریٰ	علامہ جلال الدین سیوطیؒ	900/-
شفاء شریف	علامہ قاضی عیاض مالکی اندلسیؒ	580/-
شفاء السقام فی زیارت خیر الانام	امام تقی الدین سبکیؒ	450/-
شمائل بغوی (الانوار فی شمائل النبی المختار)	امام حسین بن مسعود محی السنہ بغویؒ	650/-
زاد المعاد (2 جلدیں)	علامہ حافظ ابن القیمؒ	1600/-
سرور القلوب	مولانا شاہ نقی علی خان بریلویؒ	250/-
سیرت مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ (4 جلد)	امام احمد رضا خاں بریلویؒ	1700/-
ضیاء النبی ﷺ (7 جلدیں)	پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ	4200/-
نورٌ امّ النور نورٌ رحمۃٌ للعالمینؐ (5 جلد)	ڈاکٹر محمد عمر خان لیفٹننٹ کرنل	3000/-
سیرۃ سرور کونین ﷺ (11 جلدیں)	رانا محمد سرور خان	8800/-
سیرۃ الرسول ﷺ (11 جلدیں)	پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری	4800/-
رحمۃ للعالمین ﷺ (3 جلدیں)	قاضی محمد سلیمان منصور پوری	1200/-
سید الوریٰ ﷺ (3 جلدیں)	قاضی عبد الدائم دائم	2100/-
سرورِ عالم ﷺ (3 جلدیں)	ابو الاعلیٰ سید مودودیؒ	1800/-

سیرت سرور کونین ﷺ (کامل)	مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہریؒ	750/-
سیرت المصطفیٰ ﷺ (3 جلدیں)	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ	1200/-
اصح السیر (اصح ترین روایات سے ماخوذ)	مولانا عبد الرؤف دانا پوریؒ	600/-
شمائل کبریٰ (4 جلدیں)	مولانا مفتی ارشاد القاسمی	3500/-
خصوصیاتِ مصطفیٰ ﷺ (4 جلدیں)	مولانا محمد ہارون معاویہ	2200/-
رؤف رحیم (سیرۃ النبی ﷺ پر ایک نئی کتاب)	پیرزادہ شفیق الرحمٰن دراوری	900/-
سیرۃ کبریٰ ﷺ (2 جلدیں)	مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	1200/-
شانِ حبیب کبریا صحاح ستہ کی روشنی میں	علامہ عبد الرسول ارشد	750/-
الامین ﷺ (4 جلدیں)	محمد رفیق ڈوگر	2400/-
محسن انسانیت ﷺ	نعیم صدیقی	480/-
انسان کامل ﷺ	ڈاکٹر خالد علوی	650/-
اسوۂ رسول ﷺ	ڈاکٹر اسرار احمدؒ	120/-
سیرت مصطفیٰ ﷺ	مولانا عبد المصطفیٰ اعظمیؒ	300/-
سیرت رسولِ عربی ﷺ	علامہ نور بخش توکلیؒ	300/-
رحمت عالم ﷺ	علامہ سید سلیمان ندویؒ	120/-
خطبات مدراس (سیرت نبوی ﷺ)	علامہ سید سلیمان ندویؒ	160/-
اسوۂ رسول اکرم ﷺ	ڈاکٹر عبد الحی عارفیؒ	350/-
الرحیق المختوم	مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری	425/-
تجلیات نبوت ﷺ	مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری	350/-
ہادیٔ عالم ﷺ (پہلی غیر منقوط کتاب)	محمد ولی رازی	440/-
جمالِ محمدی (درس بخاری کے آئینے میں)	شیخ الحدیث مولانا یوسف متالا	1500/-
عشق رسول کریم ﷺ	نواز رومانی	750/-
مقام رسول ﷺ	علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی	650/-
فضائل مدینہ	الدکتور ابو ابراہیم ملا خاطر	650/-
ذکر جمیل ﷺ	مولانا محمد شفیع اوکاڑوی	350/-
شواہد النبوۃ	حضرت عبد الرحمٰن جامیؒ	400/-
عہد نبوی کے بعض مکتوبات (باتصویر)	سید محمد نقوی صدر الافاضل	850/-
دین مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید محمود احمد رضوی	450/-
خاندانِ مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید محمد سعید الحسن شاہ	500/-
نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ	مولانا اشرف علی تھانویؒ	200/-
حضور ﷺ کے والدین	طاہر منصور فاروقی	150/-
جانِ رحمت ﷺ	پروفیسر محمد یعقوب	450/-
النبی محمد ﷺ	مولانا محمد بوستان	375/-
جانِ عالم ﷺ	علامہ سید سعادت علی قادری	825/-
محبوب خدا ﷺ	چوہدری افضل حق	350/-
طب نبوی اور جدید سائنس (6 جلدیں)	ڈاکٹر خالد غزنوی	2000/-



حضرت سید علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

کی لکھی ہوئی شہرۂ آفاق اور لازوال کتاب

کشف المحجوب

(تحریر: ستار طاہر)

"کتاب کی تصنیف و تالیف اور جمع کرنے کا کوئی
مقصد نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ مصنف کا نام زندہ
رہے اور پڑھنے اور تعلیم پانے والے اس کے لیے دعا
کرتے رہیں۔"

یہ الفاظ صاحب کشف المحجوب حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔ انھوں نے کتاب کی تصنیف و تالیف کے حوالے سے جو بات کہی ہے اس میں یہ نکتہ بے حد اہم ہے کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہونا چاہیے کہ اسے پڑھنے اور اس کتاب کے ذریعے سے تعلیم پانے والے مصنف کے لیے دعا کرتے رہیں۔ یعنی وہ کتاب انسانی فلاح اور انسان کی ذہنی اور باطنی تربیت کے لیے اتنی مفید اور اہم ہو کہ اسے جو پڑھے اس کے دل سے مصنف کے لیے دعا نکلے کہ اس نے ایسی کتاب تصنیف کی جو انسان کو بھلائی، خیر اور سچائی کا راستہ دکھاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کشف المحجوب ایسی ہی ایک کتاب ہے جو اس کے مصنف کے اپنے قائم کردہ معیار پر پورا اترتی ہے اور یہ کتاب زمانوں پر حاوی ہے اپنے موضوع پر بے مثل ہے اور سرچشمہ خیر ہے جو سدا جاری رہے گا۔

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار لاہور میں ہے۔ اسی نسبت سے لاہور داتا کی نگری کہلاتا ہے اور صدیوں سے یہ مزار مرجع خاص و عام ہے اور صدیوں سے اس کتاب سے لوگوں نے فیض اٹھایا ہے اور ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے۔

سید ابوالحسن علی المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ محمود غزنوی کے دور میں غزنی کے ایک محلے ہجویر میں ۴۰۰ھ کے ماہ ربیع الاول میں پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی دینی تعلیم حاصل کرنے لگے اور مختلف مدارج اور منازل طے کرنے کے بعد حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ کو پیر طریقت بنایا۔ ان ہی کے حکم پر تبلیغ و تشہیر اسلام کے لیے عازم لاہور ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اکیلے ہی کٹھن اور جاں گسل منازل طے کیں اور لاہور پہنچے جہاں اس وقت کوئی اسلام کا نام لیوا نہ تھا۔ ایک ویران جگہ پر جھونپڑی بنا کر ڈیرہ ڈال دیا اور تبلیغ دین میں مصروف ہو گئے۔ بلاشبہ ان گنت انسانوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغ سے متاثر ہو کر دین حق کو قبول کیا۔ ان میں لاہور کا نائب حاکم رائے راجا بھی شامل تھا۔ جو اب داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں دفن ہے۔ اس کی اولاد ہی مجاور اور جانشین بنی۔ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات اور ان کے وصال کے بعد ان گنت لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے فیض حاصل کیے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہاں اعتکاف کیا اور وہ شعر ارشاد فرمایا جو آج زبانِ زدِ عام ہے:

گنج بخشِ فیضِ عالَم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال ۴۶۵ھ ہے۔

کشف المحجوب، فارسی زبان میں تصوف پر پہلی کتاب ہے اور تصوف کی کتب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عزیز شاگرد حضرت ابوسعید ہجویری رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے بسلسلہ تصوف سوالات کیا کرتے تھے۔ ان ہی سوالات کے جواب اور وضاحت کے ضمن میں یہ کتاب معرض تخلیق میں آئی اور یہ وہ کتاب ہے جس کو ہر دور کے صوفیائے کرام نے خراج تحسین پیش کیا ہے اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ

"جس کا کوئی مرشد نہ ہو، اس کتاب کشف المحجوب کی
برکت سے اسے مرشد مل جاتا ہے۔"

کشف المحجوب کے قلمی نسخوں اور اشاعت کا احوال بھی خاصا دلچسپ ہے۔ اے جے آربری نے انڈیا آفس لائبریری کی فارسی کتب کی فہرست مرتب کی تھی۔ اس حوالے سے اس کا قدیم ترین مطبوعہ نسخہ موجود ہے جس کا اس فہرست میں یوں اندراج ہے:

''کشف المحجوب، از ہجویری، صفحات ۲۶۷، لیتھو، مطبوعہ لاہور ۱۸۷۲ء''

کشف المحجوب کا پہلا اُردو ترجمہ مولوی فیروز الدین نے کیا جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نکلسن نے اس کا پہلی بار انگریزی ترجمہ ۱۹۱۱ء میں شائع کیا۔ سمرقندی نسخے کی اشاعت ملا سیّد عبدالمجید مفتی بن ملا سید عبداللہ المدرس الحنفی نے ۱۹۱۴ء میں کرائی۔ سمرقندی نسخے کے کئی ایڈیشن مختلف ممالک سے شائع ہو چکے ہیں۔

کشف المحجوب کا مستند ترین ایڈیشن روسی ماہر شرقیات دانشمند ژوکوفسکی کا مرتب کیا ہوا تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس میں ژوکوفسکی کا طویل دیباچہ بھی شامل ہے۔ ژوکوفسکی نے اسے ترتیب دینے پر کئی برس صرف کیے۔ ۱۹۰۵ء میں کتاب کا متن ترتیب دے کر معہ سات ضمیمہ جات شائع کروایا۔ آٹھواں ضمیمہ ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا، مگر روس کے اندرونی انتشار اور سیاسی حالات کی بنا پر اس کی جزبندی نہ ہو سکی اور یہ منظرِ عام پر نہ آ سکا۔ ۱۹۰۸ء میں ژوکوفسکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ ۱۹۱۸ء میں جب روس میں کچھ امن ہوا تو سویت حکومت نے ۱۹۱۴ء میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ مارچ ۱۹۲۶ء کو دو صفحوں پر پیش لفظ کے اضافے کے ساتھ شائع کر دیا۔

ژوکوفسکی نے کشف المحجوب کے اس نسخہ کی تکمیل و تدوین کے لیے متعدد قلمی نسخوں سے مدد لی تھی۔ بہرحال یہ نسخہ مستند ترین تسلیم کیا جاتا ہے۔

کشف المحجوب کے کئی قلمی نسخے لینن گراوڈ، سمرقند، تاشقند، لندن، پیرس کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ ایل ایس ڈگن نے اس سلسلے میں جو کام کیا ہے وہ بہت اہم ہے۔

اُردو میں جن لوگوں نے کشف المحجوب کا ترجمہ کیا ان میں مولوی فیروز الدین، شاہ ظہیر احمد ظہیری، خورشید احمد، محمد الدین بن منشی میراں بخش مزنگوی، محمد حسین مناظر، علامہ ظہیر الدین بدایونی، مفتی سیّد غلام معین الدین نعیمی، کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری اور میاں طفیل محمد شامل ہیں۔

کشف المحجوب کی مقبولیت کے بارے میں کچھ لکھنا بے معنی ہو گا کہ اس کے بارے میں ہم سب جانتے ہیں کہ اس ایک کتاب نے انسانوں کی زندگیوں میں کیسے کیسے انقلاب پیدا کیے ہیں۔ یہ کتاب فیض و برکت کا ایک ایسا چشمہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے گا۔

کشف المحجوب سے اقتباسات

★......جس شخص کو معرفت کا علم نہیں اس کا دل بسبب جہالت بیمار ہے۔

★......علم اگرچہ بے عمل ہی ہو، باعث عزت اور شرف ہوتا ہے۔

★......علم کا ترک کرنا بھی جہالت ہے۔

★......آگ پر قدم رکھنا آسان ہے، علم کی صحیح مطابقت اور موافقت مشکل ہے۔

★......عزت درحقیقت وہ ہوتی ہے جو بندے کو خدا کے دربار میں حاضر کر دے اور ذلت وہ ہے جو بندے کو خدا سے غائب اور غافل کر دے۔

★......درویش اپنے تمام معانی میں غیر اللہ سے بے تعلق اور تمام اسباب سے بیگانہ ہے۔

★......جب دل دنیا کے علائق سے آزاد ہو تو اس کی تمام کدورت جاتی رہے گی اور یہ صفت ایک حقیقی صوفی میں ہوتی ہے۔

★......صوفی وہ ہوتا ہے جو اپنے آپ سے فانی اور حق کے ساتھ باقی ہو۔ تصوف کا حقیقی تقاضا ہے کہ صوفی مشاہدۂ ذات حق کے لیے عالم ظاہر اور عالم باطن دونوں میں سے کسی کو نہ دیکھے۔

★......مشائخ دلوں کے طبیب ہوتے ہیں۔

★......دنیا میں اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ملامت کے لیے مخصوص ہوا کرتے ہیں۔

★......باطل پر راضی ہونا باطل ہوتا ہے۔

★......جب مصیبت آتی ہے تو غافل لوگ کہتے ہیں کہ الحمدللہ جسم پر نہیں آئی اور دوستانِ الٰہی کہتے ہیں کہ الحمدللہ بدن پر آئی اور دین پر نہیں آئی۔

★......توفیق قبضۂ الٰہی میں ہے۔

★......جو شخص ہوائے نفسانی سے آشنا ہو وہ اللہ تعالیٰ سے جدا ہوتا ہے۔

★......مخلوق کا مخلوق سے مدد مانگنا بالکل ایسے ہے جیسے قیدی قیدی سے مدد مانگے۔

★......ایک سانس عبادت الٰہی میں بہتر ہے کہ خلقت تمہاری فرماں برداری کرے۔

★......حقیقت میں علم عمل کی نسبت زیادہ بزرگ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو علم سے پہچان سکتے ہیں۔

★......دل کے اعمال اعضا کے اعمال سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔

★......درویشی کی عزت کو خلقت سے پوشیدہ رکھ۔

★......درویش کی غذا حالت وجد ہے اس کا لباس تقویٰ ہے اور مسکن غائب ہے۔

★......لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک اپنے نفس کے عارف، سو ان کا شغل مجاہد اور ریاضت ہوتا ہے دوسرے عارف حق، ان کا شغل مجاہدہ اور اس کی عبادت اور رضا جوئی ہوتی ہے۔

★.....شوق اور خوف ایمان کے دوستوں میں سے ہیں۔

★.....جس نے تمام اشیا کو اللہ کی طرف سے جانا وہ ہر چیز میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے نہ کہ چیزوں کی طرف۔

★.....محبت سے بڑھ کر کوئی چیز نازک نہیں۔

★.....جب کوئی شخص یوں کہے کہ میں فاضل ہوں یا ولی تو وہ شخص فاضل رہتا ہے نہ ولی۔

★.....ولی کرامت سے آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی نبوت کو بھی ثابت کرتا ہے اور اپنی ولایت کو بھی۔

★.....جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کا کلام کم ہو گیا اور اس کی حیرت ہمیشہ کے لیے ہو گئی۔

★.....ولی کی طہارت کا طریقہ دنیا کی حیرانی میں تدبر اور تفکر کرنا ہے۔

★.....دوست دوست کی بلا سے بھاگا نہیں کرتے۔

★.....محبت تو یہ ہے کہ اپنے کو بہت تھوڑا جانے اور اپنے دوست کے تھوڑے کو بہت۔

★.....ولایت کی شرط سچ بولنا ہے، جھوٹا ولی نہیں ہو سکتا۔

★.....کرامت کی شرط پوشیدہ رکھنا اور معجزے کی شرط ظاہر کرنا ہے۔

★.....اچھا کلام اگرچہ سخت ہو، اچھا ہوتا ہے۔

★.....آدمی سامان کی زیادتی سے دنیا دار نہیں ہو جاتا اور اس کی کمی سے درویش نہیں ہو جاتا۔

★.....شریعت کا رد کرنا الحاد اور حقیقت کا رد کرنا شرک ہے۔

★.....جب عالم بگڑ جائے تو عبادت الٰہی اور شریعت کے امور میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ جب امیر بگڑ جائے تو انتظام معاش بگڑ جاتا ہے اور جب فقیر بگڑ جائے تو مذہب اور اخلاق بگڑ جاتے ہیں۔

★.....بندہ سوائے مخالفت نفس کے حق تعالیٰ کی طرف راہ نہیں پا سکتا۔

★.....بہشت رضائے الٰہی اور دوزخ اس کے غضب کا نتیجہ ہے۔

★.....حق کی تدبیر درست اور خواہش کی تدبیر خطا۔

★.....جیسے مشاہدہ بغیر مجاہدے کے حاصل نہیں ایسے ہی مجاہدہ بھی بغیر مشاہدے کے محال ہے۔

★.....کرامت کا اظہار جھوٹے کے ہاتھ پر محال ہے۔

★.....ولی کرامت سے مخصوص ہوتا ہے، نبی معجزہ سے۔

★.....علم الیقین مجاہدے سے ہوتا ہے۔

★.....عین الیقین عارفوں کا مقام ہے، اس لحاظ سے کہ وہ موت کے لیے بالکل مستعد ہوتے ہیں۔

کاروبار کے آداب

مولانا یوسف اصلاحی

۱.........دل چسپی اور محنت کے ساتھ کاروبار کیجیے اپنی روزی خود اپنے ہاتھوں سے کمایئے اور کسی پر بوجھ نہ بنیے۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک انصاری آئے اور انھوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے کچھ سوال کیا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''تمہارے گھر میں کچھ سامان ہے؟'' صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! صرف دو چیزیں ہیں، ایک ٹاٹ کا بچھونا ہے جسے ہم اوڑھتے بھی ہیں اور بچھاتے بھی ہیں اور ایک پانی کا پیالہ ہے۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ۔'' صحابی رضی اللہ عنہ دونوں چیزیں لے کر حاضر ہو گئے۔ آپ ﷺ نے وہ دونوں چیزیں دو درہم میں نیلام کر دیں اور دونوں درہم ان کے حوالے کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''ایک درہم سے تو کچھ کھانے پینے کا سامان خرید کر گھر والوں کو دے آؤ۔ ایک درہم سے کلہاڑی خرید کر لاؤ۔'' پھر کلہاڑی میں آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے دستہ لگایا اور ارشاد فرمایا: ''جاؤ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاؤ اور بازار میں بیچو۔'' پندرہ دن بعد ہمارے پاس آ کر روداد سنانا۔ پندرہ روز بعد جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے تو انھوں نے دس درہم جمع کر لیے تھے۔ آپ ﷺ خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''یہ محنت کی کمائی تمہارے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ تم لوگوں سے مانگتے پھرو اور قیامت کے روز تمہارے چہرے پر بھیک مانگنے کا داغ ہو۔''

۲.........کاروبار کو فروغ دینے کے لیے ہمیشہ سچائی اختیار کیجیے۔ جھوٹی قسموں سے سختی کے ساتھ پرہیز کیجیے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس شخص سے نہ بات کرے گا نہ اس کی طرف منہ اُٹھا کر دیکھے اور نہ ہی اس کو پاک کر کے جنت میں داخل کرے گا جو جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اپنے کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔'' (مسلم شریف)

آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''اپنا مال بیچنے کے لیے کثرت سے جھوٹی قسمیں کھانے سے بچو! یہ چیز وقتی طور پر تو فروغ معلوم ہوتی ہے لیکن آخر کاروبار میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔'' (مسلم شریف)

۳.........کاروبار میں ہمیشہ دیانت و امانت اختیار کیجیے اور کبھی کسی کو خراب مال دے کر یا معروف نفع سے زیادہ غیر معمولی نفع لے کر اپنی حلال کمائی کو حرام نہ بنایئے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ''سچا اور امانت دار تاجر قیامت میں نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا۔'' (ترمذی شریف)

۴.........خریداروں کو اچھے سے اچھا مال فراہم کرنے کی کوشش کیجیے۔ جس مال پر آپ کو اطمینان نہ ہو وہ ہرگز کسی خریدار کو نہ دیجیے اور اگر کوئی خریدار آپ سے مشورہ طلب کرے تو اُسے مناسب مشورہ دیجیے۔

۵.........خریداروں کو اپنے اعتماد میں لینے کی کوشش کیجیے کہ وہ آپ کو اپنا خیر خواہ سمجھیں آپ پر بھروسا کریں اور انھیں پورا پورا اطمینان ہو کہ وہ آپ کے ہاتھ سے کبھی دھوکا نہ کھائیں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ''جس نے پاک کمائی پر گزارہ کیا، میری سنت پر عمل کیا اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھا تو یہ شخص جنتی ہے، بہشت میں داخل ہوگا۔'' لوگوں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! اس زمانے میں تو ایسے لوگ کثرت سے ہیں۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے بعد بھی ایسے لوگ ہوں گے۔'' (ترمذی شریف)

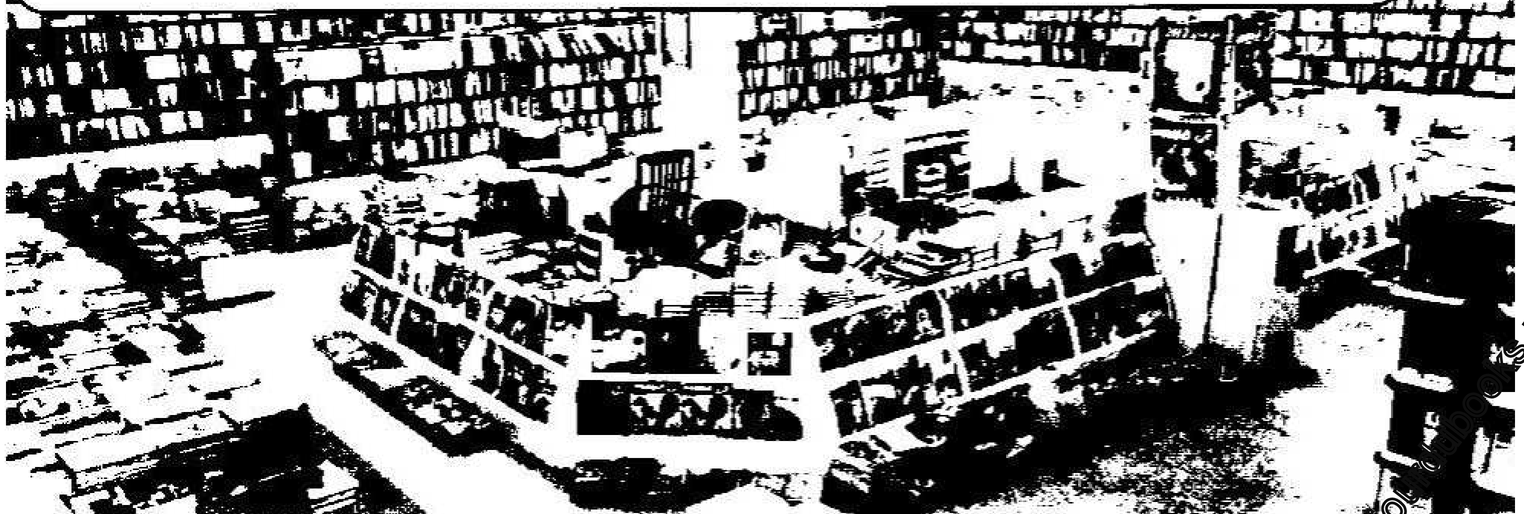
۶.........وقت کی پابندی کا پورا پورا خیال رکھیے۔ وقت پر دکان پر پہنچ جایئے اور جم کر صبر کے ساتھ بیٹھیے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد عالیشان ہے: ''رزق کی تلاش اور حلال کمائی کے لیے صبح سویرے ہی چلے جایا کرو کیونکہ صبح کے کاموں میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے۔''

۷.........خود بھی محنت کیجیے اور ملازموں کو بھی محنت کا عادی بنایئے البتہ ملازمین کے حقوق فیاضی اور ایثار کے ساتھ ادا کیجیے اور ہمیشہ ان کے ساتھ نرمی اور کشادگی کا سلوک کیجیے۔ بات بات پر غصہ کرنے اور شبہ کرنے سے پرہیز کیجیے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ''اللہ اس اُمت کو پاکیزگی سے نہیں نوازتا جس کے ماحول میں کمزوروں کو ان کا حق نہ دلوایا جائے۔''

۸.........خریداروں کے ساتھ ہمیشہ نرمی کا معاملہ کیجیے اور قرض مانگنے والوں کے ساتھ سختی کیجیے نہ انھیں مایوس کیجیے اور نہ ان سے تقاضے میں شدت کیجیے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ''اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور تقاضا کرنے میں نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لیتا ہے۔'' (بخاری شریف)

اور آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ ''جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اللہ اُسے روزِ قیامت کے غم اور گھٹن سے بچائے تو اُسے چاہیے کہ تنگ دست قرض دار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اُتار دے۔'' (مسلم شریف)

۹.........مال کا عیب چھپانے اور خریدار کو فریب دینے سے پرہیز کیجیے، مال کی خرابی اور عیب خریدار پر واضح کر دیجیے۔ ایک بار حضور نبی کریم ﷺ غلے کے ایک



الحمید لائق تعریف	الولی بڑا مددگار اور حمایتی	المتین شدید قوت والا	اللہ		القوی بڑی طاقت والا	الوکیل بڑا کارساز	الحق برحق و برقرار رکھنے والا
الحی ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	الممیت موت دینے والا	المحیی زندگی دینے والا	''اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) نام ہیں۔ ایک کم سو جس نے ان کو حفظ کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (صحیح بخاری، 6410)		المعید دوبارہ پیدا کرنے والا	المبدئ پہلی بار پیدا کرنے والا	المحصی اپنے علم شمار میں رکھنے والا
المقتدر پوری مقدرت رکھنے والا	القادر قدرت والا	الصمد بے نیاز	الاحد اکیلا	الواحد اکیلا تن تنہا	الماجد بزرگی اور بڑائی والا	الواجد ہر چیز کو پالینے والا	القیوم سب کو قائم کرنے والا
المتعالی سب سے بلند و برتر	الوالی متولی اور متصرف	الباطن پوشیدہ و پنہاں	الظاہر ظاہر و آشکارا	الآخر سب کے بعد	الاول سب سے پہلے	المؤخر پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	المقدم پہلے اور آگے کرنے والا
المقسط عدل و انصاف کرنے والا	ذوالجلال عظمت و جلال والا	مالک الملک ملکوں کا مالک	الرءوف بہت بڑا مشفق	العفو معاف کرنے والا	المنتقم بدلہ لینے والا	التواب توبہ قبول کرنے والا	البر اچھا سلوک کرنے والا
الہادی سیدھا راستہ دکھانے والا	النور نور بخشنے والا	النافع نفع پہنچانے والا	الضار ضرر پہنچانے والا	المانع روک دینے والا	المغنی غنی یا بے پرواہ کرنے والا	الغنی بڑا بے نیاز و بے پرواہ	الجامع سب کو جمع کرنے والا
	جل جلالہ جل جلالہ	الصبور بڑے صبر و تحمل والا	الرشید رشد و ہدایت دینے والا	الوارث موجود رہنے والا	الباقی ہمیشہ باقی رہنے والا	البدیع چیزوں کو ایجاد کرنے والا	

ناشران بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس ڈھیر میں ڈالا تو مبارک اُنگلیوں میں کچھ نمی سی محسوس ہوئی۔ آپ ﷺ نے غلے والے سے ارشاد فرمایا: "یہ کیا؟" دکان دار نے عرض کیا: "یارسول اللہ ﷺ! اس ڈھیر پر بارش ہو گئی تھی۔" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تو پھر تم نے بھیگے ہوئے غلے کو اوپر کیوں نہیں رکھ دیا تا کہ لوگ اسے دیکھ لیتے، جو شخص دھوکا دے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔"

۱۰.........قیمتیں چڑھنے کے انتظار میں کھانے پینے کی چیزیں روک کر اللہ کی مخلوق کو پریشان کرنے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ذخیرہ اندوزی کرنے والا گناہ گار ہے۔" ایک اور موقعے پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ذخیرہ اندوزی کرنے والا کیسا بُرا آدمی ہے۔ جب اللہ چیزوں کو سستا فرما دیتا ہے تو وہ غم میں گھلتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو اس کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔" (مشکوٰۃ شریف)

۱۱.........خریدار کو اس کا پورا حق دیجیے۔ ناپ تول میں دیانت داری کا اہتمام کیجیے۔ لینے اور دینے کا پیمانہ ایک رکھیے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ناپ، تول والے تاجروں کو خطاب کرتے ہوئے آگاہ کیا: "تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنا دیئے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں۔"

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے جو لوگوں سے ناپ تول کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ زندہ کر کے اُٹھائے بھی جائیں گے۔ ایک بڑے ہی سخت دن میں، جس دن تمام انسان ربّ العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔"

۱۲.........تجارتی کوتاہیوں کا کفارہ ضرور ادا کرتے رہیے اور اللہ کی راہ میں دل کھول کر صدقہ و خیرات کرتے رہا کیجیے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے تاجروں کو ہدایت فرمائی کہ "اے کاروبار کرنے والو! مال کے بیچنے میں لغویات کرنے اور جھوٹی قسم کھا جانے کا بہت امکان رہتا ہے تو تم لوگ اپنے اموال میں سے صدقہ ضرور کیا کرو۔" (ابوداؤد)

۱۳.........اور اس تجارت کو کبھی ذہنوں سے اوجھل نہ ہونے دیجیے جو دردناک عذاب سے نجات دلانے والی ہے اور جس کا منافع فانی دولت نہیں بلکہ ہمیشہ کی کامرانی اور لازوال عیش ہے۔ قرآن میں ہے: "اے مومنو! میں تمہیں ایسی تجارت نہ بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دلائے (یہ کہ) تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔"

جنوری 2015 عیسوی بمطابق ربیع الاول / ربیع الثانی 1436 ہجری

دن	جنوری	ربیع الاول	پوہ 2071 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
جمعرات	1	9	19	7:03	5:10	یکم جنوری پیدائش کیپٹن کرنل شیر خان شہید رحمۃ اللہ علیہ نشانِ حیدر
جمعہ	2	10	20	7:04	5:10	10_11 ربیع الاول عرس پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ / 2 جنوری پاکستان اور بھارت کی جانب سے کشمیر میں جنگ بندی کا اعلان
ہفتہ	3	11	21	7:04	5:11	3 جنوری 1836ء منشی نول کشور، برصغیر میں سب سے پہلے ناشر قرآن پاک (علی گڑھ میں پیدا ہوئے)
اتوار	4	12	22	7:04	5:12	12 ربیع الاول ولادت باسعادت خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ / جشن عید میلاد النبی ﷺ
سوموار	5	13	23	7:04	5:13	13 ربیع الاول عرس حضرت احمد صابر کلیر رحمۃ اللہ علیہ (کلیر شریف) / پیدائش مشہور نعت خواں قمر وارثی 1950ء
منگل	6	14	24	7:04	5:14	14 ربیع الاول 635ھ وفات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ / 6 جنوری 2013ء وفات قاضی حسین احمد
بدھ	7	15	25	7:04	5:15	15 ربیع الاول عرس حضرت لال عیسن رحمۃ اللہ علیہ کروڑ (لیہ) / 7 جنوری 1911ء پیدائش نامور شاعر فیض احمد فیض
جمعرات	8	16	26	7:04	5:15	16 ربیع الاول عرس شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ / 8 جنوری 1993ء وفات جنرل آصف نواز جنجوعہ (جہلم)
جمعہ	9	17	27	7:04	5:16	17 ربیع الاول 83ھ ولادت حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ / عرس شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ لاہور
ہفتہ	10	18	28	7:04	5:17	18 ربیع الاول ولادت حضرت اُمِ کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا / 18_19 ربیع الاول عرس مولانا غلام قادرؒ لاہور
اتوار	11	19	29	7:04	5:18	11 جنوری 1978ء وفات نامور شاعر ابن انشاء
سوموار	12	20	30	7:04	5:19	20 ربیع الاول 1235 ہجری وصال خواجہ محمد فیض اللہ رحمۃ اللہ علیہ / 12 جنوری 1993ء وفات پیر سید عنایت علی شاہ (جہلم)
منگل	13	21	ماگھ	7:03	5:20	21 ربیع الاول وصال مولانا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ / 13 جنوری 1932ء پاکستان سکھر بیراج کی تعمیر مکمل ہوئی
بدھ	14	22	2	7:03	5:20	22 ربیع الاول عرس خواجہ غلام صدیق شہداد کوٹ / 14 جنوری 1900ء پیدائش حفیظ جالندھریؒ
جمعرات	15	23	3	7:03	5:21	23 ربیع الاول وصال حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب / عرس پیر محمد نیک عالم رحمۃ اللہ علیہ آزاد کشمیر
جمعہ	16	24	4	7:03	5:22	24 ربیع الاول 1143 ہجری وصال شاہ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	17	25	5	7:03	5:23	25 ربیع الاول 5ھ (بمطابق 24 اگست 626ء) کو غزوہ دومۃ الجندل پیش آیا
اتوار	18	26	6	7:03	5:24	26 ربیع الاول عرس میاں عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ عرف اللہ ہو (پکلی بھیت) / 18 جنوری 1955ء وفات سعادت حسن منٹو
سوموار	19	27	7	7:03	5:25	27 ربیع الاول عرس شیخ پیر حسن رحمۃ اللہ علیہ (گجراتی)
منگل	20	28	8	7:03	5:26	28 ربیع الاول عرس خواجہ مخدوم نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ (اورنگ آباد)
بدھ	21	29	9	7:02	5:27	29 ربیع الاول وصال حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ
جمعرات	22	ربیع الثانی	10	7:02	5:28	1 تا 5 ربیع الثانی عرس السیر رحمۃ اللہ علیہ بہاولپور / پیدائش 22 جنوری 1263ء امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	23	2	11	7:01	5:29	2 تا 3 ربیع الثانی عرس شاہ جمال رحمۃ اللہ علیہ اچھرہ لاہور
ہفتہ	24	3	12	7:01	5:30	3 ربیع الثانی عرس شیخ مراتب علی رحمۃ اللہ علیہ خان پور بگا شیر / عرس علی حسین رحمۃ اللہ علیہ (مراد آباد)
اتوار	25	4	13	7:00	5:31	4 ربیع الثانی عرس خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ (کوٹ مٹھن) / 4 ربیع الثانی وصال شاہ جمال قادری رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	26	5	14	7:00	5:32	26 جنوری 2004ء افغانستان میں نئے آئین کا نفاذ ہوا
منگل	27	6	15	6:59	5:33	6 ربیع الثانی عرس فقیہ اعظم مولانا محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ
بدھ	28	7	16	6:59	5:33	7 ربیع الثانی عرس مخدوم خواجہ گل محمد رحمۃ اللہ علیہ (لواری بدین)
جمعرات	29	8	17	6:58	5:34	8 ربیع الثانی عرس سائیں میراں بخش رحمۃ اللہ علیہ آزاد کشمیر
جمعہ	30	9	18	6:58	5:35	30 جنوری 1948ء مہاتما گاندھی کو ایک ہندو قوم پرست "ناتھورام گوڈسے" نے قتل کر دیا
ہفتہ	31	10	19	6:57	5:36	10 ربیع الثانی وصال پیران پیر شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد شریف)

فروری 2015 عیسوی بمطابق ربیع الثانی / جمادی الاولیٰ 1436 ہجری

دن	فروری	ربیع الثانی	ماگھ 2071	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
اتوار	1	11	20	6:57	5:37	11 ربیع الثانی عرس پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ (گولڑہ شریف) بڑی گیارھویں شریف
سوموار	2	12	21	6:56	5:38	12 ربیع الثانی وصال شیخ محی الدین ابن عربی ؒ / 2 فروری 1292 پیدائش ابن القیم الجوزی ؒ
منگل	3	13	22	6:55	5:39	13 ربیع الثانی وصال مفتی کفایت اللہ دہلوی ؒ
بدھ	4	14	23	6:55	5:40	14 ربیع الثانی عرس سید اکبر حسین شاہ بندھوڑ ؒ آزاد کشمیر/ عرس بابا شاہ جمالی ؒ {لاہور}
جمعرات	5	15	24	6:54	5:41	5 فروری یوم یک جہتی کشمیر (Kashmir Day)
جمعہ	6	16	25	6:53	5:42	16 تا 17 ربیع الثانی عرس میراں موج دریا ؒ (لاہور)
ہفتہ	7	17	26	6:52	5:43	7 فروری وفات شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم
اتوار	8	18	27	6:52	5:43	18 ربیع الثانی عرس حضرت نظام الدین اولیاء ؒ (انڈیا)
سوموار	9	19	28	6:51	5:44	19 ربیع الثانی عرس شاہ دولہ دریائی ؒ (گجرات) / وصال خاتم الشعراء مولانا عبدالرحمٰن جامی ؒ
منگل	10	20	29	6:50	5:45	10 فروری عرس حضرت شاہ محمد غوث پاک ؒ لاہور
بدھ	11	21	30	6:49	5:46	21 ربیع الثانی عرس حضرت شاہ شمس سبزواری ؒ (ملتان)
جمعرات	12	22	پھاگن	6:48	5:47	12 فروری 1949ء وفات امام حسن البناء (مصر کے ممتاز مذہبی رہنما اور عظیم اسلامی تحریک اخوان المسلمون کے بانی)
جمعہ	13	23	2	6:47	5:48	23 ربیع الثانی عرس مخدوم محمد امام ؒ (بدین) / 13 فروری 2009ء وصال پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی ؒ
ہفتہ	14	24	3	6:46	5:49	24 ربیع الثانی بک کارنر کی مشہور کتاب "قادیانیت ایک فتنہ" کا دوسرا ایڈیشن ایک ماہ میں ختم ہو گیا
اتوار	15	25	4	6:45	5:50	15 فروری 1869ء وفات اُردو اور فارسی کے مشہور شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالب
سوموار	16	26	5	6:44	5:50	عیسوی تاریخ کے مطابق 622ء میں مسجد قبا کی بنیاد رکھی گئی / 16 فروری 845ء تاریخ وفات علامہ ابن سعد ؒ
منگل	17	27	6	6:43	5:51	27 ربیع الثانی وصال حضرت خواجہ داؤد طائی ؒ
بدھ	18	28	7	6:42	5:52	28 ربیع الثانی عرس علی اصغر قادری ؒ (نورائی شریف حیدر آباد)
جمعرات	19	29	8	6:41	5:53	29 ربیع الثانی عرس شاہ مدار ؒ مکھن پور/ عرس مولانا محمد اجمل شاہ ؒ (سنبھل)
جمعہ	20	30	9	6:40	5:54	20 فروری 1258ء انتقال آخری عباسی خلیفہ المستعصم باللہ
ہفتہ	21	جمادی الاولیٰ	10	6:39	5:55	1،2 جمادی الاولیٰ عرس مولوی احمد دین ؒ مکھڈ / 21 فروری 1922ء برطانیہ نے مصر کو آزادی دی
اتوار	22	2	11	6:38	5:55	22 فروری 1982ء وفات جوش ملیح آبادی
سوموار	23	3	12	6:37	5:56	23 فروری 1992ء یہودیت چھوڑ کر اسلام قبول کرنے والے علامہ محمد اسدؒ سپین میں انتقال کر گئے
منگل	24	4	13	6:36	5:57	4 جمادی الاولیٰ عرس شاہ سنور علی ؒ الہ آباد
بدھ	25	5	14	6:35	5:58	5 جمادی الاولیٰ وفات خواجہ غلام فرید فخری
جمعرات	26	6	15	6:34	5:59	26 فروری 1917ء پیدائش مشہور صوفی ادیب قدرت اللہ شہاب (مشہور کتاب "شہاب نامہ" کے مصنف)
جمعہ	27	7	16	6:33	6:00	27 فروری 1945ء لبنان نے آزادی کا اعلان کیا
ہفتہ	28	8	17	6:31	6:00	8 جمادی الاولیٰ وصال حضرت شمس الدین کلالی ؒ



وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	
	نہایت رحم کرنے والا	بڑا مہربان	بادشاہ شہنشاہ حقیقی	تمام عیبوں سے پاک	بے عیب ذات	امن وامان دینے والا	
الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ
بہت نگہبانی کرنے والا	سب پر غالب آنے والا	سب سے زبردست	بڑی بزرگی والا	پیدا کرنے والا	جان ڈالنے والا	صورتیں بنانے والا	بڑی بخشش والا
الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
سب کو قابو میں رکھنے والا	سب کچھ عطا کرنے والا	روزی دینے والا	بہت بڑا مشکل کشا	بہت وسیع علم والا	روزی تنگ کرنے والا	روزی فراخ کرنے والا	پست کردینے والا
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	بہت سننے والا	خوب دیکھنے والا	حکم کرنے والا	انصاف کرنے والا	بڑا لطف وکرم کرنے والا
الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ
باخبر اور آگاہ	بڑا بردبار	بڑا بزرگ	بہت بخشنے والا	قدردان	بہت بلند وبالا	بہت بڑا	سب کا محافظ
الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ	أَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى		الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ
روزی اور توانائی دینے والا	کفایت کرنے والا	بڑے بلند مرتبے والا			بہت کرم کرنے والا	بڑا نگہبان	دعائیں قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	ا ل ل ہ	تبارک وتعالٰی	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ

مارچ 2015 عیسوی بمطابق جمادی الاولیٰ / جمادی الآخرۃ 1436 ہجری

دن	مارچ	جمادی الاولیٰ	پھاگن 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
اتوار	1	9	18	6:30	6:01	7 تا 9 جمادی الاولیٰ عرس شاہ رکن الدین عالم رحمۃ اللہ علیہ ملتان
سوموار	2	10	19	6:29	6:02	10 جمادی الاولیٰ عرس صوفی بابا کوئٹہ
منگل	3	11	20	6:28	6:03	11 جمادی الاولیٰ عرس خواجہ قمر الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ جبل پور
بدھ	4	12	21	6:27	6:03	12 جمادی الاولیٰ وصال حضرت مخدوم علی فقیہہ قطب کوکی رحمۃ اللہ علیہ (بمبئی)
جمعرات	5	13	22	6:26	6:04	13 تا 17 جمادی الاولیٰ عرس پیر شاہ قبولؒ (پشاور)
جمعہ	6	14	23	6:24	6:05	14 جمادی الاولیٰ عرس پیر یعقوب رحمۃ اللہ علیہ مانسہرہ
ہفتہ	7	15	24	6:23	6:06	15 جمادی الاولیٰ ولادت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	8	16	25	6:22	6:06	16 جمادی الاولیٰ عرس داؤد بندگی کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اوکاڑہ
سوموار	9	17	26	6:21	6:07	17 جمادی الاولیٰ عرس مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ بریلی شریف
منگل	10	18	27	6:19	6:08	18 جمادی الاولیٰ عرس پیر محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ بیربل شریف سرگودھا
بدھ	11	19	28	6:18	6:09	19 جمادی الاولیٰ عرس غلام رسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (کراچی)
جمعرات	12	20	29	6:17	6:09	12 مارچ 1997ء وفات سید غلام معین الدین شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	13	21	30	6:16	6:10	13 مارچ 2007ء تاریخ وفات نامور پاکستانی صحافی احمد علی خان
ہفتہ	14	22	چیت	6:14	6:10	14 مارچ 1879ء تاریخ پیدائش البرٹ آئن سٹائن (جرمن-امریکی ماہر طبیعیات وسائنسدان)
اتوار	15	23	2	6:13	6:11	15 مارچ شہادت فاتح ہند سلطان شہاب الدین محمد غوری رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	16	24	3	6:12	6:12	16 مارچ پیدائش ایرانی بادشاہ رضا شاہ پہلوی
منگل	17	25	4	6:11	6:13	25 جمادی الاولیٰ عرس عبداللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ سبزی منڈی دہلی
بدھ	18	26	5	6:09	6:13	26 جمادی الاولیٰ عرس خواجہ رستم علی رحمۃ اللہ علیہ (چک 248)
جمعرات	19	27	6	6:08	6:14	26 تا 27 جمادی الاولیٰ عرس سید محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ گوجرانوالہ/ 19 مارچ 1994ء وفات مولانا کوثر نیازی
جمعہ	20	28	7	6:07	6:15	28 جمادی الاولیٰ عرس محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ لکھنؤ
ہفتہ	21	29	8	6:06	6:16	29 جمادی الاولیٰ عرس خواجہ اللہ بخش رحمۃ اللہ علیہ تونسہ
اتوار	22	جمادی الآخرۃ	9	6:04	6:16	1 تا 2 جمادی الآخرۃ عرس مبارک حضرت پیر سید غلام محی الدین المعروف حضرت بابو جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	23	2	10	6:03	6:17	23 مارچ 1940ء قرارداد پاکستان لاہور میں پیش کی گئی/ عرس صاحبزادہ خادم حسین رحمۃ اللہ علیہ باؤلی شریف
منگل	24	3	11	6:01	6:17	24 مارچ 1940ء قرارداد پاکستان لاہور میں منظور کی گئی
بدھ	25	4	12	6:00	6:18	25 مارچ 1975ء سعودی بادشاہ شاہ فیصل اپنے ہی بھتیجے کے ہاتھوں بھرے دربار میں قتل ہوئے
جمعرات	26	5	13	5:59	6:19	26 مارچ 1969ء یحییٰ خان نے ملک میں دوسرا مارشل لاء نافذ کیا/ 1971ء بنگلہ دیش کی آزادی کا اعلان
جمعہ	27	6	14	5:58	6:20	27 مارچ 1898ء وفات سر سید احمد خان
ہفتہ	28	7	15	5:57	6:20	7 جمادی الآخرۃ عرس بی بی پاک دامن رحمۃ اللہ علیہا لاہور
اتوار	29	8	16	5:55	6:21	8 جمادی الآخرۃ عرس عبداللطیف شاہ رحمۃ اللہ علیہ کوٹ مٹھن
سوموار	30	9	17	5:54	6:21	9 جمادی الآخرۃ عرس عبدالغفور بابا رحمۃ اللہ علیہ اٹک
منگل	31	10	18	5:53	6:22	31 مارچ 1969ء جنرل یحییٰ خان نے صدر مملکت کا عہدہ سنبھالا

اپریل 2015 عیسوی مطابق جمادی الاخریٰ / رجب 1436 ہجری

دن	اپریل	جمادی الاخریٰ	چیت 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
بدھ	1	11	19	5:52	6:22	11 جمادی الاخریٰ عرس شیخ عبدالستارؒ لاہور/ 1 اپریل پیدائش مجاہد ختم نبوت مولانا حافظ محمد اکرمؒ (جہلم)
جمعرات	2	12	20	5:50	6:23	2 اپریل/20 چیت عرس سیّد میراں شاہ صاحب پسر روشن شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ (کھوہار)
جمعہ	3	13	21	5:49	6:23	13 جمادی الاخریٰ شہادت اُم البنین والدہ عباس علمدار/ وصال حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	4	14	22	5:48	6:24	14 جمادی الاخریٰ 505ھ وصال حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ" / 4 اپریل پیدائش میجر محمد اکرم شہیدؒ نشان حیدر
اتوار	5	15	23	5:46	6:25	15 جمادی الاخریٰ 672ھ وصال مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	6	16	24	5:45	6:25	6 اپریل عرس سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ (بمقام کھمبی میرا شریف، سرائے عالمگیر)
منگل	7	17	25	5:44	6:25	7 اپریل 1985ء کو سوڈان میں فوج نے صدر جعفر نمیری کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا
بدھ	8	18	26	5:43	6:26	18 جمادی الاخریٰ 1381 ہجری وصال حضرت مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ
جمعرات	9	19	27	5:41	6:27	19_21 جمادی الاخریٰ عرس جلال دین رحمۃ اللہ علیہ اوچ شریف
جمعہ	10	20	28	5:40	6:27	20 جمادی الاخریٰ ولادت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا /10 اپریل عرس غلام محی الدین مستانہ رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	11	21	29	5:39	6:28	11 اپریل عرس حضرت سید سلطان سخی سرور رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	12	22	30	5:38	6:30	22 جمادی الاخریٰ 13ھ بروز سوموار وصال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (مدت خلافت 2 سال 3 ماہ 10 دن)
سوموار	13	23	بیساکھ	5:37	6:31	23 جمادی الاخریٰ عرس اسمٰعیل شاہ غازی (کراچی)
منگل	14	24	2	5:36	6:32	14 اپریل 2010ء وفات ڈاکٹر اسرار احمد (اسلامی مفکر، عالم دین، تنظیم اسلام کے بانی)
بدھ	15	25	3	5:34	6:33	25 جمادی الاخریٰ عرس خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ (دہلی، بھارت)
جمعرات	16	26	4	5:33	6:33	بیساکھ کی پہلی جمعرات عظیم ولی بابا کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عرس، جہلم
جمعہ	17	27	5	5:32	6:34	17 اپریل 1920ء بنگلہ دیش کے پہلے وزیراعظم شیخ مجیب الرحمان گوپال گنج (بنگال) میں پیدا ہوئے
ہفتہ	18	28	6	5:31	6:34	28 جمادی الاخریٰ عرس سخی زمان رحمۃ اللہ علیہ راولپنڈی
اتوار	19	29	7	5:30	6:35	29 جمادی الاخریٰ وصال حضرت شاہ کمال بغدادی رحمۃ اللہ علیہ /19 اپریل 2012ء تاریخ وفات راجہ طارق محمود نعمانی
سوموار	20	30	8	5:29	6:35	20 اپریل 571ء ولادت باسعادت خاتم النبیین سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
منگل	21	رجب	9	5:27	6:35	21 اپریل وفات شاعر پاکستان سر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ / یکم رجب ولادت امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ
بدھ	22	2	10	5:26	6:36	22 اپریل زمین کا عالمی دن (Earth Day)
جمعرات	23	3	11	5:25	6:37	3 رجب شہادت امام علی نقی رحمۃ اللہ علیہ / 3 رجب 1321ھ پیدائش سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
جمعہ	24	4	12	5:24	6:37	4_5_6_7 رجب عرس خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اجمیر شریف (ہندوستان)
ہفتہ	25	5	13	5:23	6:38	25 اپریل وفات ممتاز عالم دین مولانا محمد شفیع اوکاڑویؒ/25 اپریل 1925ء پیدائش سیف علی جنجوعہ شہید ہلال کشمیر
اتوار	26	6	14	5:22	6:39	26 اپریل 1932ء تاریخ پیدائش ڈاکٹر اسرار احمد (اسلامی مفکر، عالم دین، تنظیم اسلام کے بانی)
سوموار	27	7	15	5:21	6:39	27 اپریل 1979ء تاریخ پیدائش مفتی محمد نوید انصاری (اسلام نگر، فیصل آباد)
منگل	28	8	16	5:20	6:40	28 اپریل 1943ء ولادت میجر شبیر شریف شہید (پاک فوج کا سپوت جنہیں نشان حیدر سے نوازا گیا)
بدھ	29	9	17	5:19	6:40	9 رجب عرس مولوی قادر بخش رحمۃ اللہ علیہ قصور/ 29 اپریل 2011ء وفات نامور ادیب اے حمید
جمعرات	30	10	18	5:20	6:41	10 رجب ولادت سیدنا امام تقی رحمۃ اللہ علیہ

مئی 2015 عیسوی بمطابق رجب / شعبان 1436 ہجری

دن	مئی	رجب	بیساکھ 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
جمعہ	1	11	19	5:19	6:42	یکم مئی یوم مزدور (Labour Day)
ہفتہ	2	12	20	5:18	6:43	12 رجب 32ھ وصال رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ (عمر 88 برس)
اتوار	3	13	21	5:17	6:43	13 رجب ولادت خلیفہ چہارم داماد رسول اللہ ﷺ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
سوموار	4	14	22	5:16	6:44	14 رجب 1141ھ ولادت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ / 4 مئی 1799ء شہادت سلطان ٹیپو شہید
منگل	5	15	23	5:15	6:45	15 رجب شہادت سیدہ زینب بنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہما / شہادت حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ
بدھ	6	16	24	5:14	6:46	16_20 رجب عرس حضرت سخی سید سید صوف رحمۃ اللہ علیہ، چوک وزیر خان، لاہور
جمعرات	7	17	25	5:13	6:47	17 تا 18 رجب فقیر حافظ اکمل شاہ رحمۃ اللہ علیہ گوجر خان
جمعہ	8	18	26	5:12	6:48	18 رجب عرس سید محمد خلیل رحمۃ اللہ علیہ سری نگر مقبوضہ کشمیر
ہفتہ	9	19	27	5:11	6:48	9 مئی عرس حضرت قبلہ سلطان عالم نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ (متصل کالا دے، جہلم)
اتوار	10	20	28	5:10	6:48	10 مئی 1908ء پہلی مرتبہ ماؤں کا عالمی دن "مدرڈے" منایا گیا/2002ء وفات کیفی اعظمی (بھارت)
سوموار	11	21	29	5:10	6:49	21_22 رجب عرس شیخ جلال الدین تبریزیؒ/11 مئی 1937ء وفات سید پیر مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
منگل	12	22	30	5:09	6:49	22 رجب نیاز حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ (کونڈے) / عرس سید دیدار علی شاہؒ لاہور
بدھ	13	23	31	5:08	6:50	23 رجب عرس ارشاد علی احمد رحمۃ اللہ علیہ ڈیرہ غازی خان
جمعرات	14	24	جیٹھ	5:08	6:51	24 رجب عرس حاجی غلام قادر رحمۃ اللہ علیہ کندیاں
جمعہ	15	25	2	5:07	6:51	25 رجب شہادت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ / 15 مئی 1995ء شہادت کیپٹن معظم علی بلوچ سیاچن
ہفتہ	16	26	3	5:06	6:52	26 رجب عرس میاں محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ کدھر / عرس حضرت باباولی شاہ رحمۃ اللہ علیہ اورنگ آباد سرائے عالمگیر
اتوار	17	27	4	5:05	6:53	27 رجب 12 نبوی (ہجرت سے ایک سال قبل) اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو معراج کا شرف عطا کیا گیا
سوموار	18	28	5	5:04	6:53	28 رجب عرس پیر مانکی رحمۃ اللہ علیہ مانکی شریف / پیدائش حضرت موسیٰ آہنگر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ
منگل	19	29	6	5:04	6:54	29 رجب عرس پریشور رحمۃ اللہ علیہ پشور وجنکشن / 661ھ تاریخ پیدائش آفتاب ہند سہروردیؒ (جونپور)
بدھ	20	شعبان	7	5:04	6:54	1 شعبان ولادت سیدہ زینب بنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا
جمعرات	21	2	8	5:03	6:55	2 شعبان ماہِ رمضان کے روزے فرض ہوئے/2_3 شعبان عرس پیر محمد علی رحمۃ اللہ علیہ راجن پور
جمعہ	22	3	9	5:02	6:55	3 شعبان 4ھ ولادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ / 5ھ غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع پیش آیا
ہفتہ	23	4	10	5:01	6:56	4 شعبان ولادت حضرت عباس علمدار رضی اللہ عنہ / 23 مئی وصال مولانا حامد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	24	5	11	5:01	6:57	24 مئی 1985ء بنگلہ دیش میں طوفان سے دس ہزار افراد ہلاک ہوئے
سوموار	25	6	12	5:01	6:57	6 شعبان عرس خواجہ محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ خانیوال /21 تا 31 مئی عرس سید علی اکبر شاہ بگیال ضلع راولپنڈی
منگل	26	7	13	5:01	6:58	7 شعبان ولادت حضرت قاسم بن امام حسن رضی اللہ عنہ / 7 شعبان سید ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ لاہور
بدھ	27	8	14	5:00	6:59	27 مئی 1332ء تاریخ پیدائش رئیس المورخین علامہ عبدالرحمن ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ (۷۳۲ـ۸۰۸ھ)
جمعرات	28	9	15	5:00	7:00	28 مئی 1998ء پاکستان نے چاغی (بلوچستان) میں پانچ ایٹمی دھماکے کرکے اپنے ایٹمی طاقت ہونے کا اعلان کیا
جمعہ	29	10	16	4:59	7:01	10 شعبان عرس مولانا غلام الدین رحمۃ اللہ علیہ لاہور
ہفتہ	30	11	17	4:59	7:01	11 شعبان ولادت حضرت علی اکبر بن امام حسین رضی اللہ عنہما
اتوار	31	12	18	4:59	7:02	12 شعبان 773ھ پیدائش حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ / 31 مئی 1938ء وفات الشیخ حمد المبارک الصباح

جون 2015 عیسوی بمطابق شعبان / رمضان 1436 ہجری

دن	جون	شعبان	جیٹھ 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
سوموار	1	13	19	4:59	7:02	1 جون دُنیا کے بیشتر ممالک میں بچوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے
منگل	2	14	20	4:59	7:03	14 شعبان 1163ھ عرس پیر شاہ غازیؒ دمڑی والی سرکار میرپور آزاد کشمیر/عرس خواجہ محمد بخشؒ (جلو موڑ)
بدھ	3	15	21	4:58	7:04	15 شعبان شب برات (پندرھویں شب فرمان رسول ﷺ کے مطابق بہت افضل ہے)
جمعرات	4	16	22	4:58	7:04	4 جون 1986ء تاریخ وفات مولانا احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	5	17	23	4:58	7:05	17 شعبان 14 ہاڑ عرس مبارک مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ رنمل شریف (منڈی بہاؤالدین)
ہفتہ	6	18	24	4:58	7:05	18 تا 21 شعبان عرس حضرت شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ سہون شریف/18 شعبان پیر سید فضل شاہ جلال پوریؒ
اتوار	7	19	25	4:58	7:06	19 شعبان پیدائش پیر مانکی شریف/19 شعبان وصال جناب حضرت حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	8	20	26	4:58	7:07	20 شعبان 1432ھ بک کارنر شوروم جہلم میں انگلش سیکشن کا آغاز ہوا
منگل	9	21	27	4:57	7:08	21 شعبان عرس سید احمد حسین شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ منڈیر سیداں سیالکوٹ
بدھ	10	22	28	4:57	7:08	10 جون 1967ء اسرائیل اور شام جنگ بندی پر رضامند ہوئے
جمعرات	11	23	29	4:57	7:09	23 شعبان وصال سیّد محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (مفسر تفسیر روح المعانی)
جمعہ	12	24	30	4:57	7:09	24 شعبان عرس پیر حیدر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ چوڑ و شریف/12 جون 2009ء وفات سرفراز احمد نعیمی شہیدؒ
ہفتہ	13	25	31	4:57	7:10	25 تا 27 شعبان عرس مبارک حضرت امام بری سرکار رحمۃ اللہ علیہ اسلام آباد
اتوار	14	26	ہاڑ	4:57	7:10	26 شعبان 744 ہجری وصال حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	15	27	2	4:57	7:11	15 جون 1988ء صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق نے شریعت آرڈیننس جاری کیا
منگل	16	28	3	4:58	7:11	28 شعبان 1046 ہجری وصال حضرت شاہ بلاول قادری رحمۃ اللہ علیہ لاہور
بدھ	17	29	4	4:58	7:11	17 جون 1966ء وفات مولانا عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ ملنگ (جہلم)
جمعرات	18	30	5	4:58	7:11	18 جون 1949ء پیدائش: پاک فوج کے سپوت جوان سوار محمد حسین شہیدؒ جنہیں نشان حیدر سے نوازا گیا
جمعہ	19	رمضان	6	4:58	7:12	پوری دُنیا میں مسلمان نہایت جذبہ عقیدت سے ماہ رمضان کے روزے رکھتے ہیں/9ھ غزوہ تبوک
ہفتہ	20	2	7	4:58	7:12	20 جون 1980ء پاکستان میں زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس کے ذریعے اسلامی نظام محصول متعارف ہوا
اتوار	21	3	8	4:59	7:12	3 رمضان 11ھ منگل کی رات خاتونِ جنت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا (عمر 27 برس)
سوموار	22	4	9	4:59	7:12	4 رمضان 428ھ اسلام کے ممتاز طبیب اور فلسفی ابن سینا کا انتقال ہوا
منگل	23	5	10	4:59	7:13	23 جون 2012ء وفات رفیق احمد ساقی: جہلم کے نامور ادیب و شاعر (مؤلف: جامع فارسی اُردو لغات)
بدھ	24	6	11	4:59	7:13	24 جون 1985ء خلائی شٹل جی! اکیاون میں پہلے مسلمان عرب شخصیت سلطان بن عبدالعزیز السعود نے سفر کیا
جمعرات	25	7	12	4:59	7:13	25 جون 1914ء پیدائش عاشق رسول مرید حسین شہید رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	26	8	13	5:00	7:13	8 رمضان عرس مہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ صفی پور
ہفتہ	27	9	14	5:00	7:13	9 رمضان 649ھ ولادت حضرت شیخ رکن الدین ابوالفتح رحمۃ اللہ علیہ (ملتان)
اتوار	28	10	15	5:00	7:13	10 رمضان وصال مبارک اُمّ المومنین سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا
سوموار	29	11	16	5:00	7:13	11 رمضان عرس حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ
منگل	30	12	17	5:01	7:13	11 رمضان روز مواخات/30 جون 1966ء تاریخ پیدائش مشہور عالمی نومسلم باکسر مائیک ٹائی سن

جولائی 2015 عیسوی بمطابق رمضان / شوال 1436 ہجری

دن	جولائی	رمضان	ہاڑ 2072	لاہور طلوع فجر	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
بدھ	1	13	18	5:01	7:13	1 جولائی قائداعظم نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے اسے مالیاتی خودمختاری کی علامت قرار دیا
جمعرات	2	14	19	5:01	7:13	14 تا 16 رمضان عرس حضرت پچل رحمۃ اللہ علیہ دروازہ شریف / پیدائش خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	3	15	20	5:02	7:13	15 رمضان 3 ہجری ولادت نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (عمر مبارک 47 سال)
ہفتہ	4	16	21	5:02	7:13	4 جولائی 1187ء صلیبی جنگ: صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے معرکہ حطین میں شاہ یروشلم کو شکست دی۔
اتوار	5	17	22	5:02	7:12	17 رمضان 58ھ وصال اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (عمر 67 سال) / 2ھ فتح غزوہ بدر
سوموار	6	18	23	5:03	7:12	18 رمضان 757ھ وصال شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی رحمۃ اللہ علیہ
منگل	7	19	24	5:03	7:12	19 رمضان 40ھ ابن ملجم لعین نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر وار کیا
بدھ	8	20	25	5:04	7:12	8 جولائی 1999ء شہادت کیپٹن کرنل شیر خان شہید رحمۃ اللہ علیہ نشان حیدر
جمعرات	9	21	26	5:04	7:12	21 رمضان 20ھ شہادت خلیفہ چہارم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (مدتِ خلافت: 4 سال 9 مہینے 6 دن)
جمعہ	10	22	27	5:05	7:11	22 تا 27 رمضان عرس سید محمد شاہ بخاری آزاد کشمیر / 10 جولائی 2006ء وفات شاعر و ادیب احمد ندیم قاسمی
ہفتہ	11	23	28	5:05	7:11	23 رمضان عرس خواجہ محمد دیوان رحمۃ اللہ علیہ گوجرانوالہ / وصال سائیں کرم الٰہی کانواں والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	12	24	29	5:06	7:11	12 جولائی 1950ء پیدائش مولانا الیاس عطار قادری (بانی دعوت اسلامی) / وصال مفسر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی
سوموار	13	25	30	5:06	7:11	25 رمضان کی شب بمطابق 4 ستمبر 2010ء وصال مبارک محمد مقصود احمد قادری پیر خانوی رحمۃ اللہ علیہ
منگل	14	26	31	5:07	7:09	26 رمضان وصال مولانا آل احمد رحمۃ اللہ علیہ مدفن جنت البقیع
بدھ	15	27	ساون	5:08	7:09	27 رمضان عرس مخدوم امین ہالائی رحمۃ اللہ علیہ حیدرآباد / 27 رمضان پیدائش
جمعرات	16	28	2	5:09	7:09	2 ساون میراں حیدر شاہ رحمۃ اللہ علیہ کستیلہ ضلع گجرات
جمعہ	17	29	3	5:09	7:09	**جمعۃ الوداع** / یوم القدس
ہفتہ	18	شوال	4	5:09	7:09	1 شوال رمضان المبارک کے بعد اس دن مسلمان عیدالفطر مناتے ہیں
اتوار	19	2	5	5:10	7:08	19 جولائی 1947ء کشمیر کو تقسیم کر دیا گیا / 1269ء علاؤالدین خلجی سلطنت دہلی پر تخت نشین ہوا
سوموار	20	3	6	5:10	7:08	20 جولائی 1951ء۔ اردن کے شاہ عبداللہ اول کو یروشلم میں نماز جمعہ کے دوران قتل کر دیا گیا
منگل	21	4	7	5:11	7:07	4_9 شوال عرس شاہ عبدالرحمٰن بھری رحمۃ اللہ علیہ شاہ رحمان
بدھ	22	5	8	5:12	7:07	5 شوال عرس محمد یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ کلکتہ / 22 جولائی عرس بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ پانی پت (ہندوستان)
جمعرات	23	6	9	5:12	7:06	23 جولائی 1978ء ممتاز صوفی شاعر بابا ذہین شاہ تاجی کراچی میں انتقال کر گئے
جمعہ	24	7	10	5:13	7:06	7 شوال 3ھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کے بتیسویں مہینے غزوہ اُحد پیش آیا
ہفتہ	25	8	11	5:13	7:05	8 شوال یوم انہدام جنت البقیع / 25 جولائی 1897ء پیدائش ممتاز مضمون نگار اور نقاد ڈاکٹر سید عابد حسین
اتوار	26	9	12	5:14	7:05	9 شوال عرس شاہ مقیم رحمۃ اللہ علیہ حجرہ مقیم / 26 جولائی 1928ء تاریخ پیدائش نامور پاکستانی ادیب ابن صفی
سوموار	27	10	13	5:15	7:04	10 شوال 1272ھ وفات مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ / 27 جولائی 1948ء شہادت پانے والے کیپٹن محمد سرور شہید
منگل	28	11	14	5:16	7:04	11 شوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حنین میں پہنچے / 11۔12 شوال عرس حافظ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ تونسہ
بدھ	29	12	15	5:17	7:03	12 شوال عرس بابا نگد یو عدالت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (گوجر خان)
جمعرات	30	13	16	5:18	7:02	13 شوال عرس حضرت مادھو لال حسین رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
جمعہ	31	14	17	5:18	7:01	14 شوال معجزہ شق القمر / 31 جولائی 1960ء کراچی میں قائداعظم کے مزار کا سنگ بنیاد

اگست 2015 عیسوی بمطابق شوال / ذوالقعدۃ 1436 ہجری

دن	اگست	شوال	ساون 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
ہفتہ	1	15	18	5:19	7:00	15 شوال پیر سید وارث شاہ بخاری، بستی آباد پور ارائیں، تحصیل و ضلع رحیم یار خان
اتوار	2	16	19	5:19	6:59	2 اگست وصال مولانا عبداللہ روپڑی ؒ / 2 اگست 1810ء وفات قاضی ثناء اللہ پانی پتی ؒ
سوموار	3	17	20	5:20	6:58	17 شوال غزوہ حمراء الاسد پیش آیا / عرس شاہ جلال الدین ؒ (تھامیر)
منگل	4	18	21	5:21	6:58	18 شوال عرس امیر خسرو ؒ (دہلی) / 7 شوال 3ھ غزوہ حمراء الاسد رونما ہوا
بدھ	5	19	22	5:21	6:57	19 شوال عرس عبدالقادر جیلانی ؒ نورائی شریف حیدرآباد / 5 اگست 1910ء پیدائش نامور مزاح نگار کرنل محمد خان جہلم
جمعرات	6	20	23	5:22	6:56	20، 21 شوال عرس سید اولاد حسین شاہ ؒ سید نوالی شرقی / 6 اگست 1923 پیدائش میجر عزیز بھٹی شہید نشان حیدر
جمعہ	7	21	24	5:23	6:56	7 اگست 1958ء شہادت میجر محمد طفیل ؒ (نشان حیدر)
ہفتہ	8	22	25	5:23	6:55	22 شوال عرس حافظ عبدالکریم ؒ (روالپنڈی) / وصال دارا شکوہ
اتوار	9	23	26	5:24	6:54	23 شوال عرس میاں وڈے ؒ (لاہور)
سوموار	10	24	27	5:25	6:53	10 اگست 610ء (بمطابق 21 رمضان المبارک) عیسوی تاریخ کے مطابق پہلی وحی کا نزول
منگل	11	25	28	5:25	6:52	11 اگست 1955ء چودھری محمد علی پاکستان کے وزیر اعظم بنے
بدھ	12	26	29	5:26	6:51	12 اگست 1924ء تاریخ پیدائش سابق صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق
جمعرات	13	27	30	5:27	6:50	27 شوال حضور نبی کریم ﷺ کا طائف کو سفر مبارک / ساون کی آخری جمعرات عرس پیر سلیمان پارس ؒ (جہلم)
جمعہ	14	28	31	5:27	6:49	14 اگست 1947ء اسلامی جمہوریہ پاکستان معرض وجود میں آیا / 1973ء پاکستان کے نئے آئین کا نفاذ
ہفتہ	15	29	32	5:28	6:48	29 شوال پیدائش حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب
اتوار	16	30	بھادوں	5:29	6:47	16 اگست 1961ء وفات مولوی عبدالحق، بابائے اردو، ماہر لسانیات (پیدائش: 1870ء)
سوموار	17	ذوالقعدۃ	2	5:29	6:46	1 ذوالقعدۃ 2ھ کو حضور نبی کریم ﷺ عمرہ کیلئے روانہ ہوئے / عرس پیر سید محمد شاہ ؒ ہڈیالہ ورکاں
منگل	18	2	3	5:30	6:45	2 تا 3 ذوالقعدۃ عرس مبارک حضرت پیر سید غلام معین الدین گیلانی عرف بڑے لالہ جی سرکار ؒ
بدھ	19	3	4	5:31	6:43	3 ذوالقعدۃ عرس پیرو مرشد سید محمد ؒ سیالکوٹ
جمعرات	20	4	5	5:31	6:42	4 ذوالقعدۃ عرس حسین شاہ ؒ چنڈیالی / 20 اگست 1971ء شہادت راشد منہاس شہید ؒ نشان حیدر
جمعہ	21	5	6	5:32	6:41	5 تا 7 ذوالقعدۃ عرس سلطان عبدالحلیم ؒ / 21 اگست 2011ء میں محمد بن عبداللہ فیصل آل سعود کا انتقال ہوا
ہفتہ	22	6	7	5:32	6:40	6 ذوالقعدۃ پیر محمد غوث شاہ ؒ گنیا / 22 اگست 1951ء پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کا قیام
اتوار	23	7	8	5:33	6:39	23 اگست 634ء وصال ختم نبوت کے پہلے محافظ سیدنا ابوبکر صدیق ؓ (عمر مبارک 61 سال)
سوموار	24	8	9	5:34	6:38	8 ذوالقعدۃ 426 ہجری وصال ابراہیم بن شہریار ؒ
منگل	25	9	10	5:34	6:37	9 ذوالقعدۃ عرس خواجہ امیر الدین ؒ کوٹ شریف / 25 اگست 1888ء پیدائش علامہ عنایت اللہ مشرقی
بدھ	26	10	11	5:35	6:35	26 اگست 2006ء پاکستانی سیاستدان اور بلوچی قبائل سردار نواب اکبر بگٹی کا انتقال ہوا
جمعرات	27	11	12	5:35	6:34	9 ذوالقعدۃ 148ھ ولادت امام علی رضا ؓ / 27 اگست 1963ء وفات علامہ عنایت اللہ مشرقی (لاہور)
جمعہ	28	12	13	5:35	6:33	12 ذوالقعدۃ خواجہ صاحبزادہ محمد امین ؒ چوراشریف / 28 اگست 1947ء لاہور میں قائد اعظم ماؤنٹ بیٹن ملاقات
ہفتہ	29	13	14	5:36	6:31	29 اگست 1966ء وفات مصری مفکر اسلام سید قطب شہید ؒ
اتوار	30	14	15	5:37	6:30	14 / 15 ذوالقعدۃ عرس سید میراں شاہ ؒ چھوکر کلاں / 30 اگست 1951ء وفات پیر جماعت علی شاہ ؒ
سوموار	31	15	16	5:37	6:29	15 ذوالقعدۃ عرس مبارک خواجہ بندہ نواز گیسو دراز ؒ (گلبرگہ شریف، کرناٹک، ہندوستان)

ستمبر 2015 عیسوی بمطابق ذوالقعدۃ / ذوالحجۃ 1436 ہجری

دن	ستمبر	ذوالقعدۃ	بھادوں 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
منگل	1	16	17	5:38	6:28	1 ستمبر 1991ء ازبکستان کا سوویت یونین سے آزادی کا اعلان
بدھ	2	17	18	5:38	6:27	17 ذوالقعدۃ 5ھ غزوۂ احزاب/17 ذوالقعدۃ عرس امام شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نانک واڑہ کراچی
جمعرات	3	18	19	5:39	6:26	3 ستمبر 1260ء فلسطین میں منگولوں اور مملوکوں کے درمیان تاریخ کی اہم جنگ
جمعہ	4	19	20	5:39	6:24	19 تا 21 ذوالقعدۃ عرس پیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھاون شریف پورا/ وصال شیخ جلال دین رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	5	20	21	5:40	6:23	5 ستمبر 973ء ولادت ابوریحان البیرونی (نامور محقق اور مسلمان سائنس دان)
اتوار	6	21	22	5:40	6:21	6 ستمبر 1965ء یومِ دفاع (17 روزہ جنگ میں حملہ آور بھارت کو عبرت ناک شکست ہوئی)
سوموار	7	22	23	5:41	6:20	7 ستمبر 1974ء یومِ ختمِ نبوت (پاکستانی پارلیمنٹ میں قادیانی غیرمُسلم قرار پائے!)
منگل	8	23	24	5:42	6:19	23 تا 25 ذوالقعدۃ عرس بابا شاہ سوارخی رحمۃ اللہ علیہ گجرات/ 5 ہجری غزوہ بنو قریظہ پیش آیا
بدھ	9	24	25	5:43	6:18	9 ستمبر 1965ء شہادت میجر عزیز بھٹی شہید رحمۃ اللہ علیہ (نشان حیدر) بی آر بی نہر، لاہور (عمر 37 برس)
جمعرات	10	25	26	5:43	6:16	10 ستمبر 1921ء جنگ سقاریہ، ترکوں نے یونانی فوج کو شکست دی
جمعہ	11	26	27	5:44	6:15	11 ستمبر 1948ء بانی پاکستان قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا یوم وفات/ 2001ء ورلڈ ٹریڈ سنٹر (نیویارک) کی تباہی
ہفتہ	12	27	28	5:44	6:14	27،26 ذوالقعدۃ 1370ھ وفات امیر ملت پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	13	28	29	5:45	6:13	13 ستمبر 2006ء سید علی گیلانی ایک مرتبہ پھر کشمیر کی کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین منتخب ہوئے
سوموار	14	29	30	5:45	6:11	14 ستمبر وفات منشی محمد الدین فوق (معروف تاریخ دان)
منگل	15	ذوالحجۃ	31	5:46	6:10	1 ذوالحجۃ عقد خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بدھ	16	2	اسوج	5:47	6:08	16 ستمبر 1931ء وفات عمر مختار (لیبیا پر اطالوی قبضے کے خلاف مزاحمت کے قائد، سرعام پھانسی دی گئی)
جمعرات	17	3	2	5:48	6:07	3 تا 5 ذوالحجۃ عرس سید محمد خواجہ عرف رکن بابا رحمۃ اللہ علیہ قبضہ پور/ عرس خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	18	4	3	5:48	6:06	4 ذوالحجۃ عرس پیر شرف علی رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ/ 18 ستمبر 2001ء وفات مفسر قرآن ڈاکٹر شیخ محمد افضل رحمن
ہفتہ	19	5	4	5:49	6:05	5 ذوالحجۃ عرس میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ پیلی بھیت/ 1232ھ تاریخ پیدائش سرسید احمد خان
اتوار	20	6	5	5:49	6:03	6 ذوالحجۃ عرس زندہ شاہ پیر رحمۃ اللہ علیہ کھارادر کراچی/ قبلہ زندہ پیر صاحب گھمکول شریف کوہاٹ
سوموار	21	7	6	5:50	6:02	7 ذوالحجۃ عرس حضرت میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ کھڑی شریف (مشہور تصنیف: سیف الملوک)/ شہادت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ
منگل	22	8	7	5:50	6:00	8 ذوالحجۃ 8ھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے/ 60ھ امام حسین رضی اللہ عنہ مکہ سے روانہ ہوئے
بدھ	23	9	8	5:51	5:59	9 ذوالحجۃ حج بیت اللہ/ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا اور آخری حج کیا/ عرس مخدوم جہانیاںؒ (اوچ شریف)
جمعرات	24	10	9	5:51	5:58	10 ذوالحجۃ دنیا بھر میں مسلمان عیدالاضحی مناتے ہیں اور صاحب استطاعت اللہ کی راہ میں قربانی دیتے ہیں
جمعہ	25	11	10	5:52	5:57	11_13 ذوالحجۃ عرس سید محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کمالیہ/ 25 ستمبر 1903ء پیدائش سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
ہفتہ	26	12	11	5:53	5:55	12 ذوالحجۃ شہادت محمد و ابراہیم (فرزندان امیر مسلم رضی اللہ عنہ)/ عرس بابا خیر الدین رحمۃ اللہ علیہ ملتان
اتوار	27	13	12	5:54	5:54	27 ستمبر 1955ء پاکستان کی دستور یہ نے ون یونٹ بل کی تمام دفعات منظور کرلیں
سوموار	28	14	13	5:55	5:52	14 ذوالحجۃ عرس سائیں حبیب اللہ آزاد کشمیر/ 28 ستمبر 1970ء انتقال صدر جمال عبدالناصر (مصر)
منگل	29	15	14	5:55	5:51	15 ذوالحجۃ عرس محمد موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ تونسہ/ 29 ستمبر عرس بابا سید فرزند علی نوری لعل قلندر رحمۃ اللہ علیہ
بدھ	30	16	15	5:56	5:50	30 ستمبر 1956ء مشرقی پاکستان میں صدارتی راج کا نفاذ/ 1957ء ملائیشیا آزاد ہوا

اکتوبر 2015 عیسوی بمطابق ذوالحجۃ/ محرم 37-1436 ہجری

دن	اکتوبر	ذوالحجۃ	اسوج 2072 ب	لاہور طلوع آفتاب	لاہور غروب آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
جمعرات	1	17	16	5:56	5:49	17 ذوالحجۃ عرس خواجہ حسن نظامی ؒ دہلی
جمعہ	2	18	17	5:57	5:47	18 ذوالحجۃ 35ھ بروز جمعۃ المبارک شہادت حضرت عثمان غنی ؓ (مدت خلافت: 11 سال)
ہفتہ	3	19	18	5:58	5:46	19 ذوالحجۃ شب رخصتی سیدہ فاطمۃ الزہرا ؓ
اتوار	4	20	19	5:58	5:45	20 تا 22 ذوالحجۃ عرس پیر عبداللہ شاہ غازی ؒ کراچی/ پیدائش سلطان ٹیپو شہید ؒ
سوموار	5	21	20	5:59	5:44	21 ذوالحجۃ عرس علی مردان شاہ جیلانی ؒ حیدر آباد
منگل	6	22	21	5:59	5:42	22 ذوالحجۃ وفات حضرت مادھو قادری ؒ لاہور
بدھ	7	23	22	6:00	5:41	7 اکتوبر 1958ء پاکستان میں مارشل لاء کا نفاذ/ 1967ء یوم اطفال پر ڈاک ٹکٹ کا اجرا
جمعرات	8	24	23	6:01	5:40	24 ذوالحجۃ 56ھ ولادت سیدہ سکینہ بنت امام حسین ؓ/8 اکتوبر 2005ء پاکستانی تاریخ کا شدید ترین زلزلہ
جمعہ	9	25	24	6:02	5:39	9،10 اکتوبر صابری عرس مبارک کلس شریف براستہ ملکوال (ضلع سرگودھا)
ہفتہ	10	26	25	6:03	5:37	10 اکتوبر 1948ء شہادت سیف علی جنجوعہ شہیدؒ ہلال کشمیر/1953ء قادیانی مسئلے پر مولانا مودودیؒ تحقیقاتی عدالت میں
اتوار	11	27	26	6:03	5:36	11 اکتوبر 2012ء پاکستانی سیاستدان شیر افگن نیازی کا انتقال ہوا/ 11 اکتوبر یوم انقلاب مقدونیہ
سوموار	12	28	27	6:04	5:35	12 اکتوبر 1999ء جنرل پرویز مشرف نے میاں محمد نواز شریف کا تختہ الٹ کر ملک میں فوجی اقتدار قائم کر دیا
منگل	13	29	28	6:05	5:34	29 ذوالحجۃ عرس پیر ولایت شاہ بساہاں/ 13 اکتوبر وصال نعیم الدین مراد آبادی ؒ مفسر کنزالایمان
بدھ	14	30	29	6:06	5:33	14 اکتوبر 1092ء وفات سلجوقی وزیر نظام الملک طوسی/ 1980ء وفات مولانا مفتی محمودؒ
جمعرات	15	محرم	30	6:06	5:32	1 محرم 23ھ شہادت حضرت عمر فاروق اعظم ؓ عمر 63 سال (مدت خلافت 10 سال 5 ماہ 21 دن)
جمعہ	16	2	کاتک	6:07	5:30	2 محرم عرس سید دیوان علی ؒ (موہری شریف)/16 اکتوبر 2014ء شہادت لیاقت علی خانؒ
ہفتہ	17	3	2	6:08	5:29	3،4 محرم عرس خواجہ مولانا محمد حسین بخش ؒ ملتان/ 17 اکتوبر 1998ء وفات حکیم محمد سعید شہیدؒ
اتوار	18	4	3	6:09	5:28	4 محرم 111ھ وصال حضرت خواجہ حسن بصریؒ/ 18 اکتوبر 1899ء وصال حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ
سوموار	19	5	4	6:09	5:27	5 تا 10 محرم عرس حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر ؒ پاکپتن
منگل	20	6	5	6:09	5:26	20 اکتوبر 2010ء وفات سابق صدر مملکت پاکستان سردار فاروق احمد لغاری (عمر 70 برس)
بدھ	21	7	6	6:10	5:25	21 اکتوبر 1961ء لاہور میں پاکستان کے پہلے ایٹمی تحقیقاتی مرکز کا افتتاح
جمعرات	22	8	7	6:11	5:24	8 محرم عرس شیخ محمد طاہر بندگی ؒ قادری نقشبندی خلفاء شیخ مجدد الف ثانی لاہور
جمعہ	23	9	8	6:12	5:23	23 اکتوبر 933ء وفات امام احمد طحاوی ؒ/ 1086ء یوسف بن تاشفین نے الفانسو ششم کو شکست دی
ہفتہ	24	10	9	6:12	5:22	10 محرم 61ھ یوم عاشورہ/ شہادت سید الشہداء حضرت امام حسین ؓ کربلا معلیٰ (عراق)
اتوار	25	11	10	6:13	5:21	25 اکتوبر 1944ء تاریخ پیدائش: لانس نائیک محمد محفوظ شہید ؒ نشان حیدر
سوموار	26	12	11	6:14	5:20	12 محرم عرس سید رحمت شاہ ؒ وڑائچانوالہ/ 26 اکتوبر 1962ء بھارت چین سرحدی جنگ
منگل	27	13	12	6:15	5:19	13 محرم عرس سید محمد فتح علی شاہ ؒ کھل میانوالی/ 27 اکتوبر 1947ء بھارتی فوجیں کشمیر میں اتاری گئیں
بدھ	28	14	13	6:16	5:18	28 اکتوبر 1921ء بمطابق 25 صفر 1340ھ وصال مولانا امام احمد رضا خان بریلوی ؒ
جمعرات	29	15	14	6:17	5:17	15 محرم عرس پیر غلام علی شاہؒ راولپنڈی/ 29 اکتوبر 1923ء ترکی جمہوریہ قرار پایا
جمعہ	30	16	15	6:17	5:16	16 محرم عرس سید چراغ شاہ ؒ سمندری/ 30 اکتوبر تاریخ وفات مصری شاعر عبداللطیف مبارک
ہفتہ	31	17	16	6:18	5:15	31 اکتوبر 1929ء شہادت غازی علم الدین ؒ میانوالی جیل/ 17 محرم عرس نعیم شاہ بخاریؒ اورنگی ٹاؤن کراچی

نومبر 2015 عیسوی بمطابق مُحرّم / صَفر 1437 ہجری

تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک	لاہور غروب آفتاب	لاہور طلوع آفتاب	کاتک 2072 ب	محرم	نومبر	دن
18 مُحرّم عرس بابا غلام رسول لاہور/ کیم نومبر 1965 پیدائش سیّد نجی چن پیر بادشاہ مدظلہ العالی (ڈھوک کھبہ راولپنڈی)	5:14	6:19	17	18	1	اتوار
19۔20 مُحرّم عرس ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ (بھیرہ شریف)/ عرس انور شاہ خان پور سندھ	5:13	6:20	18	19	2	سوموار
20 مُحرّم عرس شاہ رحمۃ اللہ کچھوچھہ شریف/ 3 نومبر 1618ء وفات اورنگ زیب عالمگیر خاندان مغلیہ کا آخری عظیم تاجدار	5:12	6:21	19	20	3	منگل
21 مُحرّم عرس فقیہ العصر علامہ یار محمد بندیالوی رحمۃ اللہ / عرس زین العابدین قادری رحمۃ اللہ حیدر آباد	5:12	6:21	20	21	4	بدھ
22 مُحرّم کملی شاہ سہروردی سوسائٹی کراچی/ ولادت پیر سید نصیر الدین نصیرؔ گیلانی (بمطابق 14 نومبر 1949ء)	5:11	6:22	21	22	5	جمعرات
6 نومبر 644ء شہادت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ / 23 مُحرّم عرس مخدوم سید فضل حسین شاہ رحمۃ اللہ سانگھڑ	5:10	6:23	22	23	6	جمعہ
24 مُحرّم عرس سید تصور حسین شاہ رحمۃ اللہ لاہور	5:10	6:24	23	24	7	ہفتہ
25 مُحرّم 95ھ شہادت امام زین العابدین رحمۃ اللہ /8 نومبر عرس مبارک موہڑہ شریف کوہ مری	5:09	6:25	24	25	8	اتوار
9 نومبر پیدائش علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ / 26 مُحرّم سید عثمان علی شاہ جلی رحمۃ اللہ کوٹ عباسی	5:08	6:26	25	26	9	سوموار
10 نومبر 1910ء پاک فوج کے سپوت کیپٹن محمد سرور شہید پیدا ہوئے جنہیں نشان حیدر سے نوازا گیا	5:07	6:27	26	27	10	منگل
27 مُحرّم 1176ھ وفات شاہ ولی اللہ محدث دہلوی/ 11 نومبر 2004ء وفات سابق صدر فلسطین یاسر عرفات	5:07	6:28	27	28	11	بدھ
12 نومبر 1971ء مشرقی پاکستان میں بھارت کے پانچ حملے ناکام بنا دیئے	5:06	6:28	28	29	12	جمعرات
13 نومبر 1993ء سردار فاروق احمد خان لغاری پاکستان کے صدر منتخب ہوئے	5:06	6:29	29	30	13	جمعہ
کیم صَفر عرس حاجی وارث علی شاہ رحمۃ اللہ دیوا شریف ان کے مرید وارثی کہلاتے ہیں	5:05	6:30	30	صَفر	14	ہفتہ
2 صَفر عرس مولانا احمد حسن رحمۃ اللہ کانپور/ 1254ھ پیدائش سیّد غلام علی شاہ جلالپوری رحمۃ اللہ	5:05	6:31	مگھر	2	15	اتوار
3۔4 صَفر عرس پیر سبحان اللہ چک جھمرہ/ 16 نومبر 1970ء شام میں حافظ الاسد نے انقلاب برپا کر کے اقتدار پر قبضہ کیا	5:04	6:32	2	3	16	سوموار
4 صَفر عرس پیر محمد عباس شاہ گنجیال/ 18-17 نومبر عرس پیر سید جلال الدین شاہ آستانہ بھکھی شریف ضلع منڈی بہاؤالدین	5:04	6:33	3	4	17	منگل
5 صَفر عرس خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ ڈی جی خان/ 18 نومبر 1914 وصال علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ	5:03	6:34	4	5	18	بدھ
6 صَفر عرس پیر بھڑنگ سلطان رحمۃ اللہ داجل/ 19 نومبر 2000ء وفات مولانا غلام کریم نظامیؒ	5:02	6:35	5	6	19	جمعرات
7 صَفر 666ھ وصال حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ / عرس پیر غلام مصطفیٰ رحمۃ اللہ مراد آباد	5:02	6:35	6	7	20	جمعہ
8 صَفر عرس دلدار سائیں رحمۃ اللہ مستی دروازہ لاہور/ 21 نومبر 1980ء اردو کے نامور شاعر اظہر نفیس انتقال کر گئے	5:02	6:36	7	8	21	ہفتہ
9 صَفر 595ھ مشہور فلسفی علامہ ابن رُشد کا وصال/ 22 نومبر 1953ء وفات سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ	5:01	6:37	8	9	22	اتوار
10 صَفر عرس افضال حاکم شاہ رحمۃ اللہ وڈاچی نوالہ/ بک کارنر جہلم کی مطبوعہ کتاب "حیاتِ حضرت خضر علیہ السلام" کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا	5:01	6:38	9	10	23	سوموار
24 نومبر 1980ء نامور مصری قاری قرآن محمود خلیل الحصری انتقال کر گئے	5:01	6:39	10	11	24	منگل
12 صَفر عرس سید غلام نبی شاہ رحمۃ اللہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	5:01	6:40	11	12	25	بدھ
13 صَفر 61ھ شہادت بی بی سکینہ بنت امام حسین رضی اللہ عنہ / 26 نومبر پیدائش مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ	5:00	6:41	12	13	26	جمعرات
14 صَفر عرس میاں کالے دہلی/ 27 نومبر 1949ء پاکستان میں ریاست حیدر آباد کی جلاوطن حکومت قائم کرنے کا فیصلہ	5:00	6:42	13	14	27	جمعہ
28 نومبر 1822ء وفات مغربی سلطان سلیمان بن محمد	5:00	6:42	14	15	28	ہفتہ
29 نومبر 1966ء سابق صدر پاکستان ایوب خان کی خودنوشت "جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی" تیار ہوئی	5:00	6:43	15	16	29	اتوار
18-17 صَفر عرس پیر سید غلام نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ (گولڑہ شریف)/ 17 صَفر شہادت امام رضا رضی اللہ عنہ (مشہد)	5:00	6:44	16	17	30	سوموار

دسمبر 2015 عیسوی بمطابق صَفَر / ربیع الاوّل 1437 ہجری

دن	دسمبر	صَفَر	مگھر 2072 ب	لاہور طلوعِ آفتاب	لاہور غروبِ آفتاب	تاریخ اسلام کے اہم واقعات اور عرس مبارک
منگل	1	18	17	6:44	5:00	18 صَفَر وصال حضرت موسیٰ آہنگر سہروردیؒ / 1 دسمبر 1980ء وفات چودھری محمد علی سابق وزیر اعظم پاکستان
بدھ	2	19	18	6:45	5:00	19، 20 صَفَر عرس سید علی بن عثمان ہجویریؒ المعروف داتا گنج بخش / 2 دسمبر 1937ء شہادت غازی غلام محمد جہلمیؒ
جمعرات	3	20	19	6:45	5:00	20 صَفَر عرس پیر جماعت علی شاہ ثانی رحمۃ اللہ علیہ علی پور سیداں
جمعہ	4	21	20	6:46	5:00	4 دسمبر 1908 پیدائش غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ / 4 دسمبر 1977ء پیدائش غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	5	22	21	6:47	5:00	22 صَفَر عرس شاہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ (دہلی) / 5 دسمبر 1894ء پیدائش نامور شاعر جوش ملیح آبادی
اتوار	6	23	22	6:48	5:00	6 دسمبر 1971ء شہادت میجر شبیر شریف شہید رحمۃ اللہ علیہ (چوکی سانی سیکٹر) عمر 28 برس
سوموار	7	24	23	6:49	5:00	24، 25 صَفَر عرس مولانا احمد رضا خانؒ بریلی شریف / 7 دسمبر 997ء تاریخ پیدائش صوفی ابوسعید فضل اللہؒ
منگل	8	25	24	6:50	5:00	8 دسمبر 1971ء شہادت لانس نائیک محمد محفوظ شہید رحمۃ اللہ علیہ نشان حیدر (واہگہ اٹاری سیکٹر) عمر 27 برس
بدھ	9	26	25	6:51	5:00	9 دسمبر 1952ء کو معروف سیاسی لیڈر لیاقت بلوچ ملتان میں پیدا ہوئے
جمعرات	10	27	26	6:52	5:00	10 دسمبر 1971ء شہادت سوار محمد حسین شہید رحمۃ اللہ علیہ نشانِ حیدر / 10 دسمبر وصال عبداللہ یوسف علی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	11	28	27	6:53	5:00	28 صَفَر 50ھ شہادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ / 28 صَفَر عرس حاجی شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ (ملک وال)
ہفتہ	12	29	28	6:53	4:59	29 صَفَر 1356ھ عرس حضرت سید پیر مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ (گولڑہ شریف)
اتوار	13	ربیع الاوّل	29	6:54	5:00	1 ربیع الاوّل 936 ہجری وصال خواجہ محمد زاہد وخشی رحمۃ اللہ علیہ (وخش بخارا) / 13 دسمبر 1971ء شہادت میجر اکرم شہیدؒ نشانِ حیدر
سوموار	14	2	30	6:55	5:00	2/3 ربیع الاوّل عرس میاں شیر محمد رحمۃ اللہ علیہ شرقپور شریف / 14 دسمبر 1937ء پیدائش نامور پاکستانی شاعر اور فلسفی جون ایلیا
منگل	15	3	پوہ	6:56	5:01	3 ربیع الاوّل 1376 ہجری وصال مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ / عرس میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندیؒ
بدھ	16	4	2	6:56	5:01	4 ربیع الاوّل عرس شیخ ابو علی فارمدیؒ (طوس) / 16 دسمبر 1971ء سقوط ڈھاکہ (بنگلہ دیش کا قیام عمل)
جمعرات	17	5	3	6:57	5:01	5 ربیع الاوّل عرس حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد) / 5 ربیع الاوّل 182ھ وصال امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	18	6	4	6:57	5:01	6 ربیع الاوّل عرس حضرت شیخ نہدی رحمۃ اللہ علیہ لاہور / 1404ھ وفات خواجہ اللہ بخش غفاری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
ہفتہ	19	7	5	6:58	5:02	7 ربیع الاوّل وفات حضرت عبدالمطلب / 7 ربیع الاوّل عرس میاں میر رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)
اتوار	20	8	6	6:58	5:02	8 ربیع الاوّل 260ھ شہادت حضرت امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ
سوموار	21	9	7	6:59	5:03	9 ربیع الاوّل 1079ھ وصال خواجہ محمد معصوم ولی رحمۃ اللہ علیہ / 21 دسمبر وصال بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
منگل	22	10	8	6:59	5:04	10_11 ربیع الاوّل عرس پیر مکیؒ (لاہور) / 22 دسمبر 1965ء پاکستانی سائنسدانوں کا ایٹم کو پھاڑنے کا کامیاب تجربہ
بدھ	23	11	9	7:00	5:05	23 دسمبر 1933ء نامور نعت گو شاعر مظفر وارثی رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے
جمعرات	24	12	10	7:00	5:06	12 ربیع الاوّل ولادت باسعادت خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ / جشن عید میلاد النبی ﷺ
جمعہ	25	13	11	7:01	5:06	25 دسمبر 1876ء پیدائش قائداعظم محمد علی جناح / 13 ربیع الاوّل عرس حضرت احمد صابر کلیریؒ کلیر شریف
ہفتہ	26	14	12	7:01	5:06	14 ربیع الاوّل روزِ مرگ یزید / 14 ربیع الاوّل 635ھ وفات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
اتوار	27	15	13	7:02	5:07	15 ربیع الاوّل عرس حضرت لال عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کروڑ (لیہ) / 27 دسمبر 626ء غزوہ بنو مصطلق ہوا
سوموار	28	16	14	7:02	5:08	16 ربیع الاوّل عرس شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ / 28 دسمبر 1927ء وفات حکیم اجمل خان
منگل	29	17	15	7:02	5:08	17 ربیع الاوّل 83ھ ولادت حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ / عرس شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ لاہور
بدھ	30	18	16	7:02	5:08	18 ربیع الاوّل ولادت حضرت اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا / 18_19 ربیع الاوّل عرس مولانا غلام قادرؒ لاہور
جمعرات	31	19	17	7:03	5:09	31 دسمبر عرس حضرت قبلہ خواجہ عالم پیر محمد صادق نقشبندی مجددی سلطانی رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ فتحیہ گل بہار شریف کوٹلی آزاد کشمیر

مرتب: ولی اللہ

مشہور شخصیات کے اصل نام

معروف نام	اصل نام
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	عبداللہ بن ابی قحافہ
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	عمیر، عبداللہ، عبدالرحمٰن
ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ	خالد بن زید
امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ	علی بن حسین
امام باقر رحمۃ اللہ علیہ	محمد بن علی
امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	نعمان بن ثابت
امام مالک رحمۃ اللہ علیہ	ابوعبداللہ مالک بن انس
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	محمد بن ادریس
امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ	محمد بن محمد بن احمد بن حنبل
امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ	محمد بن اسماعیل
امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری
امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ
امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ	سلمان بن اشعث سجستانی
امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ	عبدالرحمن احمد بن شعیب
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ	ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی
امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ	ابوبکر احمد بن حسین بن علی
امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ	یعقوب بن ابراہیم
امام محمد رحمۃ اللہ علیہ	محمد شیبانی بن حسن
امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ	تقی الدین احمد
عبدالمطلب	عامر (لقب شیبہ)
ابوطالب	عبدالمناف
ابولہب	عبدالعزیٰ
ابوجہل	عمرو بن ہشام
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ	ابوحامد محمد بن محمد غزالی
بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ	طیفور عیسیٰ بن آدم
حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	خواجہ شمس الدین

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ	فخرالدین الرازی
شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہ	خواجہ محمد بن علی
مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ	جلال الدین
شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ	شرف الدین
داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ	ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری
خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ	حسن سجستانی
خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ	بختیار بن احمد بن موسیٰ
خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ	سید محمد بن احمد بن دانیال
خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	مسعود بن عزیز الدین محمود
شاہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	شریف محمود
سخی لال شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ	شیخ عثمان مروندی
سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ	عبدالوہاب
میراں موج دریا رحمۃ اللہ علیہ	سید محمد شاہ
میاں میر رحمۃ اللہ علیہ	شیخ محمد بن سانندتہ القاروقی
مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	شیخ احمد سرہندی
بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ	سید عبداللہ
خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ	خورشید عالم
امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ	ابوالحسین یمین الدین
عمر خیام	غیاث الدین ابوالفتح بن ابراہیم
آغا حشر کاشمیری	محمد شاہ
محسن الملک	نواب سید مہدی علی
وقار الملک	مولوی مشتاق حسین
پیر پگارا	سید علی مردان شاہ
فرشتہ (مورخ)	محمد قاسم
ابن بطوطہ	ابوعبداللہ محمد بن شرف الدین
آغا خان سوم	سر سلطان محمد شاہ
شیر شاہ سوری	فرید خاں

احمد شاہ ابدالی	احمد خاں
تان سین (دربار اکبری کا گویا)	میاں عطا محمد
سلطان ٹیپو رحمۃ اللہ علیہ	فتح علی
ملکہ نور جہاں	مہر النساء
ملکہ الزبتھ ثانی	الگزینڈرا
افلاطون	ارستو قلیس
راجہ صاحب محمود آباد	سر علی محمد خاں
بہادر شاہ ظفر	سراج الدین
صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ	یوسف
ابوالکلام آزاد	محی الدین احمد
میر انیس	میر ببر علی
مرزا غالب	اسد اللہ خاں
داغ دہلوی	نواب مرزا خاں
اکبر الٰہ آبادی	سید اکبر حسین
مومن	مومن خاں
رُسوا	ہادی حسن
مرزا بیدل	عبدالقادر
میرا جی	ثناء اللہ
امیر مینائی	امیر محمد
نظیر اکبر آبادی	ولی محمد
اشرف صبوحی	ولی اشرف
شوکت تھانوی	محمد عمر
سیماب اکبر آبادی	عاشق حسین
قائم چاند پوری	قیام الدین
حسرت موہانی	سید فضل الحسن
جگر مراد آبادی	علی سکندر
فانی بدایونی	شوکت علی خاں
جوش ملیح آبادی	شبیر حسن خاں
شاہ حاتم	شیخ ظہور الدین
صفی لکھنوی	سید علی نقی
منشی پریم چند	دھنپت رائے

انجم رومانی	فضل الدین
ماہر القادری	منظور حسین
آتش	خواجہ حیدر علی
قتیل شفائی	اورنگ زیب خاں
فراق گورکھپوری	رگھوپتی سہائے
اثر صہبائی	عبدالسمیع پال
اختر شیرانی	محمد داؤد
رئیس امروہوی	محمد مہدی
ساحر لدھیانوی	عبدالحی
شکیب جلالی	سید حسن رضوی
احمد ندیم قاسمی	احمد شاہ اعوان
گلزار	سمپورن سنگھ کالرا
سرشار	پنڈت رتن ناتھ
سید احمد شاہ	پطرس بخاری
احسان دانش	احسان الحق بن دانش علی
ابن انشا	شیر محمد خاں
نسیم حجازی	محمد شریف
شورش کاشمیری	آغا عبدالکریم
مرزا ادیب	دلاور علی

ڈراؤنے خوابوں سے نجات

تمثال حسن عسکری

شمسی صاحب متوسط، سفید پوش طبقے کے ایک پڑھے لکھے اور شریف آدمی تھے۔ لگے بندھے معمولات کے تحت، صاف ستھری زندگی گزارتے تھے۔ اپنے کام سے کام رکھتے تھے۔ دولت کی ہوس نہیں رکھتے تھے۔ راتوں رات کروڑ پتی بننے کے منصوبے نہیں بناتے تھے۔ انہوں نے کبھی کسی کے ساتھ چھوٹا موٹا فراڈ کرنے کے بارے میں بھی سوچا تک نہیں تھا۔ ان کا کوئی دشمن بھی نہیں تھا۔ انہوں نے کسی کا قرض نہیں دینا تھا۔ اب اگر ایسی صاف ستھری اور بے ضرر زندگی گزارنے والے کو ڈراؤنے خواب آنے لگیں تو یہ اس کے لئے پریشان کن اور حیران کن بات ہوگی۔ ویسے تو خیر، ہمارے بڑے شہروں...... خصوصاً کراچی کا جو ماحول بن گیا ہے اور یہاں زندگی نے جو رُخ اختیار کیا ہے، اس میں کسی بھی شخص کو، کسی بھی وقت ڈراؤنے خواب آسکتے ہیں، حتیٰ کہ وہ جاگتی آنکھوں سے بھی ایسے خواب دیکھ سکتے ہیں...... لیکن شمسی صاحب اس اعتبار اپنے آپ کو خوش قسمت تصور کرتے تھے کہ وہ ابھی شہر کے بیشتر لوگوں کی طرح ذہنی طور پر اس قسم کے واقعات سے بھی ابھی تک حیرت انگیز طور پر بچے ہوئے تھے جو آئے دن شہر کے ہر علاقے میں، ہر طرح کے لوگوں کو پیش آتے تھے اور ایک طویل عرصے کے لئے ان کے ذہن اور نفسیات پر عجیب وغریب اثرات چھوڑ جاتے تھے۔

شمسی صاحب کے ساتھ فی الحال ایسا بھی کوئی معاملہ نہیں تھا، اس کے باوجود انہیں ڈراؤنے خواب آنے لگے تھے۔ یہ سلسلہ جس رات شروع ہوا، اس رات انہوں نے قبل از تاریخ کے خوفناک ڈائنوسارز خواب میں دیکھے۔ ان ڈائنوسارز کا ایک بہت بڑا غول ان کے تعاقب میں دوڑا چلا آرہا تھا اور وہ جان بچانے کے لئے ایک مسطح چٹان پر ہانپتے کانپتے دوڑتے چلے جارہے تھے۔ آخرکار ایک جگہ انہیں رُکنا پڑا۔ وہاں چٹان ختم ہوگئی تھی۔ نیچے سینکڑوں فٹ گہرائی میں سمندر تھا، جس میں خوفناک طوفانی لہریں اُٹھ رہی تھیں۔ شمسی صاحب دوڑتے دوڑتے اس سمندر میں گرنے لگے تھے۔ بڑی مشکل سے اپنے قدم روک کر انہوں نے خود کو بچایا تھا...... لیکن درحقیقت وہ بچے تو نہیں تھے۔ موت تو اب بھی بیسیوں خوفناک ڈائنوسارز کی صورت میں ان کے پیچھے چلی آرہی تھی۔

انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کا کیا حشر ہونے والا تھا۔ انہوں نے خوف کے مارے آنکھیں بند کرلیں۔ وہ بری طرح ہانپ رہے تھے اور دل ان کے سینے میں خزاں رسیدہ پتے کی طرح کانپ رہا تھا۔ آنکھیں انہوں نے صرف خواب میں بند کی تھیں۔ حقیقت یہ تھی کہ ان کی آنکھ کھل چکی تھی، موسم خنک ہونے کے باوجود ان کا جسم پسینے میں بھیگا ہوا تھا اور دل اس طرح دھڑک رہا تھا جیسے ابھی سینہ چیر کر باہر آجائے گا۔ آنکھ کھل جانے کے باوجود وہ دہشت زدہ تھے۔ کئی لمحے بعد انہیں احساس ہوا کہ وہ ایک خواب دیکھ رہے تھے۔ اس کے بعد ان کی حالت معمول پر آنے میں مزید کچھ دیر لگ گئی۔

خواب میں ان کے خوفزدہ ہونے کے دوران ان کی حالت کچھ ایسی ہوئی تھی کہ ان کی بیگم بھی جاگ گئی تھیں اور وہ تشویش زدہ نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ ذرا پرسکون ہونے پر شمسی صاحب نے بیگم کو بتایا کہ:

"انہوں نے ایک ڈراؤنا خواب دیکھا تھا۔"

بیگم نے انہیں تسلی دی کہ یہ کوئی پریشانی والی بات نہیں تھی، ڈراؤنے خواب تو کبھی کبھار ہر انسان کو آجاتے ہیں۔

بات تو ان کی ٹھیک ہی تھی لیکن شمسی صاحب کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ انہیں اکثر ہی ڈراؤنے خواب آنے لگے اور اس کے ساتھ ساتھ مزید تکلیف دہ بات یہ ہوئی کہ ڈراؤنا خواب آنے کے بعد جب ان کی آنکھ کھل جاتی تو پھر دوبارہ نیند نہ آتی۔ یوں وہ بے خوابی کے مریض بن گئے۔ ظاہر ہے۔ اس قسم کے مسائل میں انسان عام طور پر سب سے پہلے آس پاس کے کسی ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔ شمسی صاحب بھی ایک عام سے ڈاکٹر کے پاس چلے گئے۔ اس نے انہیں سکون بخش اور خواب آور گولیاں دے دیں مگر ان سے شمسی صاحب کا مسئلہ حل ہونے کے بجائے اور بھی بگڑ گیا۔ انہیں پہلے سے بھی زیادہ تواتر سے ڈراؤنے خواب آنے لگے۔

کچھ ہی دنوں پہلے شمسی صاحب کا ہرنیا کا آپریشن ہوا تھا۔ جب انہیں ڈراؤنے خواب نظر آنا شروع ہوئے تو انہی دنوں ایک طبی مضمون مسز شمسی کی نظر سے گزرا جس کے بعد انہیں شک ہوا کہ شاید ان کے ڈراؤنے خواب کا کچھ نہ کچھ تعلق ان کے آپریشن سے بھی تھا۔ انہوں نے اس موضوع پر مطالعہ اور انٹرنیٹ کی مدد سے معلومات حاصل کرنا شروع کیں تو تصدیق ہوگئی کہ ان کا شک درست تھا۔ سرجری سے پہلے شمسی صاحب کو بے ہوشی کے لئے جو اینستھیزیا دیا گیا تھا، اس کی مقدار شاید درست نہیں تھی۔

اس موضوع پر طبی ریسرچ کی تفصیلات پڑھتے ہوئے مسز شمسی کو اندازہ ہوا کہ سرجری کے لئے بے ہوشی کی دوا اگر بالکل درست مقدار میں نہ دی جائے تو اس کے مختلف منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر مقدار بہ کم رہ جائے تو ذہن یا لاشعور کا کوئی حصہ بیدار رہتا ہے۔ ظاہری طور پر خواہ مریض پورے آپریشن کے دوران بے ہوش نظر آئے لیکن درحقیقت اس کی کوئی حس خاموشی سے بیدار رہتی ہے۔ اسی وجہ سے بعد میں انسان کو ڈراؤنے خواب نظر آنے لگتے ہیں۔

پیٹر ہاری نامی ایک ڈاکٹر کی کتاب بھی مسز شمسی کی نظر سے گزری، جس کا عنوان تھا "No More Sleepless Nights" وہ چونکہ ایک پڑھی لکھی خاتون تھیں، اس لئے انہیں مسئلے کا حل تلاش کرنے میں زیادہ دشواری نہیں ہوئی۔ دراصل اس سلسلے میں ہپناٹزم کے ذریعے علاج کی ضرورت تھی، جسے "ہپنو تھراپی" کہا جاتا ہے۔ شمسی صاحب کے ہپنو تھراپی کے چند سیشن ہوئے اور انہیں بے خوابی سے نجات مل گئی لیکن ہپنو تھراپی چونکہ ابھی کوئی عام طریقہ علاج نہیں ہے اور ہر جگہ لوگوں کو میسر نہیں ہے، اس لئے بیشتر لوگ اس سے استفادہ نہیں کر سکتے۔ ترقی یافتہ ممالک میں یہ طریقہ علاج آسانی سے میسر ہے۔

بہرحال اس کے کئی متبادل علاج بھی ہیں، جن کے لئے کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی بھی ضرورت نہیں۔ ان میں سب سے پہلا علاج تو یوگا ہے۔ یوگا کی جو ورزشیں بے خوابی کی شکایت دور کرنے کے لئے تجویز کی جاتی ہیں، وہی ڈراؤنے خوابوں سے نجات دلانے کے سلسلے میں بھی کارگر ہیں، جن میں مراقبہ اور آلتی پالتی مار کر، آنکھیں بند کر کے گہری سانسیں لینا بھی شامل ہے۔ رہنمائی کے لئے یوگا کے کسی ماہر یا پھر کتابوں سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ صبح منہ اندھیرے سبز گھاس پر ننگے پیروں چہل قدمی اور زیادہ سے زیادہ پانی پینا بھی اس سلسلے میں مفید ہے۔ تازہ اور صاف ہوا میں گہری گہری سانسیں لینا صرف اسی سلسلے میں نہیں بلکہ عمومی صحت کے لئے بھی مفید ہے۔ رات کا کھانا اگر ہلکا اور زود ہضم ہو تو اس سے بھی ڈراؤنے خوابوں سے محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے۔ بہرحال اس سلسلے میں سکون بخش اور خواب آور دواؤں سے کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے کہ ڈراؤنے خوابوں سے وابستہ بے خوابی کی شکایت کو دور کرنے میں اس قسم کی دوائیں کوئی مدد کر سکتی ہیں۔

زیادہ تر لوگ کبھی نہ کبھی ڈراؤنے خوابوں کے تجربے سے گزر چکے ہوتے ہیں۔ تاہم یہ سلسلہ مستقل نہیں ہوتا۔ کبھی کبھار تو اکثر لوگوں کو ڈراؤنا خواب آ جاتا ہے لیکن عام طور پر اس کی وجہ سے ان کی آنکھ نہیں کھلتی اور دوسرے دن انہیں وہ خواب یاد بھی رہتا ہے، البتہ بعض لوگوں کو اس قسم کے خواب بہت زیادہ ڈرا دیتے ہیں۔ وہ نیند میں رونے لگتے ہیں یا پھر ان کے منہ سے گھگھیائی ہوئی سی آوازیں نکلتی ہیں۔ ڈراؤنے خواب کے دوران بعض لوگ اگر چت لیٹے ہوں تو ان سے کروٹ بھی نہیں لی جاتی اور نہ ہی وہ ہل جل سکتے ہیں۔

بعض اوقات کسی شخص کو نیند میں خوفزدہ ہوتے دیکھ کر یا اس کے حلق سے نکلتی ہوئی گھگھیائی ہوئی سی آوازیں سن کر اگر کوئی اسے کروٹ دلا دے یا ہلا جلا دے تو اس کا ڈراؤنا خواب ٹوٹ جاتا ہے اور وہ اس کے اثر سے نکل آتا ہے لیکن اس کی حالت کچھ دیر بعد ہی معمول پر آتی ہے۔ ڈراؤنے خواب بچپن میں زیادہ آتے ہیں لیکن ان کے لئے عمر کی بہرحال کوئی قید نہیں۔ یہ کسی بھی عمر میں آ سکتے ہیں اور بعض لوگوں کو تو بڑھاپے میں ڈراؤنے خواب نظر آنے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

ڈراؤنے خواب آنے کی کوئی ایک وجہ نہیں ہوتی، تاہم زیادہ تر کسی تکلیف دہ واقعے، حادثے یا کوئی پیار بھرا تعلق ٹوٹنے کے بعد ڈراؤنے خوابوں کا سلسلہ شروع ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض لوگوں کو تو ملازمت چھوٹنے یا اپنا کاروبار ختم ہونے کے بعد بھی ڈراؤنے خواب آنے لگتے ہیں۔ کبھی کبھی زندگی میں کوئی بڑی تبدیلی...... مثلاً شادی یا کسی نئی جگہ ملازمت بھی ڈراؤنے خوابوں کی وجہ بن سکتی ہے۔ بعض دواؤں کے اثرات مابعد یا سائڈ ایفیکٹس بھی ڈراؤنے خوابوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ خاص طور پر بلڈ پریشر اور پارکنسن نامی بیماری میں استعمال ہونے والی بعض دواؤں کے بارے میں ڈراؤنے خواب شامل ہو سکتے ہیں۔ انسان کو ڈراؤنے خواب آتے کیوں ہیں؟ اس سوال کے جواب میں بہت سے ڈاکٹر اور محقق بہت سے نظریات پیش کر چکے ہیں، تاہم اس نکتے پر ان میں سے بیشتر کا اتفاق ہے کہ درحقیقت انسان کا ذہن جب کسی گھمبیر اور ہیجان خیز صورتحال، کسی مشکل مسئلے یا طویل اعصابی دباؤ اور کشیدگی کا مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے، ان دنوں اسے ڈراؤنے خواب آنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بلڈ پریشر کی بعض دواؤں کے سائڈ ایفیکٹس میں ڈراؤنے خواب شامل ہو سکتے ہیں لیکن بلڈ پریشر کی بعض دواؤں سے ڈراؤنے خوابوں پر قابو پانے میں مدد بھی مل سکتی ہے لیکن ان کے یہ اثرات عارضی ہوتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ ڈراؤنے خوابوں پر خود "اپنی مدد آپ" کے اصول کے تحت قابو پا سکتے ہیں لیکن بعض لوگ جو کسی خاص قسم کی اذیت یا حادثے سے گزرے ہوں اور انہیں ڈراؤنے خواب آنے لگیں تو پھر انہیں خاص طور پر ایسے ڈاکٹروں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے جو اس قسم کے معاملات میں مہارت رکھتے ہوں۔ مثلاً کسی خاتون کے ساتھ اگر خدانخواستہ زیادتی یا تیزاب پھینکنے کا واقعہ پیش آ چکا ہو یا کوئی انسان کسی حادثے کا شکار ہو چکا ہو۔

"اپنی مدد آپ" کے تحت ڈراؤنے خوابوں کو روکنے میں ایک طریقہ یہ بھی کارگر ہو سکتا ہے کہ جاگتی حالت میں آپ تصور ہی تصور میں اس خواب کو...... یا کم از کم اس کے انجام کو خوشگوار بنا کر دیکھنے کی مشق کریں۔ یعنی اس خواب کا "اسکرپٹ" گویا خود اپنی مرضی کے مطابق لکھیں۔ اس میں اپنی من پسند تبدیلیاں کر کے اسی خواب کو چشم تصور سے دیکھیں۔ یہ مشق بار بار کریں۔ آپ کے لاشعور پر اس کے اثرات مرتب ہوں گے اور عین ممکن ہے، آپ کے خوابوں کا انداز بدل جائے۔ ایک دس سالہ لڑکی اکثر خواب میں اپنے آپ کو کنوئیں میں گرتے دیکھتی تھی۔ وہ بری طرح خوفزدہ ہو جاتی تھی اور جب اس کی آنکھ کھلتی تھی تو وہ رو رہی ہوتی تھی۔ اس خواب کو دیکھتے ہی دیکھتے وہ جوان ہو گئی اور اس کی شادی کا وقت قریب آ گیا۔ وہ بہت پریشان تھی کہ کیا شادی کے بعد بھی وہ یہ خواب دیکھتی رہے گی اور اس کی یہی حالت ہوا کرے گی؟

ماہر نفسیات نے اسے مشورہ دیا کہ وہ دن میں کئی بار سکون سے

آنکھیں بند کر کے بیٹھے اور چشم تصور سے یہی خواب دیکھے لیکن اس میں تبدیلی یہ کر لے کہ وہ کنویں میں گری نہیں ہے بلکہ اس نے کسی کو بچانے کے لئے چھلانگ لگائی ہے اور بعد میں لوگوں نے کنویں میں رسی لٹکا کر دونوں کو ہی بچالیا ہے۔ لڑکی اس مشورے پر عمل کرتے ہوئے کافی دنوں تک یہی مشق کرتی رہی اور آخر کار ایک وقت آیا کہ وہ اس خواب کو اپنی ترمیم شدہ ''اسکرپٹ'' کے مطابق دیکھنے لگی۔ اس نے خواب سے خوفزدہ ہونا چھوڑ دیا۔ پھر رفتہ رفتہ اسے یہ خواب نظر آنا بند ہو گیا۔

ایک اور خاتون کو ڈراؤنے خواب کے سلسلے میں ایک عجیب تجربہ ہوا۔ وہ خود ماہر نفسیات تھیں لیکن صرف ایک شعبے میں کام کرتی تھیں۔ وہ ان لوگوں کا نفسیاتی علاج کرتی تھیں جن کے ذہنوں پر جنگ کے اثرات رہ جاتے تھے۔ ان خاتون کو ایک ڈراؤنا خواب آتا تھا۔ ان کے خوف کو محسوس کرتے ہوئے ان کے شوہر آہستگی سے انہیں ہلا کر اس خواب کے دوران جگا دیتے تھے۔ دوسرے دن وہ خواب پھر آجاتا تھا۔ ایک رات شوہر نے انہیں نہیں جگایا اور انہوں نے خواب پورا دیکھ لیا۔ اس کے بعد انہیں وہ خواب کبھی نظر نہیں آیا۔

بہر حال ڈراؤنے خوابوں سے نجات پانا ''اپنی مدد آپ'' کے تحت بھی ممکن ہے۔ مختلف تدابیر کے علاوہ اپنے اپنے عقیدے کے مطابق بستر پر لیٹنے کے بعد سونے کی دعائیں پڑھنا بھی ایک مفید عمل ہے۔

﴿عاشقِ رسول ﷺ﴾ حضرت اویس قرنی ؒ	حافظ ناصر محمود	600/-
حضرت رابعہ بصری ؒ	حافظ ناصر محمود	600/-
یہ تیرے پُراسرار بندے	سیّد ذیشان نظامی	480/-
حضرت جنید بغدادی ؒ	پروفیسر مرزا صفدر بیگ	480/-
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ	راجہ طارق محمود نعمانی	600/-
حسین بن منصور حلاج (مع کلام اُردو ترجمہ)	راجہ طارق محمود نعمانی	999/-
حیات شمس تبریز ؒ مع دیوانِ شمس تبریز	راجہ طارق محمود نعمانی	780/-
حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی ؒ	راجہ طارق محمود نعمانی	999/-
شرح کلام مولانا عبدالرحمٰن جامی ؒ	راجہ طارق محمود نعمانی	1200/-
نفحات الانس	مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ	750/-
طبقات الصوفیہ (مترجم: شاہ محمد چشتی)	ابی عبدالرحمٰن محمد بن الحسین السلمیؒ	450/-
تذکرۃ الاولیاء (جدید ایڈیشن)	حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ	400/-
اخبار الاخیار (اولیائے پاک و ہند کے حالات)	شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ	400/-
بزمِ اولیاء (ترجمہ روض الریاحین)	امام عبداللہ بن اسعد یافعیؒ	350/-
تذکرہ اولیائے جہلم	انجم سلطان شہباز ایم اے	600/-
تذکرہ اولیائے ہندوستان (2 جلدیں)	علامہ عالم فقری	1200/-
جامع کراماتِ اولیاء (2 جلدیں)	امام یوسف بن اسمٰعیل نبہانیؒ	1650/-
اللہ کے سفیر	خان آصف	700/-
اللہ کے ولی	خان آصف	700/-
حضرت نوشہ گنج بخشؒ (نایاب تصاویر کے ساتھ)	لیاقت حسین نوشاہی	1500/-
رسالہ قشیریہ	امام ابوالقاسم ہوازن القشیریؒ	660/-
قوت القلوب (2 جلدیں)	شیخ ابوطالب محمد بن عطیہ حارثیؒ	1400/-
خزینہ معارف (الابریز)	شیخ احمد بن مبارک المالکیؒ	750/-
الزہد (اُردو)	امام احمد بن حنبلؒ	700/-
مراۃ السالکین شرح مراۃ العارفین	امام حسینؓ/مترجم: علامہ فیض احمد	350/-
کتاب النفس والروح (امام فخرالدین الرازیؒ)	مترجم: صائم چشتی	425/-
حضرات القدس (مشائخ نقشبند کا مستند تذکرہ)	علامہ بدرالدین سرہندیؒ	600/-
مکتوباتِ امام ربانی (2 جلدیں)	مترجم: قاضی عالم الدین نقشبندیؒ	900/-
مکتوباتِ صدی (اُردو کامل)	شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ	400/-
شُعَب الایمان (7 جلدیں)	امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ	450/-
ذخیرۃ الملوک (اُردو)	امیر کبیر سیّد علی ہمدانیؒ	350/-
تعلیم غوثیہ	سیّد شاہ گل حسن قلندری قادریؒ	440/-
تذکرہ غوثیہ	سیّد شاہ گل حسن قلندری قادریؒ	300/-
کشف المحجوب (اعلیٰ کوالٹی)	داتا گنج بخش علی بن عثمان ہجویریؒ	450/-
شرح کشف المحجوب (ڈیلکس)	کپتان واحد بخش سیال	650/-
سرِّ دلبراں	حضرت شاہ سیّد محمد ذوقیؒ	450/-
تربیۃ العشاق (ملفوظات)	حضرت شاہ سیّد محمد ذوقیؒ	600/-
اللمع فی تاریخ التصوف الاسلامی	نصر عبداللہ بن علی السراج الطوسی	700/-
عوارف المعارف	شیخ شہاب الدین سہروردیؒ	750/-
باغِ جنت (یعنی خدائی باغ)	حافظ سیّد عنایت علی شاہ	360/-
ہشت بہشت (ملفوظات خواجگان چشت اہل بہشت)	مرتبہ: محمد منیر رضا قادری	600/-

نظامی بنسری (خواجگانِ چشت کا تذکرہ)	خواجہ سیّد حسن نظامی دہلویؒ	400/-
فوائد الفواد (ملفوظات نظام الدین اولیاءؒ)	جمع کردہ: حضرت خواجہ امیر حسنؒ	400/-
امیر خسرو ؒ (نایاب تصاویر کے ساتھ)	سیّد صباح الدین عبدالرحمٰن	380/-
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور لاہوری	350/-
اللہ، انسان اور ابلیس (صوفیائے کرام کی نظر میں)	ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی	490/-
آئینۂ تصوف (تذکرہ اولیائے پاک و ہند)	ڈاکٹر ظہور الحسن شارب	250/-
مطالعہ تصوف (قرآن و سنت کی روشنی میں)	ڈاکٹر غلام قادر لون	450/-
اِصلاحِ انسان کی خدائی تدبیریں	شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ	999/-
اِصلاحِ نفس کا آئینۂ حق	شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ	999/-
فتوحاتِ مکیہ (3 جلدیں)	شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ	1500/-
روحانی اسفار اور ان کے ثمرات	شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ	750/-
فصوص الحکم	شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ	380/-
غنیۃ الطالبین	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	650/-
شرح فتوح الغیب (شارح: شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	600/-
فیوضِ یزدانی ترجمہ الفتح الربانی	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	600/-
سفینۃ القادریہ	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	750/-
سرّ الاسرار	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	250/-
غوثِ جیلانی (ترجمہ قلائد الجواہر)	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	280/-
احیاء العلوم (4 جلدیں)	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	2600/-
کیمیائے سعادت	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	700/-
آدابِ مومن	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	400/-
مکاشفۃ القلوب	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	440/-
منہاج العابدین	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	300/-
عملیاتِ امام غزالیؒ (اُردو ترجمہ الاوفاق)	حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ	300/-
مثنوی مولوی معنوی (3 جلدیں)	مولانا جلال الدین رُومیؒ	1500/-
تشبیہاتِ رُومیؒ	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم	780/-
سوانح مولانا رُوم	علامہ شبلی نعمانیؒ	380/-
ملفوظاتِ چشتی	مرتبہ: محمد ریاض عباسی	400/-
الجواہر والدرر	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	450/-
جناتِ عدن اُردو ترجمہ لطائف المنن	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	900/-
برکاتِ روحانی اُردو ترجمہ طبقات امام شعرانیؒ	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	700/-
مواہب رحمانی ترجمہ میزانِ شعرانی (2 جلدیں)	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	1200/-
طبقات الصوفیہ	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	500/-
کَشْفُ الغُمَّۃ (2 جلدیں)	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	1500/-
آدابِ بندگی	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	380/-
احوال الصادقین	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	380/-
جواہر شریعت (اُردو منح المنۃ)	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	400/-
لواقح الانوار القدسیہ	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	1200/-
الیواقیت والجواہر	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	700/-
تنبیہ المغترین	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	400/-
ہم سے عہد لیا گیا	امام عبدالوہاب شعرانیؒ	700/-

آپ کے خواب اور ان کی تعبیر

خواب	تعبیر
آباد مسجد دیکھنا	دین دار ہو اسلام کا خادم ہو، آخرت بہتر ہو
آب جاری دیکھنا	جو کام کرنا ہے یا ارادہ ہو یا انتظام ہو انجام بخیر ہو۔
آم کھاتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ہو غیب سے مدد ملے پریشانی دور ہو۔
آفتاب طلوع ہوتا دیکھنا	نئی زندگی کا آغاز ہو یعنی حصول دولت، عزت، سرداری ملے
آفتاب غروب ہوتا دیکھنا	بے عزت ہو، مفلسی، بے روزگاری، بیماری میں مبتلاء ہو۔
آلو بخارا دیکھنا	موسم میں دیکھے تو حسب مراد ترقی مال و منال ہاتھ آئے۔
آٹا جو کا دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہو نیک نام ہو غم دور ہو۔
آگ روشن دیکھنا	جس قدر روشن دیکھے بہتری ہو دولت مند ہو ترقی حاصل کرے
آئینہ دیکھنا	دوست یا خدمت گار رفیق ملے تمنائے دلی بر آئے فکر و اندیشہ دور ہو
آسمان سفید دیکھنا	اردگرد میں وبا پھیلے
آسمان سرخ دیکھنا	ملک میں خونریزی ہو جنگ چھڑنے سے تکلیف در پیش آئے
آنکھ میں سفیدی دیکھنا	غم و تکلیف میں مبتلا ہو جس قدر سفیدی زیادہ دیکھے اُسی قدر پریشان ہو
آواز جانوروں کی سننا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آسکتی ہے۔
اذان سننا	پرہیزگاری کی جانب توجہ ہو خوشی و کامیابی کی علامت ہے
اژدہا دیکھنا	اولیاء اللہ سے فیض نصیب ہو کامیابی کی دلیل ہے۔
اخروٹ دیکھنا	کاروبار میں اضافہ ہو۔
اخبار دیکھنا	کوئی بری خبر سنے حادثہ کی علامت ہے {صدقہ دیں}
انڈہ دیکھنا	نئی شادی کی علامت ہے ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔
استغفار کرنا	مراد بر آئے نیکی کی جانب ذہن راغب ہو نئی شادی یا اولاد پائے
اونٹ دیکھنا	دور سے دیکھے تو سفر کی دلیل ہے۔
انگوٹھی دیکھنا	نیا کام شروع کرے شادی ہو اولاد پائے۔
انگور دیکھنا	لڑکی کی پیدائش ہو دولت کی علامت ہے۔
انار دیکھنا	فرزند کی پیدائش کی علامت ہے۔
اولیاء اللہ کو دیکھنا	ان کی ہدایت پر عمل کرلے اور توبہ کرتا رہے۔
انجیر کھانا	بیمار دیکھے تو شفاء پائے دولت و کاروبار میں اضافہ کی نشانی ہے
اندھیرا دیکھنا	ظلم و ستم ڈھائے بدی کا مرتکب ہو گمراہی کی علامت ہے۔
بچھو کو دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو رنج و ملال پیدا ہو تکلیف اٹھائے۔
باجرہ دیکھنا	کسی قدر خیر و برکت کا باعث ہو۔
باغ پھلدار دیکھنا	دولت و ثروت ہاتھ آئے، کاروبار میں ترقی ہو آرام پائے۔
بارہ برج دیکھنا	باعث علوم اور حکمت حاصل ہو بہت سے کاموں میں شامل ہو۔
بلغ سیاہ دیکھنا	کنیز ملے آرام و راحت پائے خوشی حاصل ہو۔
بوڑھا آدمی دیکھنا	درازی کی عمر کی نشانی ہے۔
بہشت میں داخل ہونا	جنتی ہونے کی دلیل ہے دیندار ہو بزرگوں میں شامل ہو۔
بھیڑ یا بکری دیکھنا	مالدار عورت ملنے کا باعث ہے خوشحال ہو۔
بھینسا دیکھنا	مصیبت میں مبتلاء ہو یا بیماری آئے۔
پاؤں کٹا دیکھنا	مال ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔
پتے درخت سے اتارنا	مال و دولت ملے رحمت الٰہی شامل حال ہو نیک خصال ہو۔
پل سے گزرنا یا دیکھنا	دلی مراد بر آئے حکومت سے فیض حاصل ہو مال و زر جمع کرے
پل صراط دیکھنا	راہ راست پر چلے مشکلات سے خلاصی پائے۔
پیاز دیکھنا	مال حرام حاصل کرے بدنام ہو غیبت و چغلی اختیار کرے۔
پیشانی پر بال دیکھنا	قرضدار ہو غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔
تربوز دیکھنا	دولت و عظمت کی نشانی ہے دنیاوی دولت میں بے مثل ہو۔
تلوار دیکھنا	اولاد کی خوشخبری ہے مال میں برکت ہو۔
تالاب دیکھنا	صاف پانی دیکھے تو خوشی نصیب ہو اگر گدلا دیکھے تو بیماری ہے۔
تاج دیکھنا	مرد دیکھے تو دنیاوی فائدہ پائے عورت دیکھے تو شادی ہو۔
تسبیح دیکھنا	علم دین میں اضافے کی دلیل ہے۔
تخت دیکھنا	بزرگی یا اعلیٰ مرتبے کے حصول کی علامت ہے۔
تنور دیکھنا	بزرگی و عزت میں اضافہ ہو۔
تل دیکھنا	ملازمت ملے عہدے میں ترقی ہو کاروبار میں ترقی ہو۔
تیل سرسوں کا دیکھنا	اولاد میں کثرت ہو سکھ خوشحالی گھر میں آئے۔
ٹڈیاں دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔
ٹانگہ پر سوار ہونا	کسی سفر کے لیے گھر سے باہر جانا پڑے۔
ثواب کی بات کرنا	نیک اور اچھی صحبت ملے۔
ثواب اولیاء کو پہنچانا	کسی ولی سے بیعت ہونے کی نشانی ہے۔
جہاز ہوائی دیکھنا	سفر سے کامیابی کی دلیل ہے۔
جوتے کے تسمے ٹوٹے دیکھنا	عرصہ دراز تک سفر میں مبتلا رہے پریشانی و الم کی دلیل ہے۔
جائے نماز دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خیر و برکت ہو اور یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
جج یا منصف کو دیکھنا	کسی نیک شخص سے دین و دنیا میں انصاف حاصل ہو۔
جنازے کی میت اُٹھانا	بہتری حاصل ہو اعلیٰ افسر سے فائدہ اُٹھائے۔
جھنڈا سیاہ دیکھنا	خرابی اور کاموں کے بگڑ جانے کی دلیل ہے۔
جہنم دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرلے اور نیکی کی جانب مشغول ہو۔
چڑیا دیکھنا	قدر و منزلت بڑھنے کا موجب ہے۔
چنبیلی کا پھول سونگھنا	بیٹی پیدا ہو کنوارا دیکھے تو شادی ہو۔

چوہا دیکھنا	پوشیدہ دشمن یا بداخلاق عورت سے تکلیف ہو۔
چاند دیکھنا	بادشاہ یا وزیر ہو عالم یا تو فقیر ہو عورت اور دولت ملے۔
چاند گرہن لگا دیکھنا	غم میں مبتلاء ہو جان و مال کے نقصان کی علامت ہے۔
چنبیلی کا پودا دیکھنا	غلام یا کنیز فرار ہو تکلیف بے شمار ہو دل بے قرار ہو۔
حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو نیک اور باوقار ہو۔
حرم کعبہ دیکھنا	دنیاوی رنج والم دور ہوں سکون ملے۔
حرم کعبہ کے اندر دیکھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے۔
حجر اسود چومنا	دین سے حاکم وقت کو فائدہ حاصل ہو۔
خچر پر سوار ہو	دنیا میں بدنام و ذلیل ہو عاقبت خراب ہو۔
خرگوش پکڑنا	عورت ناآشنا سے واسطہ پڑے۔
خزانہ پانا	اگر سونا دیکھے تو بیمار و ہلاک ہو باعث رنج و غم ہے۔
خیرات دیتے دیکھنا	خیرات دینے کی علامت ہے گھر کی سختی ٹل جائے۔
دریا شفاف دیکھنا	نیک و رحمدل افسر سے پالا پڑے بیمار ہو تو صحت یابی پائے۔
دسترخوان دیکھنا	کاروبار میں وسعت و ترقی پانے کا سبب ہے۔
دانت گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو راحت باز ہو ہم نشینوں میں ترقی پائے۔
درویش دیکھنا	دین داری کی علامت ہے دل و دماغ مسرور ہوں۔
دودھ بھینس کا پینا	بہادر ہو مگر سست رو ہو دولت مند اور نیک کامل ہو۔
دہی کھاتے دیکھنا	سفر اختیار کرے اور مال حلال پائے۔
دوزخ کا فرشتہ دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔
دیوانہ کتا دیکھنا	بیماری پڑے یا وبا پھیلے لوگ تکلیف اُٹھائیں۔
ڈاکو دیکھنا	کوئی چیز چوری ہونے کی دلیل ہے۔
ڈوبتے جہاز دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو موجب پریشانی ہے۔
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے راہ ہدایت پائے۔
ذکر الٰہی کرنا	بزرگان دین میں شامل ہو عبادت الٰہی زیادہ کرے۔
رسی دیکھنا	عہد و پیمان کسی سے کرے جس پر ثابت قدم رہے۔
رشوت لینا	مال ناجائز کو قبضہ میں کرے ظالم اور بدنام ہو۔
ریت اُڑتے دیکھنا	افلاس و تنگی میں گرفتار ہو۔
روٹی کھانا	دولت و نعمت پائے عیش و عشرت میں مصروف ہو۔
روٹیاں جمع کرنا	مال و دولت کثرت سے جمع کرے۔
ریل گاڑی دیکھنا	کسی عزیز کے سفر سے آنے کی خبر ہے۔
روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب ہو عبادت الٰہی میں مصروف رہے۔
روضہ رسول ﷺ دیکھنا	خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو حج کرے متقی ہو۔
روضہ اولیاء اللہ کا دیکھنا	دلی مراد پوری ہو سعادت مندی اور اطمینان قلبی حاصل ہو۔
زعفران سے لکھنا	جج یا مجسٹریٹ ہو یا قاضی وقت کا ممتاز عہدہ پائے۔
زراعت کو پانی دینا	رزق بے اندازہ پائے سردار یا بادشاہ کی دولت ہاتھ آئے۔

زمرد کو دیکھنا	فرزند خوش بخت پیدا ہو۔
زیتون کا درخت دیکھنا	عورت تند خو بدمزاج ملے غم و اندیشہ میں مبتلاء ہو۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	دفع آفات ہو مریض صحت پائے۔
زمین ہموار دیکھنا	عورت دیندار پرہیزگار ملے۔
زلزلہ گھر میں دیکھنا	اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں گناہوں سے توبہ کریں۔
سر کے بال گرنا	قرض ادا ہو اور سود سے نجات حاصل ہو۔
سانپ چھت سے گرتا دیکھنا	حاکم یا بادشاہ سے رنجش ہو یا بزرگوں سے ناراضگی ہو۔
سونا بہت سا پانا	سخاوت اور مروت میں شہرت اور دین کے کاموں میں قوی ہو۔
سمندر میں تیرتے دیکھنا	شہنشاہ وقت سے عہدہ پائے اور جلیل القدر ممتاز ہو۔
سمندر میں ڈوبتے دیکھنا	شہنشاہ یا بادشاہ کے عتاب میں آئے نیست و نابود ہو جائے۔
سورج چمکتا دیکھنا	عزت و بزرگی پائے ترقی دولت زر و مال ہو۔
سفر نامعلوم جگہ کا کرنا	مصیبت آئے اہل و عیال سے جدا ہو۔
شعر پڑھنا یا سننا	بے محل باتیں کرے ذلالت و گمراہی کا شکار ہو۔
شادی ہوتے دیکھنا	جس کی شادی ہوتے دیکھے اس کی دلہن یا دولہا گھر نہ لایا جائے
شمع گھر میں دیکھنا	عورت خوبصورت و پاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو۔
شیر حملہ آور دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو دکھ اور درد کا اندیشہ ہو۔
صدقہ دینا	غم و اندوہ سے نجات پائے قرض سے خلاصی ہو۔
صفا و مروہ سے اترنا	دنیاوی اور دینی مقاصد حاصل ہوں شاکر و صابر ہو۔
ضعیف بوڑھا دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہے۔
طوفان دیکھنا	اہل و عیال کی فکر میں سرگرداں و پریشان ہو۔
طلاق بیوی کو دینا	سردار قوم ہو جائے یا علم کی دولت پائے۔
عمارت بنانا	مالی فائدہ کی دلیل ہے بیمار دیکھے تو مرض بڑھے۔
عالم کو دیکھنا	گمراہی سے بچے طالب علم دیکھے تو امتحان میں کامیابی ہو۔
ظروف دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔
ظرافت کرنا	دنیا کے فضول کاموں میں حصہ لے۔
ظریف بننا	عزت و بزرگی پائے ہم نشینوں میں عزت ہو۔
ظلمت دیکھنا	گمراہی میں پھنسے رنج و غم اٹھائے۔
ظلمت دور ہونا	رنج و غم سے نجات پائے دیندار ہو آرام و راحت پائے۔
ظلمات دیکھنا	ناگہانی آفت میں گرفتار ہو دکھ درد اور مصیبت اٹھائے۔
ظلم شہر میں دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں، لوگ پریشان ہوں۔
ظلم کرنا	ظالم جابر شخص پر فتح پائے۔
ظالم بنتا یا دیکھنا	شیطانی جماعتوں میں شامل ہو۔
ظالم کو ہلاک کرنا	قحط سالی دور ہو نیک لوگوں کا دوست ہو۔
ظہر کا وقت دیکھنا	رزق و دولت میں قدرے کمی واقع ہو۔
ظہر کی سنتیں پڑھنا	سنت نبوی ﷺ پر عمل کرے گا۔

ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے دیندار اور پرہیز گار ہو۔
عشق میں مبتلا ہونا	پریشانی بڑھے کاروبار میں نقصان ہو۔
غسل کرتے دیکھنا	اگر بیمار ہو تو صحت پائے قرض سے نجات حاصل ہو۔
غسل جنابت کرتے دیکھنا	جھوٹ کی راہ اختیار کرے۔
غسل چشمہ پر کرنا	تمام مصائب سے آزاد ہو رحمت الٰہی نصیب ہو۔
غسل کیچڑ سے کرنا	مقروض ہو یا بیمار ہو یا کسی مصیبت کا شکار ہو۔
غش کھانا	دُنیا کی مصیبت و مصائب سے بے خبر ہو رنج سے نجات پائے
غشی دور کرنا	کاروبار میں ترقی ہو مصیبت ٹل جائے اور آرام پائے۔
غصہ سے دیکھنا	اگر خواب میں دنیاوی باتوں پر غصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو
غصہ گمراہ لوگوں پر کرنا	دیندار ہو گمراہ لوگوں سے نفرت کرے۔
غصہ پی جانا	عزت و مرتبہ بلند ہو رحمت الٰہی شامل حال ہو۔
غار میں جانا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔
غار میں روشنی دیکھنا	مصیبت کے بعد راحت ملے۔
غار کا منہ بند دیکھنا	تمام مصائب سے چھٹکارا حاصل ہو۔
غار دیکھنا	کڑے وقت کی آمد کی علامت ہے رنج و غم میں مبتلا ہو۔
غار میں کسی کو جاتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔
غار سے باہر نکلنا	رنج و غم سے نجات پائے بیماری سے شفاء پائے۔
غائب کا دیکھنا	اگر حلال چیز دیکھے تو نعمت غیب سے پائے۔
غیبی خط کا دیکھنا	امداد پائے رحمت الٰہی شامل حال ہو۔
غبار آلود چہرہ دیکھنا	کسی غم و اندوہ میں پھنسے جس سے تکلیف اُٹھائے۔
غبار اُڑتا دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو یا فتنہ و فساد پھیلے۔
غرق دریا میں ہونا	حاکم وقت سے تکلیف پائے۔
غرق شہر ہوتے دیکھنا	قہر الٰہی لوگوں پر نازل ہو لوگ تباہ برباد ہوں۔
غرق مکان ہوتے دیکھنا	مشکلات میں اگر خود کو سلامت دیکھے تو نجات پائے۔
غرق درندہ ہوتے دیکھنا	دشمن سے نجات پائے بے خوف و خطر ہو۔
غلاف قبر دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے اگر نیا دیکھے تو کنواری عورت سے شادی ہو
غلاف قبر پھٹا دیکھنا	بیوی کی بیماری و جدائی کا سبب ہے۔
غلام دیکھنا	اگر خود کو دیکھے تو قید کی صعوبت اُٹھائے۔
غلام فرار ہوتے دیکھنا	تنگ دستی اور غم اندوہ میں مبتلاء ہو۔
غلام کو آزاد کرتے دیکھنا	دنیا سے جلدی کوچ کرنے کی علامت ہے۔
غلامی کرنا	ذلت و خواری ہے۔
غلہ دیکھنا	کمی رزق افلاس اور کڑے وقت کی دلیل ہے۔
غلہ خریدنا	تنگی رزق کا باعث ہے غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
غلہ فروخت کرنا	تندرستی و راحت پائے بے فکر ہو آزاد طبع ہو۔
غلہ کاشت کرتے دیکھنا	نیکی کی علامت ہے صالح عمل کرے۔

غلیل چلاتے دیکھنا	ظالم لوگوں میں شامل ہو۔
غلیل بنانا	ظلم و ستم اختیار کرے تنگ دل ہو۔
غلیل توڑنا	گناہوں سے توبہ کرے نیکی کی راہ اختیار کرے۔
غم کھانا یا غمگین ہونا	خوشخبری پائے شاد ہو رنج سے آزاد ہو۔
غم سے نجات	رنج و الم میں گرفتار ہو۔
غوطہ لگانا	مال و دولت کے لئے مشقت میں پڑے علم و دانش حاصل ہو
غوطہ لگا کر کچھ مال نکالنا	علم و عقل و دانش حاصل ہو عالم و فاضل ہو با تدبیر و با توقیر ہو
غلاف کعبہ کا دیکھنا	عمرہ یا حج کرنے کی نشانی ہے۔
غلاف قرآن کا دیکھنا	تلاوت قرآن مجید کی طرف راغب ہو۔
غالب آنا دشمن پر	بیہودہ اور باطل امور کو ترک کرے نفس پر غالب آئے۔
فاختہ دیکھنا	نیک بی بی سے تعبیر ہے یا خادم و فرزند پائے۔
فاختہ پکڑتے دیکھنا	عورت غمگین ملے مگر خود کو نفع حاصل ہو۔
فاختہ کی آواز سننا	عورت خوبصورت پائے جس سے دل میں عشق پیدا ہو۔
فال دیکھنا	اگر نیک فال نکلے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔
فال پانا یا نکالنا	دروغ گوئی سے کام لے یا مال مشکوک پائے۔
فالودہ کھانا یا پینا	پاکیزہ کلام سنے یا کہے ہدایت و تلقین کرے۔
فالودہ بنانا	محنت و مشقت میں پڑے نکتہ چین ہو۔
فالسہ کھانا	فائدہ حاصل ہو والدین یا بزرگوں سے فیضیاب ہو۔
فتنہ و فساد دیکھنا	رنج و بلا میں پڑے خلقت گمراہ ہو۔
فتنہ زائل ہوتے دیکھنا	اس مقام کے لوگوں کے ہدایت پانے کا موجب ہے۔
فقیر کو مانگتے دیکھنا	تنگدستی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
فقیر دیکھنا	مفلس و قلاش ہو فکر معاش ہو۔
فقیر سے کچھ لینا	باعث خرابی ہے رنج و غم میں مبتلاء ہو۔
فقیر خود کو بنا دیکھنا	لوگوں کی نظروں سے حقیر ہو فکر و اندیشہ ہو۔
فلالین کا کپڑا خریدنا	خوبصورت بیوی سے پیار محبت کرے۔
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو عزت پائے۔
فوج میں بھرتی ہونا	سفر طویل کرے فائدہ کم و بیش ہو۔
فوج کو لڑتے دیکھنا	رزق و دولت عام ہو خلقت با آرام ہو۔
فیروزہ پتھر دیکھنا	فتح و نصرت حاصل ہو مقصد بر آئے آرام و راحت پائے۔
فیروزہ اپنے پاس دیکھنا	صاحب توقیر با عزت ہو۔
فیروزہ گم ہونا	باعث تنزل ہے مفلس ہو اور عزت میں فرق آئے۔
فرزند پیدا ہونا	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے باعث پریشانی ہے۔
فرزند خوبصورت پانا	مال و دولت پائے غائب سے امداد ملے۔
فرزند گم ہو جانا	غربت کی علامت ہے مصیبت میں پھنسے پریشانی اٹھائے
فرش پر بستر بچھانا	عورت کی تلاش میں سرگرداں ہو۔

فرش پر بیٹھنا	عزت پائے، اگر عورت دیکھے تو راحت پائے
فرنی کھانا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
فرنی پکتی دیکھنا	کسی کے برخلاف منصوبہ بنائے۔
فرعون سے کچھ پانا	گمراہ ہو۔
فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو رنج کافور ہو۔
قاری خوش آواز دیکھنا	خوشی ہو اولاد اور دوستوں سے آرام ملے۔
قاری بدآواز دیکھنا	کوئی منحوس خبر سنے اولاد اور عزیزوں سے رنج پائے۔
قارون دیکھنا	روپیہ کی لالچ میں اندھا ہو دین سے گمراہی اختیار کرے۔
قاضی دیکھنا	عدل وانصاف پائے راحت حاصل ہو۔
قاضی اپنے آپ کو دیکھنا	اگر صاحب علم دیکھے تو مرتبہ بلند ہو۔
قالب آدمی کا دیکھنا	فکر وتردد میں پڑے یا خادم بے وفا پائے۔
قالین خریدنا	اگر بڑا خریدے تو عمر دراز ہو۔
قالین نیا خوشنما لینا	ترقی کاروبار کی علامت ہے بیوی مالدار ملے۔
قالین بیگانے پر بیٹھنا	کسی کا مال یا غلام چھیننے کی کوشش کرے بدنام ہو۔
قافلہ دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو بیرونی ممالک سے تجارت کرے۔
قافلہ گھر میں آتے دیکھنا	رُکے ہوئے تمام کام پورے ہوں راحت وآرام پائے۔
قافلہ میں شامل ہونا	موت آئے یا سفر دور کا اختیار کرے۔
قبر دیکھنا	قید خانہ سے تعبیر ہے باعث عبرت ہے توبہ کرے۔
قبر معروف دیکھنا	حصول مقصد ہو مشکلات سے نجات پائے۔
قبر کھودنا	تکلیف ومشکلات میں پڑے محنت ومشقت اٹھائے۔
قبر پر مٹی ڈالنا	بغیر توبہ کے مرے۔
قفل کھولنا	دین ودنیا کے کام بخیر وعافیت اختتام پذیر ہوں۔
قفل دیر سے کھلنا	کاموں میں مشکل پیدا ہو اگر کھلے تو ناکامی ہو۔
قلعہ دیکھنا	بڑے بڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔
قلعہ میں مقیم ہونا	دین میں ترقی ہو دولت مند باتوقیر ہو۔
قلعہ گرتا دیکھنا	خرابی اور ناکامی کا باعث ہے عزت وتوقیر میں فرق آئے۔
قلم ہاتھ میں دیکھنا	جج بیرسٹر یا آفیسر مقرر ہو۔
قلم سے لکھنا	علم حاصل کرے۔
قلم دان دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے بلند عہدہ پائے۔
قرآن مجید کی تلاوت کرنا	اللہ کا قرب حاصل ہو۔
گڑھا کھودنا	حیلہ ومکر سے مال حاصل کرے۔
گڑھے میں چھلانگ لگانا	مشکلات میں پڑے، یا لوگوں کو فریب دے۔
گڑھے سے نکلنا	مشکلات سے نجات پائے۔
گلاب کا پودا دیکھنا	تندرستی پائے، خاندان میں ترقی ہو۔
گلاب کے پھول دیکھنا	فرزند خوبصورت ہو، راحت وآرام پائے۔

گلاب کا پھول کسی سے لینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلاب کا پھول پاس دیکھنا	زندگی میں خوشحالی آئے گی۔
گلاب کا پھول کسی کو دینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلاب پاشی کرنا	شہرت، عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذی وقار بزرگ ہو۔
گلدستہ باندھنا	فتنہ وفساد کرے۔
گلدستہ ہاتھ میں دیکھنا	کسی خوشخبری سے بہرہ ور ہو، اور راحت نصیب ہو۔
گل قند کھانا	قبض کی علامت ہے۔
گل قند خریدنا	مال ودولت نصیب ہو، نعمت پائے، آرام وراحت حاصل ہو۔
گردآلود چہرہ دیکھنا	رنج والم پہنچے، تکلیف سے پریشان ہو۔
گردآلود ہوا دیکھنا	دل کی صفائی کا باعث ہے۔
گردن پر بوجھ دیکھنا	درستگی دین، اور درازعمر کی علامت ہے۔
گردن موٹی دیکھنا	امانت دار اور دیندار ہو، بزرگی حاصل ہو۔
گردن پتلی کوتاہ دیکھنا	بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔
گرم پانی پینا	بخار میں مبتلاء ہو، یا کسی اور بیماری میں پڑے۔
گرم پانی سے نہانا	اگر بیمار ہے تو صحت پائے، یا کسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔
گرنا اونچائی سے	عزت ومرتبہ میں کمی واقع ہو، عہدے سے معزول ہو۔
گرنا ٹھوکر سے	تنگ دستی وبیماری کا باعث ہے۔
گرنا راہ چلتے میں	دین سے بے بہرہ ہو۔
گروہ میں شامل ہونا	فتنہ وفساد میں شامل ہو، اگر اس سے علیحدہ ہو تو سلامتی پائے۔
گالی دینا	ذلت وخواری کا موجب ہے، حیران وپریشان ہو۔
گانا سننا، یا سنانا	بیہودگی بے حیائی بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔
گانا سازوں کے ساتھ سننا	رنج وغم میں مبتلا ہو، بے وجہ فکر واندیشہ میں پڑے۔
گاؤں دیکھنا	اگر گاؤں آباد دیکھے، تو فرحت وآرام پائے۔
گاؤں ویران دیکھنا	پریشانی پائے، کاروبار میں کمی آئے۔
گاؤں نامعلوم میں جانا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، اگر باہر نکلے تو رہائی پائے۔
گاؤزبان کھانا	جنگ وجدل سے تعبیر ہے، کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔
گائے فربہ دیکھنا	کام میں ترقی ہو، دولت رزق آسائش حاصل ہو۔
گائے کمزور دیکھنا	جتنی پتلی کمزور دیکھے، اسی قدر تنگدستی ہو۔
گائے زرد پتلی دیکھنا	بیمار وبیکار ہو، مصیبت میں لاچار ہو۔
گھوڑا دیکھنا	قدر ومنزلت اور دولت سونا چاندی پائے۔
گھوڑا سیاہ دیکھنا	صاحب ولایت یا سردار ہو، حاکم فرمانبردار ہو۔
گھوڑا ابلق دیکھنا	مشہور ہو، جرات وبہادری میں نامور ہو۔
گھوڑا سفید یا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا بزدل ونامرد ہو جائے۔
گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو، علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو۔
گھوڑی دیکھنا	بیوی ملے، جس قدر خوبصورت دیکھے، اسی قدر حسینہ عورت پائے۔

گھوڑی کا دودھ پینا	بادشاہی و مال کی بشارت ہے بیماری سے صحت پائے۔
گھی خریدنا یا کھانا	مال و نعمت پائے، مگر دل پریشان ہو۔
گھی فروخت کرنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال و دولت پائے۔
گیدڑ کا گوشت کھانا	مال حرام کھائے، بیماری اور تنگدستی ہو۔
گیند بلا کھیلنا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت و مرتبہ پائے۔
گوڈری پہننا	مرتبہ بلند پائے راہ ہدایت سے آشنا ہو۔
گور دیکھنا	دنیا سے نفرت اور دین کی طرف رغبت حاصل ہو۔
گور کشادہ صاف دیکھنا	آخرت اچھی ہو، صالح و بزرگ ہو مکان بنائے آرام پائے۔
گور تنگ و تاریک دیکھنا	غم واندوہ اور تکلیف میں مبتلاء ہو۔
گور میں اپنے آپ کو دیکھنا	عزیز و اقارب سے کنارہ کش ہو۔
گولی دوائی کی کھانا	اگر بیماری کی گولی کھائے تو صحت پائے۔
گوندھا آٹا گندم کا دیکھنا	تجارت یا کاروبار میں نفع حاصل ہو۔
گوندھنا میسن یا آٹا جو کا	ترقی، رزق اور مال حلال پائے، کام میں منفعت پائے۔
گونگا پن ہونا	حق بات سے کنارہ کرے دین سے گمراہ ہو۔
گونگا کسی کو دیکھنا	موجب تکلیف وذلت وخواری ہے، مصیبت آئے۔
گنا پانا، یا کھانا	مال و نعمت حاصل ہو، اگر گنے فروخت کرے، تو خیر و برکت پائے۔
گنوں کا رس نکالنا	مال تجارت میں نفع حاصل ہو، یا دین کی سمجھ عطاء ہو۔
گنوں کا رس پینا	منفعت سے راحت پائے یا دین میں بزرگ کامل ہو۔
گنبد دیکھنا	بلند بخت ہو، یا عورت نیک مشہور ملے، علم وحکمت پائے۔
گنبد میں بیٹھنا	عالی وقار ہو، قدر و منزلت پائے، یا بیوی پائے۔
گنبد شکستہ دیکھنا	تنزلی کا باعث
گینڈا کو مارنا	دشمن پر فتح ہو، مصیبت سے آزاد ہو۔
گیہوں کا آٹا دیکھنا	مال حلال پائے اور مشقت سے ہاتھ آئے۔
گیہوں کے خوشے دیکھنا	اگر سبز خوشے دیکھے، تو خوشحالی ہو، اگر خشک دیکھے تو قحط سالی ہو۔
گیہوں بھنے ہوئے کھانا	نعمت و دولت پائے، خوشحالی ہو۔
گدھی کا دودھ پینا	سمجھداری کی نشانی ہے، بیماری سے صحت پائے۔
گدھا کو دیکھنا	مال امانت یا مدفون شدہ چیز کھو جائے تکلیف اٹھائے۔
گدھے کو گھوڑا بنا دیکھنا	بادشاہ ہو، یا حاکم کا مال ملے، ذی جاہ وحشمت ہو۔
گدھے کو خچر بنا دیکھنا	سفر میں نفع ہو، مالداروں میں شامل ہو۔
گدھے کی آواز سننا	برے کاموں میں مبتلا ہو۔
گدھے کا پیشاب دیکھنا	مرض عظیم سے افاقہ ہو، مگر کسی کام میں بدنامی ہو۔
گل سرخ دیکھنا	اگر باغ میں دیکھے، تو فرزند پیدا ہو، یا عورت پاکیزہ ملے۔
گنج دیکھنا	علم و منفعت اور ولایت کی نشانی ہے، دولت لازوال پائے
گوشت پختہ دیکھنا	مال و دولت پائے، آرام وراحت ملے، کام میں برکت ہو۔
گھاس دیکھنا	خیر و برکت کی نشانی ہے باعث دفع پریشانی ہے۔

لشکر دیکھنا	رحمت خداوندی ہو باران رحمت ہو، آسودہ حال ہو جائے۔
لشکر کو لڑتے دیکھنا	مصائب وبلا سے خلاصی پائے۔ راحت و آرام ہو۔
لشکر غیر کو کافر دیکھنا	مصیبت وبلا میں پھنسے بیماری عام ہو۔
لشکر کا فتح پانا	بیماریوں سے نجات حاصل ہو قحط سالی دور ہو۔
لعل ٹوپی یا دستار میں دیکھنا	بادشاہ ہو، یا قوم کا سردار ہو، ذی وقار باعزت ہو۔
لعل ٹوٹنا یا گم جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے، عہدہ بادشاہی سے معذور ہو۔
لاٹھی دیکھنا	کسی کو دوست پائے۔ لاٹھی پر ٹیک لگائے تو امداد پائے۔
لاٹھی ہاتھ میں لینا	باعزت اور بزرگ ہو عہدہ یا سرداری پائے۔
لاٹھی لمبی مضبوط دیکھنا	دل کی مراد پوری ہو ارادہ مضبوط ہو۔
لباس سبز پہننا	کسی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو۔
لباس سفید پہننا	عزت و بزرگی پائے دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو۔
لباس زرد دیکھنا	بیماری کی نشانی ہے۔
لباس پاکیزہ پہننا	دین و دنیا کی دولت و بزرگی پائے۔
لباس سیاہ پہننا	منفعت و بزرگی حاصل ہو۔
لحاف اوڑھنا	اگر کنوارہ ہو تو شادی کرے۔
لحاف سرخ اوڑھنا	چالاک حسینہ سے شادی کرے اگر لحاف صاف ستھرا ہو تو بیمار ہو۔
لڑائی لڑنا	کسی مرض میں مبتلا ہو اگر غالب آئے تو مرض سے صحت پائے۔
لڑائی میں مغلوب ہونا	مرض یا مصیبت میں گرفتار ہو۔ دل آزار ہو۔
لڑائی شہر میں دیکھنا	وبا یا طاعون کی علامت ہے۔ ہلاکت کا اشارہ ہے۔
لڑتے بادشاہ کو دیکھنا	غلہ و مال میں زیادتی کی دلیل ہے۔
لڑکی حسینہ دیکھنا	نعمت وراحت پائے دولت و رزق ملے۔
لڑکی حسینہ گھر لانا	دولت بے اندازہ پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔
لڑکا چھوٹا دیکھنا	خوش خبری پائے فرزند سے سرفراز ہو رنج دور ہو۔
لڑکا اجنبی کمزور دیکھنا	بیماری وفتنہ فساد و تنگ دستی میں گرفتار ہو رنج وملال پائے۔
لڑکا آشنا دیکھنا	دشمن اور اندیشہ و غم کی نشانی ہے۔
لڑکا بالغ و حسین دیکھنا	بہتری حالی و زیادتی مال ہو۔ فکر و فاقہ سے آزاد رہے۔
لڑکا حیوان جیسا دیکھنا	دشمن قابو میں آئے۔ منفعت و کامیابی پائے۔
لسی مکھن والی پینا	نعمت پائے۔
لکڑی جوڑنا	اخوت و ہمدردی پیدا کرے اگر آرہ سے چیرتے دیکھے تو منافق ہو۔
لکڑی رندا لگانا	کاروبار کا میدان ہموار کرے، ہم پیشہ رقیبوں پر فتح یاب ہو۔
لکھنا کوئی چیز	اگر زیر مطلب لکھے تو مقصد حاصل ہو۔
لکھنا اور نہ سمجھنا	غم واندوہ کی نشانی ہے۔
لکھنا خط	جس کی طرف لکھے اس سے دولت پائے یا مقصد حاصل ہو۔
لکھائی قرآن پاک کی دیکھنا	موجب برکت و رحمت ہے رشد و ہدایت پائے بزرگی ملے۔
لوٹنا مال غنیمت کا	اگر لشکر اسلام کے ساتھ مال لوٹتے دیکھے تو دین کی دولت ہاتھ آئے۔

لٹانا گھر مالک کا	علم و حکمت سکھائے یا تندرستی پائے۔ اگر بے علم ہو تو سخاوت کرے۔
لوٹا، دھات کا دیکھنا	تانبے کا لوٹا دیکھے تو غلام پائے۔
لوح {تختی} دیکھنا	علم و حکمت اور دیانت و ذہانت پائے راہ راست پر چلے۔
لوح پر لکھنا	اگر لکھا ہوا پڑھ لے تو علامہ وقت یا سیاست دان ہو۔
لوح قرآنی دیکھنا	نیک ہونے کی نشانی ہے۔
لونگ خریدنا	رشد و ہدایت پائے یا لوگوں میں تعریف و توصیف سے مشہور ہو۔
لونگ کھانا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔ تکلیف پائے۔
لومڑی کو مارتے دیکھنا	دشمن مکار پر فتح یاب ہو، لومڑی کو حملہ آور دیکھے تو دھوکہ کھائے۔
لومڑی خریدتے دیکھنا	عیاری و مکاری، فریب کاری و دھوکا دہی سے مقصد کامیاب ہو۔
لاش دیکھنا	صحت و تندرستی کی علامت ہے۔ اگر بیمار دیکھے تو جلد ہی شفاء پائے۔
لیموں کھانا یا خریدنا	تکلیف و مصیبت پائے۔ کوئی پریشانی اٹھائے۔
لیموں دیکھنا	مرد عالم کی نشانی ہے باعث فرحت و کامرانی ہے۔
ہاتھا پائی کرنا	اگر دشمن کو مضبوطی سے پکڑے دیکھے تو حالات اپنے موافق پائے۔
ہاتھا پائی عورت سے کرنا	اگر غیر عورت ہو تو ذلیل و خوار ہو، اگر منکوحہ ہو تو لڑائی جھگڑا ہو۔
ہاتھی سفید دیکھنا	عزت و دولت پانے کا سبب ہے، فرزند نیک پائے۔
ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت و نعمت پائے یا خود سردار حکمران ہو۔
ہاتھی سیاہ خونخوار دیکھنا	آفت آئے یا ایسا فتنہ ہو جس سے لوگ خوفزدہ ہوں۔
ہار پھولوں کا پہننا	اپنی بیوی سے محبت و پیار کرے اور عیش و آرام پائے۔
ہار پھولوں کا پرونا	خوبصورت لڑکی سے شادی کرنے کی دلیل ہے۔
ہار موتیوں کا دیکھنا	فرزند و مال و دولت پائے، فرحت و راحت ہاتھ آئے۔
ہار ٹوٹنا یا گم ہونا	بیوی سے جدا ہونے کی نشانی ہے، باعث پریشانی ہے۔
ہدہد دیکھنا یا پکڑنا	امارت حاصل ہو، علم و حکمت اور منصب عہدہ پائے۔
ہدہد کی آواز سننا	خوشخبری پائے یا عورت حسینہ جمیلہ سے شادی کرے۔
ہدیہ پسندیدہ دیکھنا	عورت صاحب جمال ہو، یا فرزند با اقبال پیدا ہو، شہرت پائے
ہدیہ دیتے دیکھنا	اگر لینے والا بزرگ و مشہور ہو تو عزت دولت و آرام پائے۔
ہدیہ والدین کو دینا	خاندان کی آنکھوں میں ممتاز ہو، بزرگوں جیسی عزت پائے۔
ہل چلاتے دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے، رزق حلال و پاکیزہ ملے۔
ہنسنا کھلکھلا کر	غم و اندوہ سے تعبیر ہے، فکر و اندیشہ میں مبتلا ہو۔
ہنسنا اتنا کہ آنسو نکل پڑیں	غم و اندوہ سے جلد ہی نجات پائے، راحت و خوشی نصیب ہو۔
ہوا میں اڑنا	اگر آسمان کی طرف اڑتا دیکھے تو ناکامی و بیماری کا انتظار کرے

سورج گرہن اور چاند گرہن کے اوقات

اس سال 4 گرہن ہوں گے جن میں 2 سورج گرہن اور 2 چاند گرہن شامل ہیں

سورج گرہن (کسوف)

یہ گرہن 20 مارچ 2015ء، بروز جمعۃ المبارک کو لگے گا۔ یہ گرہن پاکستان کے کسی علاقے میں نہیں دکھائی دے گا۔ یہ گرہن رات 12 بج کر 40 منٹ پر شروع ہوگا جبکہ دن 4 بج کر 50 منٹ پر ختم ہوگا۔

یہ گرہن مکمل گرہن ہوگا اور اس گرہن کو شمالی افریقہ، شمالی ایشیا کے چند مقامات میں دیکھا جاسکے گا۔

چاند گرہن (خسوف)

یہ گرہن 4 اپریل 2015ء، بروز ہفتہ کو لگے گا۔ یہ گرہن دن 3 بج کر 15 منٹ پر شروع ہوگا جبکہ شام 6 بج کر 16 منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ گرہن جزوی ہوگا جو پاکستان میں نظر نہیں آئے گا۔ اس گرہن کو شمالی ایشیا، آسٹریلیا امریکہ کے بیشتر علاقوں میں دیکھا جائے گا۔

سورج گرہن (کسوف)

یہ گرہن 13 ستمبر 2015ء، بروز اتوار کو لگے گا۔ یہ گرہن صبح 9 بج کر 42 منٹ پر شروع ہوگا جبکہ دن 2 بج کر 6 منٹ پر ختم ہوگا۔

اس سورج گرہن کو بھارت اور جنوبی افریقہ کے اکثر مقامات میں دیکھا جائے گا جبکہ پاکستان کے چند مقامات پر اس گرہن کو جزوی طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

چاند گرہن (خسوف)

یہ گرہن 28 ستمبر 2015ء، بروز سوموار کو لگے گا۔ یہ گرہن 6 بج کر 42 منٹ پر شروع ہوگا جبکہ 9 بج کر 28 منٹ پر ختم ہوگا۔

اس گرہن کو امریکہ، یورپ، افریقہ، مغربی ایشیا کے چند مقامات میں دیکھا جائے گا۔ جبکہ پاکستان میں اس گرہن کے نظر آنے کے امکانات کم ہیں۔

نیا چاند دیکھنے کی مسنون دعائیں:...... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.“ (ترجمہ: اے اللہ! ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ نیا چاند طلوع فرما! (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔) ① حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہلال ملاحظہ فرماتے تو یہ دعا کرتے: ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ.“ (ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اے ہمارے مالک! ہم پر نیا چاند طلوع فرما، امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جو تجھے پسند ہے، (اے چاند!) ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔) ② اس سلسلے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا، اس وقت چاند طلوع ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے عائشہ! تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔“ ③

① سنن دارمی:۱۶۹۵، سنن ترمذی:۳۴۵۱ ② سنن دارمی:۱۶۹۴، عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنی:۶۴۰ ③ مسند احمد: ج۶ ص ۶۱، ۲۰۶، سنن ترمذی:۳۳۶۶

تاریخ ابن خلدون	8 جلدیں	علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدونؒ	4800/-
مقدمہ ابن خلدون		علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدونؒ	800/-
تاریخ ابن خلدون (اختصار کے ساتھ)		ترجمہ و تلخیص: انجم سلطان شہباز	1800/-
تاریخ طبری (تاریخ الامم والملوک)	7 جلدیں	علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری	4800/-
تاریخ ابن کثیر (البدایہ والنہایہ)	9 جلدیں	علامہ حافظ ابن کثیرؒ	5200/-
الکامل فی التاریخ (تاریخ ابن اثیر)	11 جلدیں	ابن الاثیر الجزریؒ (عربی بیروتی)	12000/-
تاریخ یعقوبی	2 جلدیں	ابویعقوب جعفر بن وہب ابن واضح	1050/-
تاریخ مسعودی (4 حصے)	2 جلدیں	ابوالحسن بن حسین بن علی المسعودی	1350/-
تاریخ ابن خلکان (7 حصے)	4 جلدیں	محمد بن ابراہیم بن خلکان قاضی	3100/-
طبقات ابن سعد	4 جلدیں	علامہ ابوعبداللہ محمد بن سعد بصری	2900/-
تاریخ اسلام	3 جلدیں	مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی	1200/-
تاریخ اسلام	2 جلدیں	مولانا شاہ معین الدین ندوی	800/-
اَلبلیکا (7 جلدوں پر مشتمل آدم علیہ السلام سے لیکر خاتم النبیین ﷺ تک دُنیا کی مکمل تاریخ)			4900/-
تاریخ اقوام عالم (جھانک پتھر سے لے کر ایٹم بم تک)		پروفیسر مرتضیٰ احمد خان میکش	700/-
تاریخ اسلام	2 جلدیں	پروفیسر مرتضیٰ احمد خان میکش	900/-
تاریخ اسلام (درسی)		مولانا سید محمد میاںؒ	180/-
تاریخ اسلام		سید امیر علی	300/-
تاریخ دعوت وعزیمت	6 جلدیں	مولانا سید ابوالحسن علی ندوی	2500/-
کاروانِ احرار (تاریخ آزادیٔ برصغیر)	8 جلدیں	جانباز مرزا	3000/-
تاریخ ملت	2 جلدیں	مفتی زین العابدین سجاد میرٹھی	1500/-
آبِ کوثر (عہد مغلیہ سے قبل اسلامی ہندو پاکستان کی مذہبی اور علمی تاریخ)		شیخ محمد اکرام	500/-
رودِ کوثر (عہد مغلیہ۔ اسلامی ہند و پاکستان کی مذہبی اور علمی تاریخ)		شیخ محمد اکرام	500/-
موجِ کوثر (مسلمانوں کی علمی تاریخ کا دورِ جدید۔ انیسویں صدی سے حال تک)		شیخ محمد اکرام	500/-
سخنورانِ ایران		پروفیسر خان قاضی فضل حق	500/-
الفہرست (مترجم: محمد اسحٰق بھٹی)		محمد بن اسحٰق ابن ندیم وراق	700/-
رُوحِ اسلام (سید امیر علی کی مشہور کتاب The Spirit of Islam کا ترجمہ)			500/-
فتوح الشام (صحابہ کرام کے جنگی معرکے)		ابوعبداللہ محمد بن عمر واقدی	600/-
سلطنتِ عثمانیہ (از: ڈاکٹر علی محمد الصلابی)		مترجم: محمد ظفر اقبال کلیار	450/-
تاریخ انقلابِ عرب (سرزمین عرب پر آنے والے انقلاب کی تاریخ) از: اخلاق احمد			450/-
تاریخ عرب		موسیو سیدیو فرانسیسی	400/-
تاریخ حرمین شریفین		علامہ الحاج عباس کرارہ مصری	350/-
تاریخ مکہ مکرمہ		مولانا عبدالمعبود صاحب	530/-
تاریخ مدینہ منورہ		مولانا عبدالمعبود صاحب	460/-
تاریخ مدینہ (جذب القلوب)		شیخ عبدالحق محدث دہلوی	300/-
اطلس القرآن (قرآنی مقامات، اقوام اور شخصیات)		دکتور شوقی ابوخلیل	1395/-
اطلس سیرت نبوی (مقامات، غزوات، قبائل وشخصیات)		دکتور شوقی ابوخلیل	1395/-
اطلس فتوحاتِ اسلامیہ (قدیم وجدید جغرافیائی نقشوں اور نادر تاریخی تصاویر سے مزین)			2495/-
زیارات وفضائل مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ		مولانا روح اللہ	1450/-
زیارتِ حرمین (ایک ہزار نایاب مقدس مقامات کی رنگین تصاویر اور مستند نعتیہ کلام)			1350/-
غزوات النبی ﷺ		امام برہان الدین حلبی رحمۃ اللہ علیہ	1000/-
ہندوپاک میں مسلم فرقوں کا انسائیکلوپیڈیا		نعیم اختر سندھو	500/-

تاریخ ارض القرآن (سرزمین عرب کا جغرافیہ، عرب اقوام وقبائل) از: سید سلیمان ندویؒ			780/-
73 فرقوں کے تاریخی حقائق		نجم الغنی رامپوری	400/-
سید احمد شہیدؒ اور ان کی تحریک مجاہدین		ڈاکٹر صادق حسین	1000/-
سید احمد شہیدؒ		مولانا غلام رسول مہر	1080/-
سرگزشت مجاہدین		مولانا غلام رسول مہر	800/-
جماعت مجاہدین		مولانا غلام رسول مہر	500/-
1857 مجموعہ خواجہ حسن نظامی		خواجہ حسن نظامی	1200/-
کالا پانی: تواریخ عجیب		مولانا محمد جعفر تھانیسری	200/-
تاریخ ہندوستان	5 جلدیں		9000/-
تاریخ فرشتہ (ہندوستان کی مکمل تاریخ)	2 جلد	محمد قاسم فرشتہ	1500/-
مغلیہ دورِ حکومت	2 جلدیں	اختر فتح پوری	1050/-
تاریخ سندھ	3 جلدیں	اعجاز الحق قدوسی	1200/-
تاریخ شاہی		احمد یادگار / مترجم: سید نذیر نیازی	250/-
تاریخ مبارک شاہی (انعام یافتہ)		یحییٰ بن احمد سرہندی	250/-
تاریخ فیروز شاہی		ضیاء الدین برنی	450/-
تاریخ خان جہانی ومخزن افغانی		خواجہ نعمت اللہ ہروی	380/-
بلوغ الارب (محمود شکری آلوسی)	4 جلدیں	مترجم: ڈاکٹر پیر محمد حسن	1600/-
طبقاتِ ناصری	2 جلدیں	ابوعمرو منہاج الدین منہاج سراج	700/-
طبقاتِ اکبری	3 جلدیں	خواجہ نظام الدین احمد	750/-
مآثر الامرا	3 جلدیں	صمصام الدولہ شاہنواز خان	1000/-
خلیفہ ہارون الرشید		راجہ طارق محمود نعمانی	480/-
شیرِ خوارزم (سلطان جلال الدین خوارزم شاہ)		مولانا محمد اسماعیل ریحان	800/-
تاریخ کی تاریخ (الاعلان بالتوبیخ)		شمس الدین عبدالرحمٰن سخاوی	300/-
الاخبار الطوال		ابوحنیفہ احمد بن داؤد دینوری	400/-
سلجوق نامہ (مترجم: محمد زکریا مائل)		علامہ یحییٰ بن محمد المعروف ابن بی بی	200/-
خلاصۃ التواریخ		سبحان رائے بٹالوی	200/-
فتوح البلدان		احمد بن یحییٰ شہیر بلاذری	700/-
جنوبی ایشیاء کے مسلم حکمران		تحسین زہرا	400/-
پاکستان کے حکمران (باتصویر)		حفیظ گوہر	800/-
مسلمانوں کے عروج وزوال کی داستان		علامہ عبدالوحید خان	600/-
قوموں کا عروج وزوال اُردو ترجمہ الملل والنحل		ابومحمد علی بن احمد بن حزم الاندلسیؒ	1000/-
كتاب الملل والنحل		محمد بن الکریم بن ابوبکر احمد الشہرستانیؒ	350/-
تاریخ اسماعیلیہ (از آغاز تا اختتام)		علاء الدین عطا ملک الجوینی	200/-
خوارج ایک مطالعہ (مسلمانوں میں انتہا پسندی کا آغاز)		ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر	400/-
تاریخ اندلس (مسلمانوں کی عظمت رفتہ کا حال)		مولانا ریاست علی ندوی	600/-
خلافتِ اندلس (آٹھ سو سالہ حکومت ....)		نواب ذوالقدر جنگ بہادر	700/-
مردانِ عرب		علامہ عبدالستار ہمدانی	500/-
المامون (عباسی خاندان کے خلیفہ مامون الرشید کی سیرت)		شمس العلماء علامہ شبلی نعمانیؒ	180/-
سفرنامہ ابن بطوطہ		مولوی محمد حسین ایم اے	500/-
شاہراہِ مکہ (The Road to Makkah کا اُردو ترجمہ) از: محمد اسد			500/-
اسلامی ریاست کی تشکیل جدید		محمد اسد کے افکار کا تنقیدی مطالعہ	1000/-

پیارے بچوں کے پیارے اسلامی نام

نام	انگلش	معنی	زبان
احد	Ahed	ایک، اکیلا، تنہا	عربی
احسان	Ehsan	نیکی، بھلائی، اچھا سلوک، نیک برتاؤ	اردو
اعظم	Aazam	بہت بڑا	عربی
افتخار	Iftikhar	فخر کرنا	عربی
افروز	Afrowz	روشن کرنے والا	عربی
افسر	Afsar	سردار، تاج، عہدیدار	فارسی
انجم	Anjum	نجم کی جمع، ستارے	عربی
اُنس	Uns	محبت، پیار	فارسی
انصار	Ansaar	ناصر کی جمع، مددگار	عربی
انصر	Ansar	مدد کرنے والا	عربی
انعام	Ina'am	ہدیہ دینا، تحفہ دینا	عربی
اویس	Awais	عاشق رسول ﷺ کا اسم گرامی	عربی
ایوب	Ayub	ایک پیغمبر علیہ السلام کا اسم گرامی	عربی
بسم اللہ	Bismillah	اللہ تعالیٰ کے نام سے	عربی
بختاور	Bakhtawar	خوش قسمت، مقدر والا	عربی
بابر	Babar	شیر، عظیم	اردو
پرویز	Pervaiz	پاکستانی جنرل و صدر کا نام	فارسی
تابش	Tabish	حرارت، روشنی، چمک	فارسی
توقیر	Tauqeer	عزت	اردو
ثناء	Sana	تعریف، توصیف	عربی
ثانیہ	Sania	لمحہ، آن واحد	فارسی
ثوبیہ	Sobia	لباس والی، رسول اللہ ﷺ کو کئی ماہ تک دودھ پلانے کا شرف حاصل کرنے والی صحابی عورت	عربی
جمشید	Jamsaad	فارس کے ایک بادشاہ کا نام، فارس پر اسکی حکومت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آٹھ سو سال پہلے قائم تھی	فارسی
جلالی	Jalali	جلال والا، رعب و دبدبہ، شان والا	عربی
چوہان	Chohan	سورج	اردو
حریمہ	Harima	وہ پسندیدہ چیز جو حاصل نہ ہو سکے	عربی
حلیمہ	Haleema	رسول اللہ ﷺ کی دائی کا اسم گرامی	عربی
حمیدہ	Hamida	تعریف کی گئی	عربی
حمیرا	Humaira	سرخ بالوں والی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا لقب	عربی
حنا	Hina	مہندی کی پتی	عربی
حوریہ	Hooria	حور جیسی	عربی
حور	Hoor	بہت زیادہ خوبصورت	عربی
خالد	Khalid	داخل ہونے والا	اردو
خورشیدہ	Khurshida	آفتاب، سورج، شمس	فارسی
دادبخش	Dadbakhsh	منصف، عادل، انصاف کرنے والا	اردو
دلنواز	Dilnawaz	من پسند، دل کو بھانے والی	فارسی
ذوہیب	Zohaib	سونے کا سنہرا، گولڈن	اردو
ذاکرہ	Zakira	ذکر کرنے والی	عربی
روہینہ	Rohena	فولاد، آہن، لوہا	عربی
رمیلہ	Rumela	سجانے والی، آراستہ کرنے والی	عربی
رقیمہ	Rukeema	چٹھی، خط، تحریر کی ہوئی چیز، رقعہ	عربی
رمیشہ	Remisa	خوبصورت پھولوں کا گلدستہ	عربی
رفیعہ	Rafia	اونچی، بلند و بالا	عربی
رفیقہ	Rafiqa	ساتھی، دوست، ہمراہی، حبیبہ	عربی
رخشندہ	Rakhshinda	چمکیلا، روشن	فارسی
رسمین	Rasmeen	علامت، خاکہ	عربی
ریحانہ	Rehana	خوشبو	فارسی
زکریا	Zakariyya	جسے اللہ تعالیٰ یاد رکھے	عربی
زینت	Zeenat	آراستہ و پیراستہ، زیب و زینت، آرائش	عربی
سُدیس	Sudais	عقل مند، امام کعبہ کا نام	عربی
سرحان	Sarhaan	شیر	عربی
سلامت	Salamat	سادگی، آسانی، روانی	عربی
سلیم	Saleem	نیک، تندرست، کامل، درست	عربی
سلام	Salaam	سلامتی، تسلیم، آداب	عربی
سعادت	Sa'adat	نیک بختی، خوش بختی، اقبال مندی	عربی
شریم	Shuraim	میٹھاس کی جمع، امام کعبہ کا نام	عربی
شوکت	Shaukat	شان، رعب، دبدبہ، جاہ	اردو
شرمیلہ	Sharmela	شرم والی، حیادار، شرمیلی	اردو
صمصام	Samsam	تیز تلوار، تیز، شمشیر	عربی

صفوان	Safwan	انتہائی، چمکیلا، پتھر	عربی
صدف	Sadaf	سیپ، سیپی	عربی
ضمیر	Zameer	دل، قالب	عربی
ضفیرہ	Zafeera	بالوں کا جوڑا	عربی
طفیل	Tufail	وسیلہ، ذریعہ	عربی
طلعت	Tala't	دیدار، نظارہ، چہرہ	عربی
طبیبہ	Tabeeba	معالجہ، شفا دینے والی	عربی
ظہیر	Zaheer	دوست، رفیق، معین، مددگار	عربی
ظل ہما	Zil-e-Huma	ہما کا سایہ، خوش قسمت	عربی
عاطف	Atif	عنایت کرنیوالا شفیق، مہربانی کرنیوالا	عربی
عدنان	Adnan	بہشت میں رہنے والا، جنت میں رہنے والا	اردو
عرفان	Irfan	پہچان، شناخت، معرفت	عربی
عظمیٰ	Uzma	بزرگ عورت، برگزیدہ	عربی
عروج	Urooj	اونچائی، بلندی، بالائی، ترقی	عربی
غفار	Ghaffar	گناہوں کو معاف کرنے والا	عربی
غزالہ	Ghazala	ہرنی، محبوبہ	عربی
فہد	Fahad	چیتا، تیندوا	عربی
فرحان	Farhan	سرور، خوشی	اردو
فاخرہ	Fakhira	جیتنے والی	اردو
فہمیدہ	Fehmeeda	عقل مند، سمجھدار	اردو
قصیر	Qaseer	چھوٹے قد والا	اردو
قاسم	Qasam	تقسیم کرنے والا، بانٹنے والا	عربی
قرۃ العین	Qurat-ul-Ain	آنکھوں کی ٹھنڈک، آنکھوں کی روشنی	عربی
کامران	Kamran	کامیاب، فاتح	اردو
کنول	Kanwal	ایک پانی کا پھول	اردو
گوندل	Gondal	روشنی	فارسی
گلزار	Gulzar	گلشن، چمن، باغ	فارسی
لاریب	Laraib	جھوٹا کا نہ ہونا	عربی
لبنیٰ	Lubna	دودھ جیسی رنگت والی	اردو
مطلوب	Matloob	مانگا ہوا، محبوب	اردو
منظور	Manzoor	قبول، تسلیم کیا ہوا	اردو
مدثر	Muddsar	کمبل پوش	عربی
مریم	Maryam	کنواری، پاکیزہ	عربی
نبیل	Nabeel	نیک، معزز، شریف	اردو
نصیر	Naseer	مددگار، حمایتی	اردو
ناہید	Naheed	ستارہ زہرہ	فارسی

نادرہ	Nadria	انوکھی، نرالی	عربی
نرگس	Nargess	پھول کا نام	فارسی
نفیسہ	Nafissa	اعلیٰ عمدہ، اچھی، پاک صاف	عربی
نجمہ	Najma	ستارہ	عربی
نرما	Nirma	نرم کپڑا، روئی کا پودا	اردو
نبیلہ	Nabeela	خوبصورت، حسین وجمیل، سمجھدار	عربی
نمیرہ	Nameera	پاک دامن خاتون، خوش ذائقہ پانی	عربی
نوشا	Nosha	پُرمسرت، مسرور، خوش وخرم	فارسی
نورالعین	Noor-ul-Ain	آنکھ کی چمک، آنکھ کی روشنی	فارسی
نیلی	Neeli	نیلی آنکھوں والی	فارسی
نورین	Noureen	قابل تعظیم، قابل عزت	فارسی
نویدہ	Naveeda	خوشخبری دی ہوئی، بشارت دی ہوئی	فارسی
نورجہاں	Noor Jahan	دنیا کا نور، جہاں کی روشنی	فارسی
واسف	Wasif	عمدہ، اصیل	اردو
وجاہت	Wajahat	خوبصورتی، مردانہ حسن	اردو
وجیہہ	Wajeeh	خوبصورت	اردو
ہاشم	Hashim	روٹی کے ٹکڑے کرنے والا	عربی
ہارون	Haroon	پاسبان	عربی
ہانیہ	Hania	خوش	عربی
یامین	Yameen	داہنا ہاتھ، امین	عربی
یاسر	Yasir	مددگار	اردو
یاسمین	Yasmin	چنبیلی	اردو

(مرتب: سیّد ذیشان نظامی، ماخوذ: اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا)

آپ کا یہ سال 2015ء کیسا رہے گا؟

نجوم (Astrology) صدیوں پرانا ایک علم ہے۔ اجرام ونقاط فلکی (گرہوں) بشمول کواکب کی بروج اور بیوت میں حالت وحرکات کا مطالعہ اور ان سے پیش گوئی کیلئے ممکنہ نتائج کا استخراج ہے۔ نجوم کا تعلق تاریخ انسانی کے قدیم ترین علوم سے ہے۔ یہ علم صدیوں تک علم ہیئت، طب، ریاضی اور فلسفہ کا لازمی جز رہا ہے اور دنیا کے جید فلاسفر، حکیم، شاعر اور سائنسدان اسکے طالب علم رہے ہیں۔ نجوم سے ستاروں کی چال اور دیگر طریقوں سے مستقبل کے بارے میں کچھ اندازے لگائے جاسکتے ہیں۔ اسکو سو فیصد درست ماننا بھی صحیح نہیں۔ بہت سے اندازے درست ہوجاتے ہیں اور اسکے برعکس بھی۔ آنے والے وقت کے بارے مکمل طور پر اللہ رب العزت کے سوا کوئی بھی مکمل آگاہی نہیں رکھتا۔

برج حمل سیارہ مریخ ♈ (ARIES)

پیدائش	21مارچ تا 20اپریل	حروف	الف، ع، ل، ی
عدد	۹	دن	منگل
موافق بروج	اسد، قوس	ناموافق برج	میزان، سرطان، جدی
نگینہ	مرجان، اوپل، عقیق یمنی، ہیرا، یاقوت	بیماریاں	تیز بخار، عصابی تناؤ، دردشقیقہ، دردسرالسر
نشان ومزاج	مینڈھا، آتشی	رنگ	سرخ، سبز، گلابی

برج حمل کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج حمل کے حامل افراد محقق، موجد اور انجینئر کی حیثیت سے بڑے کامیاب رہتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد ہر وقت سرگرم عمل رہنے میں ایک روحانی لذت محسوس کرتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد جب رحم دلی کے موڈ میں ہوتے ہیں تو ان کے مزاج کے اندر چھپی ہوئی مہربانیاں ان کے سخت مزاج پر غالب آجاتی ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد عام طور پر مضبوط و توانا تن و توش کے اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے دوسروں کے نقصانات کی پروا نہیں کرتے۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد عام طور پر کم عمری میں ہی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوجاتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد نہ تو کسی کی زیادتی جلد معاف کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کی طرف سے کی گئی بے عزتی درگزر کرتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنے وقار کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اپنی سطح سے نیچے آنا پسند نہیں کرتے۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد خود مختار ہوکر کام کرنا پسند کرتے ہیں اور اس میں اکثر کامیاب رہتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد کی قوت برداشت جواب دے دے تو یہ طوفان کی طرح پھٹ پڑتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد غصے کی حالت میں بڑے سخت گیر اور جابر دکھائی دیتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد اپنے عقائد نظریات اور تصورات پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور ان کے دفاع کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد حیرت انگیز صفات کے مالک ہوتے ہیں بعض اوقات بغیر سوچے سمجھے کسی کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد زندگی کو اس انداز میں سمجھتے ہیں کہ دوسرے افراد اس پہلو پر بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد تخریبی امور سے سخت نفرت کرتے ہیں مگر بعض اوقات اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد مذہبی اعتبار سے سخت ہوتے ہیں۔ عقائد کے اعتبار سے ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے۔ ☆ برج حمل کے حامل افراد اگر محبت کرنے پر آجائیں تو اپنے محبوب پر سب کچھ نچھاور کردیتے ہیں۔ رومانس کے معاملے میں ان کے جذبات بہت گرم جوش ہوتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں جائیداد کی خرید و فروخت سے کثیر فائدہ میسر آسکتا ہے۔ کاروبار وسعت اختیار کرے گا۔ مالی پوزیشن مستحکم سے مستحکم تر ہوجائے گی۔ پرانے منصوبے بہتر ثابت ہوں گے شریک حیات کی صحت متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔

اولاد سے وابستہ خوشیاں نصیب ہوں گی ایسے افراد جو 25 سال کی اپنی سلور جوبلی منا چکے ہیں ان کے لئے اچھا رشتہ میسر آئے گا اور مناسب جگہ نسبت طے پا جائے گی گھریلو ماحول قدرے خوشگوار رہے گا۔ طلبا اپنی نصابی سرگرمیوں میں دلچسپی لیں گے میٹرک میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کو من پسند کالج میں داخلہ مل جائے گا۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں فکر معاش کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا اور طبیعت میں لالچی پن آئے گا اس کی بڑی وجہ شدید مہنگائی اور ضروریات زندگی کی خواہش میں اضافہ ہوگا۔ اس ماہ کی 16 تاریخ سے اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں اچانک آپ کی صحت بگڑ سکتی ہے۔ اس ماہ اپنے آپ کو منوانے کے مواقع ملیں گے۔ لیکن دوران گفتگو ناپسندیدہ باتوں سے پرہیز کریں۔ کھانے کے معاملات میں احتیاط کریں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آنے والے دنوں اور مالی وسائل کا جائزہ لینے کے لئے موزوں وقت ہے پس جمع کی ہوئی رقم کو نہ چھیڑیں کسی دوسرے کی مداخلت قبول نہ کریں۔ محض افواہوں اور گپیں مارنے والوں پر بھروسہ نہ کریں۔ پہلے اپنے سامنے جو موجود لوگوں کے متعلق حقائق ہیں ان کو معلوم کریں، اور پھر ان کے متعلق کوئی حتمی رائے قائم کریں۔ بصورت دیگر نقصان کا اندیشہ ہے۔ اپنی تخلیقی صلاحیتوں پر بھروسہ رکھیں۔ محنت کریں لیکن اس کے ساتھ ساتھ تفریح کے لئے بھی وقت نکالیں اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں۔ دوسروں سے تعاون کریں۔ مخلص لوگوں سے مشورہ کرنے میں آپ ہی کی بھلائی ہے۔ اور آنے والے ایام کے لئے اپنی رقم بچا کر رکھیں۔ کفایت شعاری، فضول خرچی سے بہتر ہوتی ہے۔ نئے منصوبے کے لئے اگلا یا اس سے اگلا مہینہ موزوں رہے گا۔ کام کے ساتھ ساتھ تفریح کا بھی خیال رکھیں۔ کاروباری کوئی نیا کام آزمائیں۔ اس سے آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 2-7-10-12-13-27-28 ہیں۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی بھرپور توجہ گھر اور دکان کی صفائی، ستھرائی، آرائش و زیبائش پر رہے گی۔ اس ماہ میں دوسروں کے ساتھ قدم ملا کر چلنے میں آپ کا فائدہ ہے۔ بلکہ دونوں پارٹیوں کا فائدہ باہمی تعاون میں ہے آرام کریں، اس طرح آپ بہتر فیصلہ کر سکیں گے۔ منگنی یا شادی میں رکاوٹ ہوگی۔ اندرون بیرون ملک سفر اور مشترکہ کاروباری اسکیموں سے نفع ہوگا۔ گھریلو ماحول غیر تسلی بخش رہے گا۔ نئی پیش قدمی کے لئے 2-5-10-11-19-24-29 تاریخوں سے انتخاب کریں۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی ناگہانی آفت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اللہ کے حضور گڑ گڑا کر اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی مانگیں کسی بزرگ یا روحانی شخصیت سے صدقہ تجویز کروائیں اور پہلی فرصت میں ادا کر دیں۔ گھریلو ماحول پر سکون رہے گا کاروبار میں مندے کار جحان غالب رہے گا۔ اس ماہ میں سماجی تعلقات کو حد سے زیادہ اہمیت مت دیجئے۔ اگر آپ دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں گے تو جواب میں وہ اس سے بڑھ کر آپ کے ساتھ بھلائی کریں گے یہ ماہ آپ کیلئے نہایت ہنگامہ خیز ثابت ہوگا۔ البتہ اخراجات پر کنٹرول کر لینے سے آپ بے شمار مسائل اور پریشانیوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ ایسے افراد جو 2014ء کی پہلی سہ ماہی میں شادی کے بندھن میں بندھ گئے تھے خدا انہیں اولاد کی خوشی سے نوازے گا۔ نیز اس ماہ میں ازدواجی معاملات کے لحاظ سے اچھا وقت نہیں ہوگا۔ البتہ زندگی کے دوسرے معاملات میں بہتری ہوگی۔ اس ماہ میں کوئی ایسا مسئلہ جسے آپ اب تک ٹالتے آئے ہیں، اب اسے حل کرنے کا وقت آ گیا ہے اس کے لئے خاص کوشش کی ضرورت ہے نتائج آپ کو حیران کر دیں گے۔ معاشرتی اور سیاسی کاموں سوشل ورک، فلاح و بہبود جیسے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ خاندان کے بڑے بزرگ کی مداخلت سے رشتہ منگنی، نکاح کا موقع میسر آ سکتا ہے۔ جنس مخالف کی وجہ سے عزت اور وقار پر حرف آ سکتا ہے لہٰذا احتیاط کریں۔ اس ماہ میں نیا کاروبار کرنے کے لئے ان تاریخوں 3-7-15-17-20-23-27-30 سے انتخاب کریں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں گھریلو حالات قدرے بہتر رہیں گے آپ کے اہل خانہ آپ سے کچھ ناراض دکھائی دیں گے کیونکہ آپ ان پر بالکل توجہ نہیں دے رہے لہٰذا گھر والوں اور بزرگوں کو خوش رکھنے کے لئے اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت ضرور نکالیں۔ بزرگوں کی خدمت کرنے سے ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ راضی ہوتے ہیں۔ اس ماہ میں اپنے اثر و رسوخ سے ضرورت مندوں کی مدد کریں ہر ایک سے پرخلوص رہیے اور موقع سے فائدہ اٹھائیے۔ سخت محنت کی کمائی ضائع نہ کریں۔ کاروبار میں سابقہ پوزیشن برقرار رہے گی۔ کوئی چھوٹا مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ لیکن پریشان کن کوئی بات نہ ہوگی۔ مالکان اپنے ورکرز کی کارکردگی سے مطمئن دکھائی دیں گے۔ نئی ملازمت کے لئے سرگرداں سنبلہ حضرات کو ملازمت مل جائے گی۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اگرچہ اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ آپکو نئے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن یہ ماہ حکمت عملی سے بھرپور ہوگا اس ماہ زیادہ تر معمول کے کاموں میں مشغولیت رہے گی۔ آپ محسوس کریں گے کہ لوگ جارحانہ رویہ اپنائیں گے گھر کا ماحول آپ کے موڈ کو بہتر بنانے میں زیادہ معاون ثابت نہ ہوگا۔ آپ اس الجھن کا شکار ہوں گے کہ اہل خانہ کو وقت دے کر ان کی ناراضگی دور کریں یا دوستوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ اس ماہ شدید سر درد ہونے کا اندیشہ ہے جو کہ جلدی دور نہ ہو سکے گا۔ ایک کاروباری معاملہ جو کہ گزشتہ ماہ سے دردسر بنا ہوا تھا وہ تسلی بخش نتیجے پر پہنچ جائے گا اور آپ سکون کا سانس لیں گے۔ اس ماہ میں آپ

شادی، تفریح یا آرام کے آرزومند ہیں تو اس کیلئے بڑا ہی مناسب اور مناسب وقت ہے۔ نئے دوست ضرور بنائیں مگر پرانے دوستوں کو بھی یاد رکھئے۔ اس ماہ دور دراز کے لوگوں سے معاملات طے کرنا مفید ثابت ہوگا۔ آپ کے بعض متعلقین آپ کی حالیہ کامیابی سے کسی حد تک حسد کریں گے آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ مستقبل کے منصوبے انکے سامنے بیان نہ کریں۔ گھر پر گزشتہ ماہ کی پریشانی ختم ہو جائے گی اور ہم آہنگی کی فضا ہموار ہوگی۔ آپکا جیون ساتھی آپ سے تجدید رفاقت کا شدید اظہار کرسکتا ہے۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ اپنے نجی امور پر توجہ دینے کا ہے اپنے آپ پر بھی توجہ دیں اور تفریح سے جی بہلائیں اپنے تمام ضروریات کا جائزہ لے کر انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اب آپ رومانس، تفریح یا آرام کے آرزومند ہیں تو اس کے لئے بڑا ہی مناسب اور موزوں وقت ہے۔ سننے ہی میں سیکھنے کا راز پوشیدہ ہے۔ اس ماہ میں آپ کو چاہیے کہ آرام کریں۔ ایک بڑی کامیابی متوقع ہے۔ ضرورت سے زیادہ کوئی شے نہ خریدیں۔ حتیٰ کہ دکان کا مال وغیرہ بھی یہ سامان پھر بھی خریدا جاسکتا ہے۔ کچھ وقت کی تنہائی آپ کے اندر نئی روح پھونک سکتی ہے۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 2-6-8-12-19-21-20-23-27 ہیں۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں مختلف معاملات میں سنجیدگی سے سوچنے کا موقع ملے گا آزاد خیالی اور مغرور مزاجی کو کنٹرول کرنا ہوگا۔ اس ماہ میں ہوشیاری سے کام لیجئے۔ مفادات میں تصادم آپ کے لئے مالی اعتبار سے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ آخری فیصلہ ابھی باقی ہے۔ خاص طور پر مالی معاملات کو بہتر طریقے سے کنٹرول کرنا ہوگا۔ علوم مخفی میں رجحان ہوگا اور ان معاملات میں کامیابی ہوسکتی ہے اسکے لئے آپ کسی بھی سمجھدار سے رجوع کر سکتے ہیں۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 1-5-7-12-1815-20-24-26 ہیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں گھر والوں کے ساتھ پیار محبت بڑھے گا۔ والدہ کے ساتھ اور بڑی عمر کے افراد کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں گے۔ لوگوں کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التوا آئے گا۔ اس ماہ میں اپنے پرانے رفقائے کار کے ساتھ تعلقات میں محتاط رہیں ایسے رفقائے کار سے بحث کا کوئی فائدہ نہیں جن کا بلڈ پریشر عام طور پر ہائی رہتا ہو۔ قابل اعتماد مالی اداروں پر بھروسہ کریں۔ لوگوں کے ساتھ گفتگو کے دوران تلخ کلامی ہوسکتی ہے لہٰذا احتیاط کریں۔ اندرون ملک سفری معاملات میں کامیابی کا چانس ملے گا۔ اس ماہ کی اچھی تاریخیں 3-11-17-19-24-28 ہیں۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ سفر لطف کی بجائے تھکاوٹ کا باعث بنے گا چنانچہ آپ کے لئے مشورہ ہے کہ کسی بھی پلیٹ فارم پر ضرورت سے زیادہ وقت اور پیسہ نہ صرف کریں کیونکہ حالات موافق نہیں ہیں۔ شوقیہ اور پیشہ ور کھلاڑیوں کو ورزش کی کثرت کے باعث پٹھوں کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ اعتدال سے کام لیں اور اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں اگر آپ تھکن اور بوریت سے دوچار ہوں تو پریشان نہ ہوں بلکہ غذا اور آرام کا پروگرام ترتیب دیں اور اس پر سختی سے عملدرآمد کریں۔ اس ماہ اپنے منصوبوں میں کسی قسم کا ردوبدل نہ کریں اور نہ ہی فضول بحث مباحثے میں الجھیں کیونکہ اس طرح لوگ آپ کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ گزشتہ ماہ آپ کو دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے جو دست تعاون مہیا تھا، اس ماہ وہ ہاتھ کھینچ لیا جائے گا اور آپ کو خود انحصاری سے کام لینا ہوگا گھر میں چھوٹی موٹی توڑ پھوڑ ہوسکتی ہے۔ جس کی مرمت کے لئے آپ کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑے گا۔ اپنی منگیتر کے ساتھ گہرائی کے ساتھ گفتگو آپ کے مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اس ماہ آپ نئے تعلقات استوار کرنے کے ساتھ ساتھ پرانے واقف کاروں سے بہتر تعلقات قائم رہیں گے۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

برج حمل کے حامل افراد کی مالیاتی زندگی اس ماہ چھوٹی موٹی رکاوٹوں کا شکار رہے گی آمدنی بند نہیں ہوگی مگر کچھ تاخیر ہوسکتی ہے۔ اس میں شاید آپ کا ہی بھلا ہوگا اہم خرید وفروخت اور سرمایہ کاری نہ کریں ان معاملات میں سوچ بچار اور تحقیق کریں لیکن اگلے ماہ سے پہلے حتمی فیصلہ مت کریں۔ مصروفیات کم کردیں۔ ملازمت میں تبدیلی کے قوی امکانات نظر آرہے ہیں۔ صحت بنیادی طور پر خوشگوار رہے گی۔ اس ماہ میں سودمند اور بہتر نتائج کا دارومدار فوری اقدام پر ہے اپنے تمام منصوبے پر عمل درآمد سے پہلے اپنے خیرخواہوں سے مشورہ ضرور حاصل کریں۔ بیرون ملک سفر مناسب نہیں ہے لیکن اگر سفر بہت اہم ہو تو پھر اگلے ماہ تک ملتوی کر دیں یا کم از کم ابتدائی دس دن تک لازمی ملتوی کردیں۔

برج ثور سیارہ زہرہ ♉ (TAURUS)

پیدائش	21 اپریل تا 20 مئی	حروف	ب ، و
عدد	6	دن	جمعۃ المبارک
موافق بروج	سنبلہ ، جدی	ناموافق برج	اسد ، عقرب ، دلو
نگینہ	فیروزہ، زمرد، مرجان، عقیق، الماس	بیماریاں	تولیدی مسائل، زخم کے نشان، اعصابی تناؤ
نشان ومزاج	بیل ، خاکی	رنگ	زرد، نارنجی، ہلکا نیلا

برج ثور کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج ثور کے حامل افراد اپنے گھرانے سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ یہ فطرتاً گھر بنانے والے ہوتے ہیں۔ انہیں اپنے افراد خانہ سے غیر معمولی لگاؤ ہوتا ہے۔ اور یہ گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرنے کیلئے ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کسی قدر نسوانی فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور عام خواتین کی طرح نرم مزاجی اور رومان ان کی فطرت میں داخل ہوتا ہے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد فنون لطیفہ میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔ موسیقی مجسمہ سازی اور مصوری ان کے لئے موزوں شعبے ہوتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کو اپنی ابتدائی زندگی میں بڑے نشیب و فراز دیکھنے پڑتے ہیں جن سے صحیح سلامت گزر جانے کے لئے انہیں سخت محنت اور آزمائش دیکھنی پڑتی ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد بہت جذباتی ہوتے ہیں اور اپنے آپ سے کم مرتبہ لوگوں کے لئے گہری ہمدردی رکھتے ہیں۔ ان کی اس نرم دلی اور ہمدردانہ مزاج کے باعث دوسرے لوگ بعض دفعہ انہیں بیوقوف بنانے اور ناجائز مراعات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اجنبی یا ناقابل اعتماد افراد کے ساتھ کھل کر بات چیت نہیں کرتے اور سسرالی رشتہ داروں پر تو وہ کسی بھی حالت میں اعتماد کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد چونکہ دور اندیش ہوتے ہیں اسی لئے اپنی زندگی شریفانہ طریقہ پر گزارنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ان افراد کے جسم کا کمزور ترین عضو ان کا معدہ ہوتا ہے۔ وہ متعدی امراض میں بہت جلد گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں اعصابی مرض بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد اپنے خاندان کی روایات اور رسم و رواج سے بڑا جذباتی قسم کا لگاؤ رکھتے ہیں۔ اسی طرح گھر اور گھر کے افراد کے ساتھ ان کی وابستگی غیر معمولی طور پر ہمدردانہ ہوتی ہے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کی طبیعت میں صبر و تحمل بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے پیش آنے والی مشکلات پر آسانی سے قابو پا لیتے ہیں اگر کسی وجہ سے مشکل پر قابو نہ پا سکیں تو پھر ان کا مزاج الٹ جاتا ہے۔ یعنی لغویات بکنے لگ جاتے ہیں۔ شراب کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیتے ہیں۔ لیکن ایسے واقعات بہت کم ہی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد بظاہر کم گو اور مغرور محسوس ہوتے ہیں حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ تاہم یہ افراد دوسرے لوگوں کو کم ہی اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ یکدم ان سے بے تکلف ہو سکیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کو تجارت اور کاروبار کے انتظام کی اعلیٰ صلاحیت قدرت کی طرف سے انہیں ملی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے وہ تجارت میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد اکثر و بیشتر دوسروں کے متعلق پیش گوئیاں کرتے رہتے ہیں جبکہ اپنی ذات کے لئے نصب العین کا تعین نہیں کر پاتے۔ صاحب اعتقاد ہوتے ہوئے دوسروں کی ہر بات پر یقین کر لیتے ہیں۔

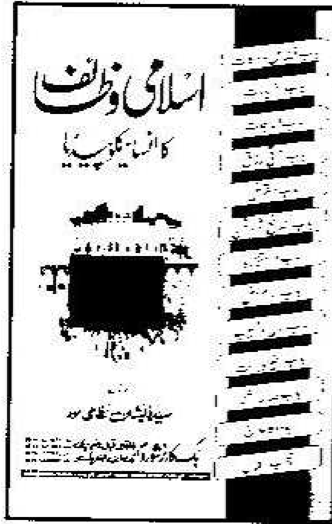
☆ برج ثور کے حامل افراد اپنے خلاف کی جانے والی باتوں پر اکثر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ اکثر بے خوف ہو کر اور صاف اور سیدھی بات کرنے کی وجہ سے میدان مارنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کو زندگی کے اسرار و رموز سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی یہ لوگ نفسیات اور روحانیات کے بھی بڑے ماہر ثابت ہوتے ہیں۔

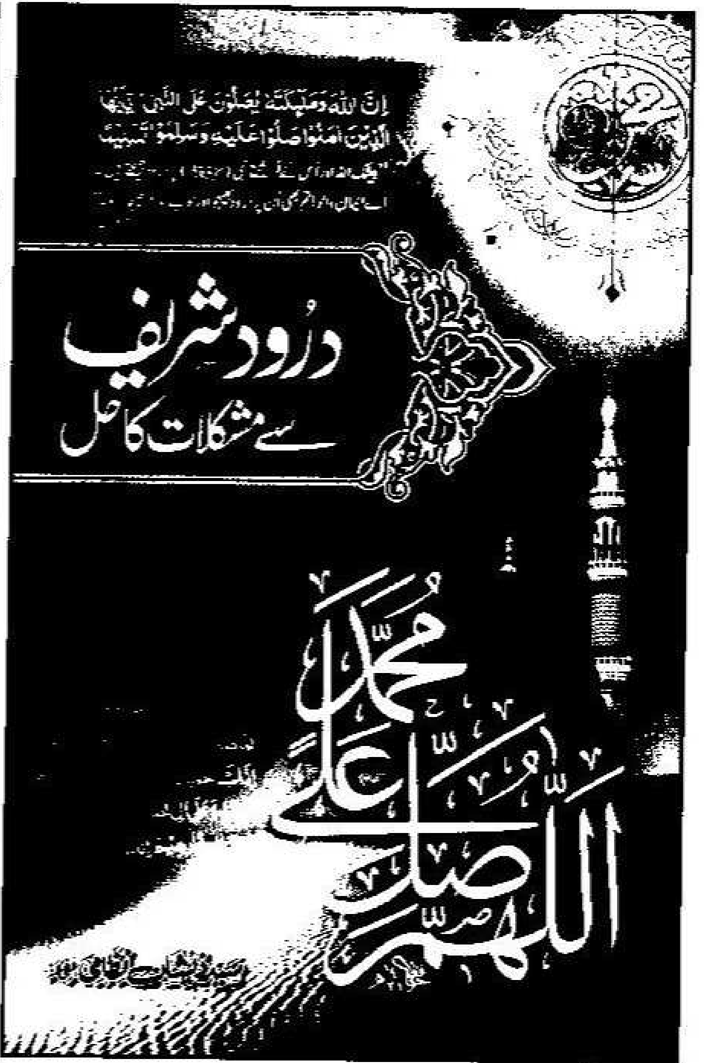
☆ برج ثور کے حامل افراد کے خون میں یہ سوچ شامل ہوتی ہے کہ دوسروں کے قصور معاف کر دینا اور غلطیوں سے درگزر کرنا۔ رنجشیں پالنا ان کی عادت نہیں ہوتی لیکن اگر انہیں کسی قسم کی ٹینشن ہو تو ان کا میٹر پھر بھی سکتا ہے یہ کسی چھوٹی سی بات پر ناراض بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ برج ثور کے حامل افراد کے مزاج میں تبدیلی بہت جلد اور بہ آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا اثر ان کی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ مگر وہ اپنی صحت کے بارے میں جتنا پریشان ہوتے ہیں حقیقت میں ان کی صحت اتنی خراب نہیں ہوتی۔

سید ذیشان نظامی کی خوبصورت اور معیاری کتابیں











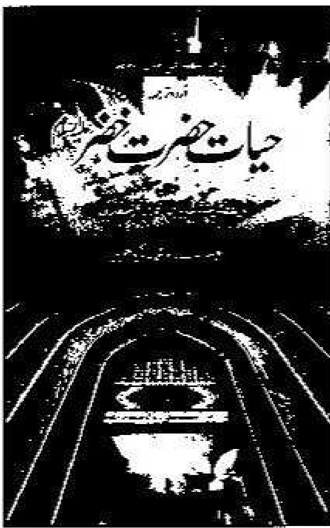
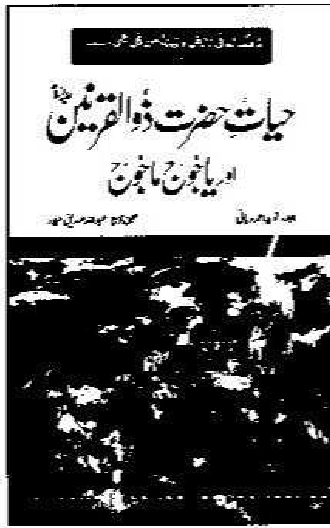
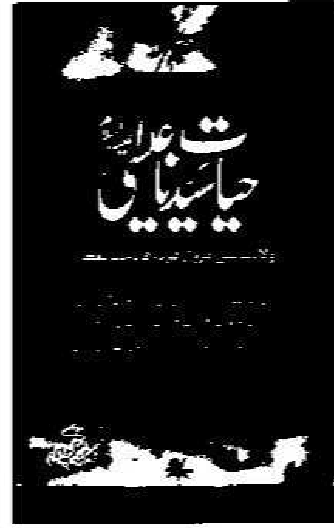
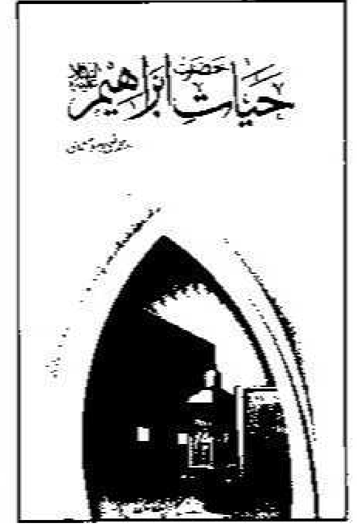
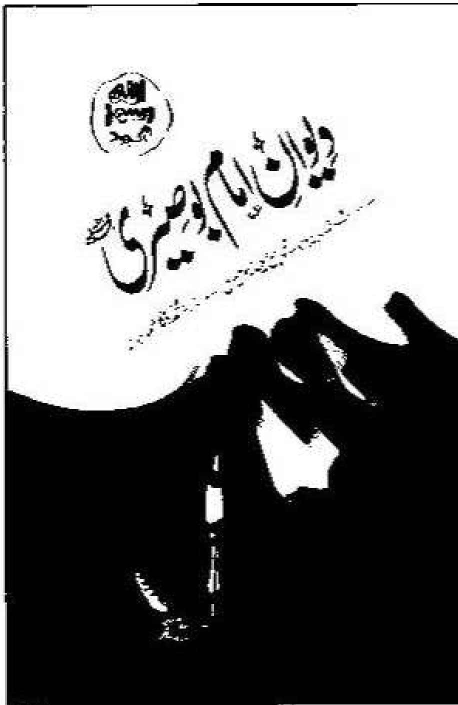








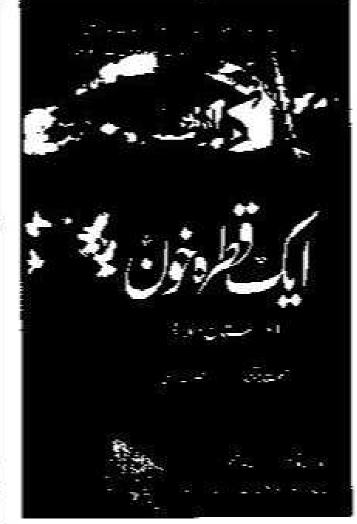
ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان


حیات حضرت خضر

حیات حضرت ذوالقرنین
اور یاجوج ماجوج


حیاتِ حضرت ابراہیم

دیوان امام بوصیری

فارسی سے اردو
جامع فارسی لغات

خوبصورت
اور
معیاری کتابیں


جنت کے حسین مناظر

جادو اور آسیب کا توڑ

ایک قطرہ خون

☆ برج ثور کے حامل افراد تحقیقی مزاج بھی رکھتے ہیں اور ان میں موجد بننے کی اہلیت بھی ہوتی ہے لیکن یہ اکثر و بیشتر اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی استطاعت نہیں رکھتے اس لئے ان کا اکثر وقت عمل کے بجائے شیخ چلی کے خوابوں کی دنیا میں گزرتا ہے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد دوسروں کی رائے سے جلدی سے متفق نہیں ہوتے۔

☆ برج ثور کے حامل افراد اکثر صنف مخالف کے کسی فرد سے چپکے چپکے محبت کرتے رہتے ہیں۔ مگر کبھی اظہار محبت نہیں کرتے۔ یہ عموماً اس انتظار میں رہتے ہیں کہ یہ ابتداء صنف مخالف کرے۔ یہ افراد کھانے میں مرغن غذاؤں کو پسند کرتے ہیں جس کا نتیجہ ہوتا ہے کہ آخری عمر میں یہ موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں کچھ افراد گردے کی خرابی کا شکار بھی رہتے ہیں۔ اپنی فہم و فراست کو یہ خوبی استعمال کرکے ایک فلسفی کی طرح دلائل پیش کرنے میں خاصے ماہر ہوتے ہیں ایسے لوگ سماجی کارکن مددگار بننے اور نرسنگ کا پیشہ اختیار کرنے میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ طاقت اور وجدانی قوت کے مالک ہوتے ہیں یہ کسی سے ایک دو ملاقات کے بعد ہی اس کی فطرت اور مزاج سے آشنا ہو جاتے ہیں بہت شرمیلے ہوتے ہیں اور ان میں خود اعتمادی کی شدید کمی ہوتی ہے۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں قریبی شہروں کا سفر مالی منافع کا سبب بنے گا۔ کاروباری پوزیشن حسب سابق مستحکم رہے گی۔ پرانے منصوبے تکمیل کو پہنچیں گے۔ آمدن بھی بہتر رہے گی۔ غیر ممالک جانے کے خواہش مند حضرات کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ اس ماہ اپنے پسندیدہ مقام پر پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مقدمہ بازی یا پرانے مقدموں میں حالات بہتر نہیں رہیں گے۔ لہٰذا کوشش کریں کہ معاملات صلح صفائی سے طے پا جائیں ورنہ نتیجہ آپ کے خلاف نکلے گا۔ اس ماہ میں مادی اور کاروباری کامیابی زندگی میں بہت ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔ مسرت بھرے دن قریب آرہے ہیں۔ اس ماہ کسی روحانی بزرگ سے ملاقات کے امکانات روشن ہیں ان سے بھرپور روحانی فیض حاصل ہوگا۔ زندگی پرسکون گزرے گی۔ گھریلو جھگڑے جنم لیں گے۔ شادی کے معاملات التوا پذیر ہو جائیں گے۔ اس ماہ میں نیا کاروبار اور شادی ان تاریخوں 1-3-7-15-20-25-30 میں سے انتخاب کریں۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی شریک حیات آپ کو اچانک خوشخبری سنائیں گی، اور آپ ان میں خصوصی دلچسپی لینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ زیادہ وقت گھر میں گھر والوں کے ساتھ گزرے گا۔ اس ماہ کاروباری سفر منافع بخش ثابت ہوں گے۔ اس ماہ میں حد سے زیادہ خود اعتمادی سے گریز کریں۔ بصورت دیگر آپ نقصان اٹھا سکتے ہیں۔ اگر آپ سنجیدہ نہیں ہیں۔ تو بہت سے سنہری مواقع ضائع کریں گے۔ مالی پوزیشن قدرے مستحکم ہوگی۔ اخراجات پر کنٹرول ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ جسمانی صحت بہتر رہے گی۔ والدین کی جانب سے جائیداد وراثت میں ملے گی لاٹری یا انعامی بانڈز میں دلچسپی رکھنے والے حضرات اس ماہ مالا مال ہو جائیں گے۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 1-3-7-11-15-19-25-29 ہیں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ازدواجی زندگی میں بہتری آنے گی سیر و تفریح گھومنے پھرنے کی طرف طبیعت راغب ہوگی۔ اس ماہ میں آپ بہت سے مواقع جان بوجھ کر ضائع کر رہے ہیں انہیں مناسب وقت اور توجہ کی ضرورت ہے اس کے نتائج آپ کو حیران کر دیں گے۔ اس ماہ میں جہاں آپ ہیں، وہاں خوش ہیں تو اس کام کو کئے جائیں۔ اس بات کا امکان موجود ہے۔ کہ آپ تنزلی سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اپنے چھپے ہوئے دشمنوں کے بارے میں احتیاط کریں کسی بھی وقت نقصان دے سکتے ہیں کاروباری افراد اپنے ملازمین سے ہوشیار رہیں تاکہ کسی بھی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ اس ماہ کی مبارک تاریخیں 1-9-13-19-25-29 ہیں۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ سفر لطف کی بجائے اذیت کا باعث بنے گا چنانچہ آپ کے لئے مشورہ ہے کہ کسی بھی کاروبار میں ضرورت سے زیادہ وقت اور پیسہ نہ صرف کریں کیونکہ حالات موافق نہیں ہیں۔ شوقیہ اور پیشہ ور کھلاڑیوں کو ورزش کی کثرت کے باعث پٹھوں کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ اعتدال سے کام لیں اور اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں اگر آپ تھکن اور بوریت سے دوچار ہوں تو پریشان نہ ہوں بلکہ غذا اور آرام کا پروگرام ترتیب دیں اور اس پر سختی سے عملدرآمد کریں۔ اس ماہ اپنے منصوبوں میں کسی قسم کا ردوبدل نہ کریں اور نہ ہی فضول بحث مباحثے میں الجھیں کیونکہ اس طرح لوگ آپ کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ گزشتہ ماہ آپ کو دوستوں اور عزیزوں کی طرف سے جو دست تعاون مہیا تھا، اس ماہ وہ ہاتھ کھینچ لیا جائے گا اور آپ کو خود انحصاری سے کام لینا ہوگا گھر میں چھوٹی موٹی توڑ پھوڑ ہو سکتی ہے جس کی مرمت کے لئے آپ کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑے گا۔ اپنی منگیتر کے ساتھ گہری سلجھی ہوئی گفتگو آپ کے مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس ماہ آپ نئے تعلقات استوار کرنے کے ساتھ ساتھ پرانے واقف کاروں سے بہتر تعلقات قائم رکھیں گے۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

برج ثور کے حامل افراد کی مالیاتی زندگی اس ماہ چھوٹی موٹی رکاوٹوں کا شکار رہے گی آمدنی بند نہیں ہوگی مگر کچھ کم ہو سکتی ہے۔ اس میں شاید آپ کا ہی بھلا ہوگا اہم خرید و فروخت اور سرمایہ کاری نہ کریں ان معاملات میں سوچ بچار اور تحقیق کریں لیکن اگلے ماہ سے پہلے حتمی فیصلہ مت کریں۔ مصروفیات کم کر دیں۔ ملازمت میں ترقی کے قوی امکانات نظر آرہے ہیں۔ صحت بنیادی طور پر خوشگوار رہے گی۔ اس ماہ میں سود مند اور بہتر نتائج کا دارومدار درست فیصلے پر ہے اپنے تمام منصوبے پر عمل درآمد سے پہلے اپنے خیر خواہوں سے مشورہ ضرور حاصل کریں۔ سفر مناسب نہیں ہے لیکن اگر سفر بہت اہم ہو تو پھر اگلے ماہ تک ملتوی کر دیں یا کم از کم 3-13-23 کو سفر نہ کریں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اپنے بھی امور پر توجہ دینے کا وقت ہے اپنے کام پر پوری توجہ دیں تفریح بھی منع نہیں لیکن تمام ضروریات کا جائزہ لے کر انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ رومانس، تفریح یا آرام کے آرزومند ہیں تو اس کے لئے تھوڑا سا انتظار کرلیں۔ آخری ہفتہ میں آپ چاہیں تو آرام کریں یا چھوڑے ہوئے کام مکمل کرلیں یہ آپ کے مزاج پر منحصر ہے کچھ ہونے والا ہے جس میں ایک بڑی کامیابی متوقع ہے۔ ضرورت سے زیادہ کوئی شے نہ خریدیں۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری امور کے لئے بیرون ملک سفر کے مواقع میسر آ سکتے ہیں۔ تخلیقی کاموں اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بھی مواقع میسر آئیں گے۔ اس ماہ آپ ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس ماہ اگر آپ کا ارادہ تفریح کے لئے کہیں جانے کا ہو تو اس میں اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو ضرور شامل کریں۔ عجلت پسندی سے گریز کریں، اور یقین رکھیں کہ آپ کے پیارے رشتے بہت مسرور ہیں۔ لوگوں کی دعوتیں کرنے کے مواقع ملیں گے دکھی لوگوں کی مدد کرنے کے جذبات ابھریں گے۔ اس ماہ کی بااثر تاریخیں 1-3-6-11-15-22-30 ہیں۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کچھ رشتہ داروں سے مراسم بالکل ختم ہو سکتے ہیں احتیاط کریں۔ پانچ تاریخ سے مشترکہ کاروبار کو وسعت دی جا سکتی ہے۔ کاروباری معاہدے اور کاروباری آمدن کی سہولتیں مہینہ کے آخر تک حاصل رہیں گی۔ گیارہ تاریخ سے آپ کو یہ سہولت حاصل ہوگی کہ آپ کے اخراجات کنٹرول میں آنا شروع ہوں گے۔ سترہ تاریخ کے بعد آپ کے رکے ہوئے کاموں کو مکمل کرنے کی صلاحیت رکھیں گے اور بہت سی مشکلوں پر قابو بھی پاسکیں گے۔ ابھی کوئی نیا منصوبہ شروع نہ کریں۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں مالی لحاظ سے بہتری آئے گی اور توجہ پوری طرح صرف مالی امور ہی کی طرف ہوگی کاروبار اور نوکری سے مالی پوزیشن بہتر ہوگی۔ اس ماہ افسردگی کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں۔ آپ کا پیشہ خواہ کوئی بھی ہو۔ آپ کو اس میں مزید مہارت اور نکھار پیدا کرنا چاہیے۔ گزرے وقت میں روپیوں کی جتنی تنگی تھی وہ سب دور ہوجائے گی اور یہ قرضہ جات وغیرہ کی ادائیگی کے لئے بہتر وقت ہوگا۔ اس کے علاوہ کھانے پینے کے معاملات میں احتیاط برتیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں رشتے داروں سے تعلقات مضبوط ہوں گے اور کسی قریبی رشتہ دار سے آپ کے لئے رشتہ بھی آسکتا ہے۔ سفر درپیش رہے گا خواہ کاروباری ہو یا تفریحی مقدمہ بازی سے گریز کریں۔ تعلیمی میدان میں جزوی کامیابی نصیب ہوگی۔ فیملی کے ساتھ کسی تفریحی مقام پر چلے جائیں وہاں پر آپ خود کو بہتر محسوس کریں گے اولاد یا شریک حیات کی صحت کو خدشہ لاحق ہوسکتا ہے۔ کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو پرسکون رہیں اور صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ جگہ کی تبدیلی یا کوئی پرانی قرابت داری آپ کے مسائل بہتر کرسکتی ہے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں جارحیت اور خود کو صحیح ثابت کرنے کے رجحانات کو قابو میں رکھیں مثبت پہلو یہ ہے کہ آپ میں غیر معمولی توانائی اور مقناطیسیت پیدا ہوجائے گی آپ دس آدمیوں کا کام اکیلے کرسکیں گے۔ صحت بہترین رہے گی۔ سب سے سنگین خطرہ ضرورت سے زیادہ جارحیت تیزی اور اندھا دھند فیصلے کرنا ہیں۔ تیز رفتاری سے بچئے ورنہ حادثات ہوسکتے ہیں۔ پرائز بانڈ میں خوش قسمتی آپ کا ساتھ دے گی۔ نئی مارکیٹوں کی طرف رجوع کرنا چاہیں گے مسابقت کا مقابلہ کریں گے مالی مواقع خود پیدا کرنا ہوں گے بجائے اس کے کہ موقع کا انتظار کریں۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں گھریلو حالات میں تبدیلی، اس میں مکان بدلنا اہل خانہ کا جذباتی تعاون، گھر کے افراد کا دور دراز مقامات پر جانا اور بیرون ملک نئے مکان کی خریداری سمیت سب کچھ شامل ہے۔ جس سے اعتماد، عزت نفس، قوت فیصلہ اور آزادی میں اضافہ ہوگا۔ ذاتی ترقی ہوگی۔ صحت روز بروز بہتر ہوجائے گی۔ اس ماہ ایک عقرب فرد آپ کی طرف مائل ہوگا اور یہ شخص آپ کے کسی نئے منصوبے کے ضمن میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے مالی وسائل کے لئے خاندان کے بزرگوں سے رائے لیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ وراثت کے مسئلے پر اپنے مفادات کا تحفظ کریں اس بات کا قوی امکان ہے کہ اب تنخواہ میں اضافے کیلئے آپ کی باری آنے والی ہے۔

برج جوزا سیارہ عطارد ♊ (GEMINI)

پیدائش	21 مئی تا 21 جون	حروف	ق، ک
عدد	5	دن	بدھ
موافق بروج	میزان، دلو	ناموافق برج	سنبلہ، قوس، حوت
نگینہ	عقیق، زمرد، پکھراج، زبرجد	بیماریاں	سر درد، بے خوابی، اعصابی کھچاؤ، آنتوں اور پیٹ کے مرض
نشان و مزاج	ذوجسدین، بادی	رنگ	زرد، سرخی مائل، بنفشی

برج جوزا کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج جوزا کے حامل افراد سماجی معاملات اور معاشرتی اقدار کے بارے میں بہت حساس ہوتے ہیں اس حوالے سے یہ دنیاوی آسائشوں کے دلدادہ ہوتے ہیں اور ان کے حصول کیلئے برابر کوشاں رہتے ہیں اور ان کو حاصل کر لینے تک آرام سے نہیں بیٹھتے۔ خوددار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے۔ طنز و مزاح کرنا ان کی زندگی کا لازمی جز ہوتا ہے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد جوشیلے اور خوش طبع ہوتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد میں زندگی میں کچھ کر دکھانے کی تمنا ہوتی ہے اور اپنے اہداف تک رسائی حاصل کرنے کیلئے یہ بڑی سے بڑی مشقت اٹھانے کو تیار رہتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اس طرح اپنے فلاحی کاموں سے دنیا میں اپنے بارے میں اچھا تاثر چھوڑتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد زندگی کے جس شعبے میں بھی ہوں اس کی سب سے اونچی چوٹی تک پہنچنا ان کا مقصد حیات ہوتا ہے اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے یہ جان توڑ محنت کرتے ہیں۔ بہت گہرے ہوتے ہیں اور بات چھپانے کے معاملے میں بھی بہت ماہر ہوتے ہیں۔ نئی نئی باتیں سیکھنے کا شوق رکھتے ہیں اور اس شوق کی تسکین کیلئے خوب محنت اور نت نئے تجربات کرتے رہتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد رازدار بنائے جانے کے قابل ہوتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد جو کام بھی کریں بڑی تندہی اور توانائی سے کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کی یہ خصوصیت بعض اوقات اور کانفیڈنس اختیار کر جاتی ہیں۔ اپنے کام کو پایہء تکمیل تک پہنچانے کے سلسلے میں یہ دوسروں کے مفادات کا لحاظ بھی نہیں کرتے جس کے نتیجے میں شکایات بھی پیدا ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ افراد اپنے بہترین دوستوں اور ساتھیوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد پر ہر معاملے میں بھروسہ اور اعتماد کیا جا سکتا ہے اگرچہ یہ تبدیلیوں کو پسند کرتے ہیں مگر اعتماد اور بھروسہ کے معاملے میں کبھی بے وفائی نہیں کرتے اور نازک سے نازک مواقع پر بھی کسی کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاتے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد دوسروں کے بنائے ہوئے قوانین کو قبول کرنے کے بجائے اپنے قواعد و ضوابط تشکیل دیتے ہیں اور پھر صرف خود ہی ان پر عمل نہیں کرتے بلکہ دوسروں سے بھی ان پر عمل پیرا ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ بات یہیں تک رہ جائے تو بھی ٹھیک ہے لیکن مصیبت یہ ہے کہ اس توقع کو پورا کرنے کیلئے بعض اوقات یہ زبردستی پر بھی اتر آتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کسی ایک جگہ پابند ہو کر نہیں بیٹھ سکتے اور نہ اس قسم کا کام پابند ہو کر کرنا پسند کرتے ہیں جس میں انہیں چلنے پھرنے کا موقع نہ ملے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کے چلنے پھرنے کے انداز میں ایک خاص وقار اور دلکشی ہوتی ہے اور دوسرے افراد اس انداز کو قابل تعریف نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور رشک کرتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کسی کی ماتحتی میں کام کر کے کبھی خوش نہیں رہتے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد عام طور پر غزلوں اور موسیقی وغیرہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد جنسی معاملات میں اعتدال پسند ہوتے ہیں اور جنسی خواہشات کو دیوانگی کی حد تک اپنے آپ پر مسلط نہیں کرتے اور جنس مخالف کے غلام کے طور پر ازدواجی زندگی گزارنا پسند نہیں کرتے۔

☆ برج جوزا کے حامل افراد کو قوت و اختیار حاصل کرنے کا شوق ہوتا ہے اور دوسروں پر حکم چلا کر انہیں ایک عجیب سی مسرت ہوتی ہے۔ ☆ برج جوزا کے حامل افراد ہنرمند ہوتے ہیں بادشاہ نہیں، بادشاہ گر بننا پسند کرتے ہیں۔ نئے نئے منصوبے بناتے ہیں اور جب دوسرے اُن کی نقل کریں تو خوشی محسوس کرتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری پوزیشن حسب سابق مستحکم رہے گی آمدن میں اضافہ ہوگا۔ اخراجات کنٹرول میں رہیں گے ایسی جوز الڑکیاں جو سن بلوغت کو پہنچ چکی ہیں ان کا گھر بسنے کا وقت آگیا ہے اللہ کے فضل سے نیک رشتے آئیں گے اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کی کہاوت سچ ثابت ہوگی۔ اس ماہ میں دوسروں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے میں آپ کا فائدہ ہے بلکہ دونوں پارٹیوں کا فائدہ باہمی تعاون میں ہے اس طرح آپ بہتر فیصلہ کرسکیں گے۔ اولاد کی جانب سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ ملازمین اپنی ذمہ داریاں دیانت سے سرانجام دیتے رہیں گے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں بے شمار جوز الافراد شادی کے بندھن میں بندھ جائیں گے اور ایسے جوز الڑکے اور لڑکیاں جو اکیس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ان کی منگنی کے امکانات روشن ہیں۔ شریک حیات سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ اس ماہ میں اپنے مالی امور میں قرضوں کی طرف بھی توجہ دیں وقت کا تقاضا ہے کہ کفایت شعاری سے کام کیا جائے حالانکہ آپ اسے اتنا اہم نہیں سمجھتے کاروبار بہتر سے بہتر ہوتا چلا جائے گا۔ آمدن اور اخراجات پر کنٹرول رہے گا۔ آپ کے خلاف سازش کی جائے گی لیکن اللہ کے فضل وکرم سے اپنی الرٹ طبیعت کی وجہ سے کسی بڑے نقصان سے بچ جائیں گے۔ ملازم پیشہ جوز الافراد کو ترقی ملنے کا امکان ہے۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ انتہائی پریشان کن ثابت ہوگا۔ اخراجات میں یکدم اضافہ ہو جائے گا۔ مقروض لوگ ادائیگی کا وعدہ ضرور کریں گے لیکن وعدہ پورا نہ ہوگا۔ آپ کے دوست بھی آپ کے خلاف سازش کرسکتے ہیں۔ اس ماہ قانونی معاملات اور مقدمہ بازی سے گریز کریں ورنہ کسی بڑے نقصان سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ کسی پرفضا مقام پر چلے جائیں ذہن پر چھائی دھند چھٹ جائے گی اور آپ خود کو بہتر محسوس کریں گے۔ گھر والوں میں گزرا وقت یادگار رہے گا ملازم پیشہ کو بونس یا ترقی مل سکتی ہے۔ آپکا محبوب آپ سے ناراض ہے اسے منانا ضروری ہے اس دفعہ پہل آپ کو کرنا ہوگی۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں پیدا شدہ تلخی میں کمی آجائے گی آپ کے عزیز واقارب صلح کی کوشش کریں گے۔ اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں آمدن واخراجات یکساں رہیں گے۔ کاروبار قدرے وسعت اختیار کرے گا۔ جائیداد کی خرید وفروخت نقصان کا باعث بنے گی۔ پراپرٹی ڈیلر حضرات پر اعتماد نہ کریں۔ ایسے جوز الافراد جو 26 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں ان کی منگنی کے امکانات ہیں۔ اس ماہ کاروباری سفر فائدے کا باعث بنیں گے اور شادی کے معاملات آگے بڑھیں گے۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری پوزیشن بہتر ہوگی۔ کاروبار میں یکدم مثبت تبدیلی آئے گی۔ کاروباری شراکت فائدہ مند ثابت ہوگی، اور اگر آپ کسی نئے منصوبے کا آغاز کرنا چاہیں تو یہ بہترین وقت ہے۔ اخراجات پر کنٹرول ضروری ہے۔ ورنہ بے شمار مالی فوائد سے بھرپور استفادہ نہ اٹھا سکیں گے گھریلو حالات خوشگوار رہیں گے۔ اس ماہ میں آپ کو ایک ایسے شخص کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا جو آپ کی ہی طرح پرعزم اور پرجوش ہے۔ اگر آپ اس مخالفت کا مقابلہ نہیں کرسکتے تو اس سے سمجھوتہ کرنا سودمند ثابت ہوگا۔ طلبا اپنی نصابی سرگرمیوں کا آغاز کریں گے۔ ملازمت کے خواہش مند حضرات کو حسب منشا مناسب ملازمت ملنے کا امکان ہے۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی کاروباری ساکھ بہتر ہوگی۔ ماضی میں شروع کئے گئے منصوبے ثمر آور ثابت ہوں گے۔ معقول آمدن کا حصول ہوگا۔ ایسے افراد جو ٹیکنیکل کام کرنے والے ہیں ان کی کوئی نئی کوشش مقبول ہوسکتی ہے۔ اس ماہ میں اگر آپ کے اہل خانہ یا دوستوں کی مرضی سیر وتفریح کے لئے سفر پر جانے کی ہے تو آپ وقت نکالیں اور ان کے ساتھ جائیے اس طرح وہ آپ کو اور بھی پسند کرنے لگیں گے۔ جس کی بدولت گھر میں خوشی آئے گی اور سکون نصیب ہوگا۔ طلبا اپنی نصابی سرگرمیوں پر خصوصی دھیان دیں ورنہ امتحانات میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ کوئی دوست آپ کی مالی معاونت کرسکتا ہے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں جارحیت اور خود کو عقل کل ثابت کرنے کے رجحانات کو قابو میں رکھیں مثبت پہلو یہ ہے کہ آپ میں غیر معمولی توانائی اور مقناطیسیت پیدا ہوجائے گی آپ دس آدمیوں کا کام اکیلے کرسکیں گے۔ صحت بہترین رہے گی۔ سب سے سنگین خطرہ ضرورت سے زیادہ جارحیت تیزی اور اندھا دھند کام ہے۔ تیز رفتاری سے بچئے ورنہ حادثات ہوسکتے ہیں۔ پرائز بانڈ میں خوش قسمتی آپ کا ساتھ دے گی۔ کاروباری حضرات انڈین مارکیٹوں کی طرف رجوع کرلیں خوب فائدے میں گے۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ مفادات حاصل کرنے کے لئے موافق ماہ ہے۔ آپ جس انداز میں اپنا کام نمٹاتے ہیں، اس نے آپ کو ایک سخت مقابلہ کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ آپ کو گھر میں آرام وسکون کا احساس ہوگا اور آپ اس احساس کو خوش آمدید کہہ کر خوشگواریت محسوس کریں گے۔ اگر آپ ایک سے دو نہیں ہوئے، تب بھی آپ گھر کے ماحول کو ترجیح دیں گے اور ترجیح کا یہ سلسلہ آپ کو شادی خانہ آبادی کی

طرف بھی راغب کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر آپ ذاتی مکان کے مالک نہیں ہیں تو اس ضمن میں پیش رفت ہوگی اور آپ اپنے مکان کے حصول یا تعمیر کے لئے طویل المیعاد منصوبہ بندی کریں گے۔ اگر اس ماہ کے دوران آپ نے اپنی ادھوری تعلیم کو مکمل کرنے کا بیڑا اٹھالیا تو آپ کو ایک تعمیری اور خوش کن ملازمت ہاتھ آجائے گی جو کہ آپ کی عزت، شہرت کو ابھارنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی بھرپور توجہ گھر اور دکان کی صفائی، ستھرائی، آرائش و زیبائش پر رہے گی۔ اس ماہ میں دوسروں کے ساتھ قدم ملا کر چلنے میں آپ کا فائدہ ہے۔ بلکہ دونوں پارٹیوں کا فائدہ باہمی تعاون میں ہے اس طرح آپ بہتر فیصلہ کر سکیں گے۔ منگنی یا شادی میں رکاوٹ ہوگی۔ اندرون بیرون ملک سفر اور مشترکہ کاروباری اسکیموں سے نفع ہوگا۔ گھریلو ماحول خیر تسلی بخش رہے گا۔ جنس مخالف سے جھگڑا خطرے میں پڑ سکتا ہے اس لئے زبان کو قابو میں رکھیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں حالات آپ کے لئے سازگار ثابت نہیں ہوں گے۔ شریک حیات سے کسی بات پر تنازعہ جنم لے سکتا ہے معاملات بے حد خراب ہو سکتے ہیں اس لئے ہر بات سوچ سمجھ کر کریں کسی بزرگ یا دوست کی راہنمائی ازدواجی خوشیاں لوٹا سکتی ہیں اس ماہ ذرا سی غفلت آپ کو کسی بڑے مالی نقصان سے دوچار کر سکتی ہے۔ یہ ماہ امیدوں اور عزائم کو سمیٹنے کا ہے۔ ہر اس شے یا شخص کو یکسر نظر انداز کر دیں جو مایوسی یا افسردگی کا باعث بن سکتا ہو۔ لیکن جن کی ہمدردی آزمائی جا چکی ہے۔ ان سے مشورہ کرنا بہت ضروری ہے۔ نئے منصوبے ہرگز شروع نہ کریں۔ صحت بھی متاثر رہے گی۔ اخراجات میں غیر متوقع اضافہ پریشانی کا باعث بنے گا۔ کاروباری مقاصد کے لئے اختیار کیا گیا سفر ناکامی سے دوچار ہوگا۔ اس لئے بہتر ہے غیر ضروری اور منفی سرگرمیوں سے گریز کریں۔ صدقہ خیرات کریں اور اللہ کے حضور گڑگڑائیں۔ اللہ کوئی بہتری کی سبیل پیدا کردے گا۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی حادثہ کا امکان ہے لہٰذا ڈرائیونگ بہت محتاط ہو کر کریں۔ اگر کسی دوسرے شہر جانا پڑ جائے تو دوران سفر بھی احتیاط کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں۔ صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے لہٰذا حسب توفیق اپنی جان و مال کا صدقہ دیں۔ محبت کا نتیجہ مثبت اور توقع کے مطابق نکلے گا۔ آپ کی صاف گوئی آپ کے محبوب کو آپ کی شریک حیات بنانے میں بے حد کارگر ثابت ہوگی۔ غیر ملکی سفر کے خواہاں کامیاب ہوں گے۔ مالی فوائد میسر آئیں گے لیکن ان سے آپ بھرپور فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔ کوئی نیا تجربہ کرنے کے لیے حالات بہتر نہیں ہیں۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں طبیعت کا بوجھ کچھ ہلکا ہوگا۔ جائیداد کے حصول کے لئے کوششیں کارگر ثابت ہوں گی۔ کاروباری معاملات عروج کو پہنچیں گے اور لوگوں کے ساتھ تعلقات وسیع ہوں گے۔ اس ماہ میں اگر آپ کاروبار کے لئے پریشان ہیں تو فوری قدم اٹھائیں کسی نئے کام سے نہ گھبرائیں۔ اپنا کام آج ہی سے شروع کریں کیونکہ یہ مہینہ بہت سے تغیرات کا مہینہ ہے لہٰذا آپ کو ہر موقع اور ہر گھڑی کو غنیمت سمجھنا چاہیے اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ خاص طور پر ایسے کام سے جس کی طرف قدم بڑھانا آپ کے لئے قطعی غیر متوقع ہو۔ صحت کے امور میں پریشانی ہو گی کاروباری معاملات کی بہتری اور رشتہ کے لئے استخارہ کرلیں۔

برج سرطان سیارہ قمر ♋ (CANCER)

پیدائش	22 جون تا 23 جولائی	حروف	ح / ہ / ھ
عدد	2	دن	پیر
موافق بروج	عقرب / حوت	ناموافق برج	حمل / جدی / میزان
نگینہ	پکھراج، موتی، زمرد، عقیق، مروارید، حجر القمر	بیماریاں	معدے، گردوں، سانس، پھیپھڑوں، جلد کی بیماری
نشان و مزاج	کیکڑا / آبی	رنگ	سفید، ہلکا نیلا

برج سرطان کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج سرطان کے حامل افراد عمومی طور پر بھولے بھالے ہوتے ہیں مزاج میں سادگی ہوتی ہے۔ کسی کی تکلیف گوارہ نہیں کرتے۔ ان کی ذات سے دوسروں کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا ہے مگر یہ افراد کسی سے صحیح معنوں میں فائدہ حاصل نہیں کر پاتے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد ہم مزاج رفیق حیات مل جانے کی صورت میں اس سے ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں اور دل کی گہرائیوں کے ساتھ والہانہ انداز سے اسے چاہتے ہیں اور اس کا خیال رکھتے ہیں ان لوگوں کو اپنے بچوں سے بھی محبت ہوتی ہے اور یہ اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے ساتھ بھی والہانہ لگاؤ رکھتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد جنس مخالفت کے لئے شدید کشش رکھتے ہیں اور اسی باعث محبت کے معاملات میں ان سے غلطیاں سرزد ہوتی ہیں کبھی ان کی محبت کا رخ بظاہر غلط رخ اختیار کر جاتا ہے اور کبھی ظاہری طور پر حسین اور پرکشش نظر آنے والے افراد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور ان کی شہرت و کردار کو دیکھنا اور پرکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد تشدد اور لڑائی جھگڑے سے شدید نفرت کرتے ہیں اس لئے مضبوط دل طاقتور جسم اور مستحکم ذہن کے مالک ہونے کے باوجود لڑنے جھگڑنے سے گھبراتے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ لڑنے جھگڑنے سے بہتر ہے کہ مسائل کو بیٹھ کر عقل سے حل کر لیا جائے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد اکثر اپنے خیالات میں کھوئے رہتے ہیں اس لئے حافظہ اور یادداشت قوی ہونے کے باوجود اکثر غائب دماغ ہو جاتے ہیں کبھی انہیں یہ یاد نہیں رہتا کہ یہ کیا خریدنے بازار آئے ہیں اور کبھی خریداری کے لئے رقم ساتھ لانا بھول جاتے ہیں اور کبھی خریدی ہوئی چیز دکان پر بھول جاتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد کسی طرح دولت حاصل کر بھی لیں تو عموماً اس کا استعمال اس انداز میں کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں یہ بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں اور پیسہ ان کے نزدیک ہاتھ کی میل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ یہ بے حد حساس اور نازک مزاج ہوتے ہیں اور ذرا ذرا سی بات پر ان کے دل کو ٹھیس لگ جاتی ہے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد اکثر وکیل بیرسٹر اور عدلیہ کے بہترین ممبر ثابت ہوتے ہیں ہمیشہ قوم کی بھلائی مدنظر رکھتے ہیں جو قدم بھی اٹھاتے ہیں قوم اور ملک کی خیر خواہی کی خاطر اٹھاتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد خوش گفتار ضرور ہوتے ہیں مگر جب کسی ایسے شخص کا سامنا ہو جائے جو خوش گفتار اور سحر بیانی میں ان سے بڑھ کر ہو تو ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے اور غصے میں آ کر واک آؤٹ کر جاتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد اچھے کھانے کے شوقین ہوتے ہیں اور کھانا پکانے کی صلاحیت بھی ان میں ہوتی ہے۔ ان کے رُجحانات نیکی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں کی فریب کاری کا جلد شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد کو دنیاوی اعتبار سے زیادہ کامیابی نصیب نہیں ہوتی اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ انہیں دولت جمع کرنے اور سماجی طور پر اونچا مقام حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بے حد قنوطی ہوتے ہیں۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد میں خود اعتمادی کی بھی کمی ہوتی ہے ناموافق حالات میں یہ بہت جلد امید کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جدوجہد ترک کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے اچھے مواقع ملنے کے باوجود یہ ان سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد کو یہ یاد رکھنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے کہ کوشش کئے بغیر ناکامی کو قبول کر لینے سے بہتر ہے کہ کوشش کر کے ناکام ہوا جائے کم از کم دل میں کوئی حسرت تو باقی نہ رہے۔

☆ برج سرطان کے حامل افراد کسی بھی تحریک میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں جس کے ایجنڈے میں معاشرتی نظام میں اصلاحات کی شق موجود ہو۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ملکی سیاست کے معاملات میں دلچسپی کم کردیں، کیونکہ نہ تو حکومت سے آپ کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی بے مقصد سیاست سے لہٰذا بہتر یہ ہے کہ اپنے کاروبار پر توجہ دیں۔ معاملات زندگی اور اخراجات پر پوری طرح توجہ دیں۔ اس ماہ میں کوئی کام جلد بازی سے نہ کریں لہٰذا کچھ کرنے سے پہلے غور و فکر کرنا بہت ضروری ہے۔ غلط فیصلے سے محفوظ رہنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر قدم خوب سوچ سمجھ کر اٹھایا جائے آپ کو ابھی بہت سا کام کرنا ہے۔ کسی لاٹری یا انعامی سکیم سے کثیر مالی فائدہ میسر آ سکتا ہے۔ غیر ملکی سفر کا موقع بھی مل سکتا ہے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ امپورٹ ایکسپورٹ والوں کو میدان میں اتر آنا چاہیے۔ کیونکہ اس ماہ زبردست کامیابیاں حاصل ہوں گی۔ ملازمت کرنے والوں کی محنت اور ہنر مندی کو سراہا جائے گا۔ اس ماہ میں ایسے لوگوں سے میل ملاپ بڑھایئے جن کے پاس نئے نئے پلان ہوں اور جو زندگی سے لطف اندوز ہونا جانتے ہوں۔ ایسے لوگوں کی دوستی آپ کو پرخطر سرمایہ کاری سے محفوظ رکھے گی۔ ورنہ اپنے حال میں مست رہیے۔ اس ماہ میں ذاتی عزائم کی تکمیل کے لئے بہت موزوں وقت ہے لیکن اپنی ذات کو حد سے زیادہ اہمیت نہ دیں دوسرے لوگوں کو موقع دیں کہ وہ آپ کی صلاحیتوں کا تہہ دل سے اعتراف کریں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں مختلف رکاوٹیں آپ کی کارکردگی کو متاثر کریں گی۔ خاص طور پر رہائش کا مسئلہ آپ کے لئے سوچ کا باعث بنا رہے گا۔ اس ماہ جائیداد کی خرید و فروخت ہرگز نہ کریں ورنہ سوائے نقصان کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ کاروباری پوزیشن میں بہتری کا عنصر غالب رہے گا اس ماہ میں گھریلو بحث اور جھگڑے بے سود ہیں، لہٰذا انہیں نظر انداز کردیں۔ دوستوں اور کاروباری ساتھیوں سے جھگڑا ہوسکتا ہے۔ لیکن اخراجات پر مکمل کنٹرول بے حد ضروری ہے ورنہ ڈور آپ کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اگرچہ اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ آپ کو نئے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے لیکن یہ ماہ حکمت عملی سے بھرپور ہوگا اس ماہ زیادہ تر معمول کے کاموں میں مشغولیت رہے گی۔ آپ محسوس کریں گے کہ لوگ جارحانہ رویہ اپنائیں گے گھر کا ماحول آپ کے موڈ کو بہتر بنانے میں زیادہ معاون ثابت نہ ہوگا۔ آپ اس الجھن کا شکار ہوں گے کہ اہل خانہ کو وقت دے کر ان کی ناراضگی دور کریں یا کاروبار کو وقت دیں۔ اس ماہ شدید سر درد ہونے کا اندیشہ ہے جو کہ جلدی دور نہ ہو سکے گا۔ ایک کاروباری معاملہ جو کہ گزشتہ ماہ سے درد سر بنا ہوا تھا وہ تسلی بخش نتیجے پر پہنچ جائے گا اور آپ سکون کا سانس لیں گے۔ اس ماہ میں آپ رومانس، تفریح یا آرام کے آرزومند ہیں تو اس کیلئے بڑا ہی مناسب اور موزوں وقت ہے۔ نئے دوست ضرور بنائیں مگر پرانے دوستوں کو بھی یاد رکھیں۔ اس ماہ دور دراز کے لوگوں سے معاملات طے کرنا مفید ثابت ہوگا۔ آپ کے بعض سسرالی رشتہ دار آپ کی حالیہ کامیابی سے کسی حد تک حسد کریں گے آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ مستقبل کے منصوبے ان کے سامنے بیان نہ کریں۔ آپکا جیون ساتھی غلطی پر نادم ہوکر تجدید وفا کرے گا۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں فضول خرچی پر کنٹرول کرنا ہوگا۔ اس ماہ آپ نئے ماحول کے خواہش مند دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھئے کہ نئے ماحول میں بھی آپ کو اسی محنت اور جانفشانی سے کام کرنا ہوگا۔ تاکہ آپ کی مالی حیثیت کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچے اور آپ کی ذات بھی محفوظ رہے۔ مالی لحاظ سے پریشانی لاحق ہوگی اور دولت کمانے کی خاطر برے کاموں میں ملوث ہونے کا خطرہ ہے۔ بڑے بہن بھائیوں کے ساتھ عرصہ کے بعد ملاقات اور صلح ہوگی محبت پیدا ہوگی شریک حیات کے ساتھ لڑائی جھگڑے کے امکانات ہوسکتے ہیں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں برج سرطان کے تحت پیدا ہونے والے افراد کے لئے خوشیاں لے کر آ رہا ہے۔ اولاد اور محبوب سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ بے شمار سرطان افراد شادی کے بندھن میں بندھ جائیں گے ایسی سرطان خواتین جو طویل عرصے سے کسی اچھے رشتہ کی انتظار میں گھر بیٹھی تھیں انہیں اللہ کے فضل و کرم سے اچھا رشتہ مل جائے گا اور قوی امید ہے کہ لڑکا بیرون ملک کام کرتا ہو اور آپ کو ساتھ ہی باہر لے جائے گا۔ اس ماہ میں اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عمل کا آغاز کریں اسی طرح آپ اپنے مالی وسائل میں خاطر خواہ اضافہ کرسکیں گے۔ سرطان طلباء نصابی سرگرمیوں میں مصروف رہیں گے۔ امتحانات میں نمایاں پوزیشن لینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا البتہ کسی بزرگ سے کسی بات پر اختلاف ہوسکتا ہے۔ کاروبار میں فائدہ آپ کو مسرور کردے گا اور آپ نئے جوش ولولے سے اپنی پیشہ وارانہ سرگرمیوں میں مصروف ہوجائیں گے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری پوزیشن قدرے مضبوط ہوجائے گی۔ آپ کے چند نئے دوست کاروبار میں آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ غیر متوقع کامیابی آپ کو خوش کردے گی۔ اس ماہ میں بہت جلد آپ کو مختلف نوعیت کے حیران کن نتائج سے واسطہ پڑے گا۔ انہیں اپنی طبیعت پر برے اثرات نہ ڈالنے دیں۔ سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا۔ گھر والوں کے لئے کی گئی خریداری گھریلو ماحول کو بے حد خوشگوار کردے گی۔ شریک حیات کی کوئی دیرینہ آرزو پوری ہونے پر وہ آپ پر دل و جان سے نثار دکھائی دیں گی۔ اخراجات کو کنٹرول میں رکھیں۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کو گھریلو اور کاروباری معاملات میں مسائل کا سامنا ہوگا۔ کام کے دوران آپ کو بہت محتاط رہنا چاہیے۔ آپ کاروبار میں نت نئے تجربات نہ کریں بلکہ آزمودہ طریقے استعمال کریں کیونکہ تجربات نقصان کو دعوت دیں گے۔ حکام بالا کے ساتھ تعلقات بہت حساس نوعیت اختیار کر جائیں گے۔ اگر آپ نے ان کے ساتھ حکمت عملی کا رویہ اختیار نہ کیا اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا تو آپ مشکلات سے دوچار ہو جائیں گے۔ اپنے افسران بالا کے ساتھ تیز لہجہ شدید نقصان کا باعث ہوگا۔ خواہ آپ کے خیالات کتنے ہی باغیانہ کیوں نہ ہوں۔ ان کا اظہار مت کریں۔ اپنے رفقائے کار کے ساتھ الجھن پیدا ہونے سے محتاط رہیں۔ وہ آپ کی کارکردگی کی بنا پر حسد کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی شخصیت اور حیثیت میں اضافہ ہوگا۔ حلقہ احباب میں مقبولیت بڑھ جائے گی۔ دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا، اور ان سے فائدہ ملے گا۔ مقدمہ بازی سے گریز کریں۔ قانونی معاملات آپ کے حق میں نہیں چل رہے۔ 11 تاریخ کے بعد نئے کاروبار کا آغاز یا بیرون ملک تجارت کرنے سے فائدہ حاصل ہوگا۔ سفر کی سہولتیں حاصل رہیں گی۔ اولاد کی جانب سے کوئی اچانک خوشی ملے گی۔ بیوی سے تعلقات بہتر ہو جائیں گے۔ کاروباری آمدن میں اضافہ رہے گا جو لوگ رہائش میں تبدیلی کے خواہاں ہوں۔ انہیں 17 کے بعد قدم اٹھانا چاہیے۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کا گھریلو ماحول قدرے خوشگوار رہے گا۔ گھر والوں کے ساتھ کافی وقت گزرے گا مختلف سماجی تقریبات میں شرکت کا موقع ملے گا محبت کے معاملات عروج پر ہوں گے وقتاً فوقتاً ملاقاتیں ہوں گی۔ بہتر ہے اس کہانی کو منطقی انجام تک پہنچا دیں۔ گھر والوں کا خصوصی تعاون آپ کو حاصل رہے گا۔ کاروباری حضرات اخراجات کی تیزی سے پریشان دکھائی دیں گے۔ آمدن کا حصول ہوگا لیکن ناکافی ثابت ہوگا۔ اس ماہ سفر سے پرہیز کریں۔ شریک حیات خصوصی دلچسپی کا اظہار کرے گی۔ ازدواجی زندگی میں بہاریں ہوں گی۔ خدا اولاد کی خوشخبری دے گا۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کے تحت پیدا ہونے والے افراد کیلئے ماہ جنوری بات چیت کرنے اور گفتگو کے معاملات کرنے پر عبور لے کر آئے گا۔ اس ماہ آپ کے باہمی مالی امور یا باہمی مفادات بہتری کی طرف جا رہے ہیں زندہ دلی کو اپنائیں۔ کسی نہ کسی شغل سے جی بہلائیں۔ مگر گھر سے باہر نہ نکلیں۔ باہر خطرات ہیں جس سے آپ کی خوش و خرم زندگی میں مشکلات آئیں گی۔ آمدن کی نسبت اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ مخالفت اور دشمنی سے بچیں نقصان کا اندیشہ ہے۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کامیابی کے لئے ضرورت سے زیادہ عجلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں اپنی رفتار کم کریں۔ محنت زیادہ کریں اور ان امور پر بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔ جن سے آپ کو زیادہ منافع کی توقع ہے نتائج کا انتظار کریں۔ اس ماہ میں وراثت یا جائیداد کے حصول کی خاطر ماں باپ سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں اور منفی صورت حال سے دوچار ہونا پڑے گا ایسے معاملات کو حل کرنے کے لئے بہتر موقع کی تلاش کریں جس سے حالات اپنے حق میں رہیں اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

برج اسد سیارہ شمس ♌ (LEO)

پیدائش	24 جولائی تا 23 اگست	حروف	م، ٹ
عدد	1، 4	دن	اتوار
موافق بروج	حمل، قوس، ثور	ناموافق برج	عقرب، دلو
نگینہ	مرجان، یاقوت، ہیرا، سنگ سلیمانی	بیماریاں	حلق، قلب، مرگی، گھٹیا، دردِ شانہ، ریڑھ کی ہڈی کے امراض
نشان ومزاج	شیر، آتشی	رنگ	بھورا، خاکی، اورنج، سنہری

برج اسد کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج اسد کے حامل افراد اپنا کام خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ اپنی کارگزاری کو ہر وقت جتانے کے عادی ہوتے ہیں۔ پسند معیاری ہوتی ہے بالخصوص لباس کی پسند کے بارے میں یہ دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں۔ ایسے افراد بہت جلد حسد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد ایک لمحہ میں آپ کو نہایت خوش وخرم اور پرامید دکھائی دیں گے۔ مگر اگلے ہی لمحے یہ لوگ آپ کو اس قدر غم زدہ اور مایوس نظر آئیں گے جیسے خوشی کبھی ان کی زندگی میں داخل ہی نہیں ہوئی۔ لوگ اکثر اس حیرت انگیز تبدیلی پر چونک جاتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد بڑی تیزی سے فیصلہ کرتے ہیں اور پھر اتنی ہی تیزی سے اس پر عمل کرتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ان کا فیصلہ ہمیشہ صحیح ہو لیکن فیصلہ کرنے میں یہ کبھی زیادہ وقت نہیں لگاتے۔ بعض اوقات ان کی سوچ اور عمل کی تیزی کی بدولت ان کا غلط فیصلہ بھی درست نتائج برآمد کر ڈالتا ہے۔

☆ برج اسد کے حامل افراد اپنی چیزوں کو احتیاط سے رکھتے ہیں اور کسی چیز کی برسوں حفاظت کر سکتے ہیں۔ کسی کے درپے یہ نہیں ہوتے اور اگر کسی کے درپے ہو جائیں تو پھر اس کو بھاری نقصان پہنچائے بغیر چین سے نہیں بیٹھتے۔

☆ برج اسد کے حامل افراد طبعاً روحانیت پسند ہوتے ہیں یہ انتہائی حساس اور ذہین ہوتے ہیں ان کے بیدار ذہن ہر کام کو سرانجام دینے کے لئے نئے نئے طریقے سوچتے رہتے ہیں اور جدت پسند ہونے کے ساتھ ساتھ وقت کے ساتھ چلنا جانتے ہیں۔ پیسے کے معاملے میں ذہن بڑا وسیع اور زرخیز ہوتا ہے یہ دولت کمانے اور اچھے طریقے سے خرچ کرنے کے تمام بنیادی طریقوں سے واقف ہوتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد میں پیسہ کمانے کی خواہش ان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہوتا ہے اور دنیاوی نقطہ نگاہ سے جتنی بھی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں پیسہ کمانے کی نیت سے ہی کرتے ہیں مختصر وقت میں بہت سا پیسہ کما لینا ان کے لیے کچھ مشکل نہیں ہوتا۔

☆ برج اسد کے حامل افراد کا کسی کام میں نہ تو دل لگتا ہے اور نہ ہی یہ اس میں کچھ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔ اگرچہ پیسہ کمانے میں انہیں بڑی مہارت ہوتی ہے لیکن اگر کبھی تقدیر کی ستم ظریفی کے ہاتھوں یہ اپنی دولت سے محروم ہو جائیں تو اس کا برا اثر لیتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد اپنا بوجھ خود اٹھانے کے عادی ہوتے ہیں یہ اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالنے کے خوگر نہیں ہوتے۔ ان میں مذہبی رجحانات زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ جلدی سے کسی سے دھوکہ نہیں کھاتے۔ یہ نہ کسی کے دوست بنتے ہیں نہ کسی کو دوست بناتے ہیں۔ دماغی اعتبار سے چست وچالاک ہوتے ہیں۔

☆ برج اسد کے حامل افراد محنتی اور باعمل ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں سے بڑھ کر کام سرانجام دینے کی کوشش بھی کرنے لگتے ہیں۔ بیک وقت دس بارہ مختلف نوعیت کے کاموں کا بیڑا اٹھا لیتے ہیں اور کسی ایک کو بھی تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے۔

☆ برج اسد کے حامل افراد جدت پسند ہوتے ہیں اس لئے اپنے عقائد کو بدلتے رہتے ہیں۔ کبھی تو اس قدر خدا پرست بن جاتے ہیں کہ ان پر کسی زاہد وعابد کا گمان ہونے لگتا ہے اور کبھی یہ خدا سے دوری اختیار کر کے منکر خدا بن جاتے ہیں۔ صاف صاف اور کھری کھری سنانے کے عادی ہوتے ہیں۔ منافقانہ بات کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔

☆ برج اسد کے حامل افراد میں دوستوں اور شناساؤں کے چہرے یاد رکھنے کی صلاحیت اس حد تک حیرت انگیز ہوتی ہے کہ یہ کسی شخص کو دیکھتے ہی یہ جان جاتے ہیں کہ اس شخص کے ساتھ پچھلی ملاقات کہاں ہوئی تھی اور اس ملاقات میں کیا گفتگو ہوئی تھی۔ چنانچہ جب یہ اس شخص کے ساتھ اس ملاقات کی روشنی میں گفتگو کرتے ہیں تو یہ شخص ان کا دلدادہ ہو جاتا ہے کیونکہ اس طرح اس کے جذبہ خود پسندی کی تسکین ہوتی ہے۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں قانونی معاملات کی وجہ سے ہوشیار رہیں اور ایسے کاموں سے بچیں جن سے قانونی گرفت آسکتی ہو لیکن مشکل حالات میں بھی بعض معاملات آپ کے حق میں جاسکتے ہیں مخالفت کی وجہ سے پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ اس ماہ میں آپکو ایسی مشکلات اور مسائل سے واسطہ پڑے گا۔ جن کے متعلق آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا چونکہ سیاروں کا اثر آپ کے موافق ہے۔ اسلئے آپ فائدے ہی میں رہیں گے۔ غفلت اور فضول خرچی سے گریز کریں۔ یہ سب آپ کے دشمن ہیں۔ اس ماہ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں صحت اور ملازمت کے حصول میں مشکلات کے بادل چھٹ جائیں گے معمولی سی کوشش بھی آپ کے لئے بہتری لے کر آسکتی ہے۔ اس ماہ میں ضرورت سے زیادہ کوئی شے نہ خریدیں عیش عشرت کا سامان پھر بھی خریدا جاسکتا ہے کچھ وقت کی تنہائی آپ کے اندر نئی روح پھونک سکتی ہے۔ قرضہ جات کی ادائگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔ تخلیقی کاموں کے لئے اپنی ذہانت کو بروئے کار لائیں اور اپنی صلاحیت کے پیش نظر منزل کا تعین کریں۔ الجھنوں کو نظر انداز کردیں مگر اپنے عزائم پر ثابت قدم رہیں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں انعامی سکیموں میں حصے لینے کے لئے بہتر وقت ہوگا اور ان میں کامیابی کا تناسب بھی بڑھے گا تعلیمی امور میں کامیابی کا حصول ہوگا۔ اس ماہ میں اپنے بجٹ کو کچھ اس طرح متوازن بنائیں کہ آنے والے منصوبوں کو آسانی سے سنبھال سکیں مستقل مزاج مگر پرسکون رہیے۔ منیجمنٹ، کامرس، جیسے مضامین میں دلچسپی بڑھے گی۔ نوکری جیسے امور میں کامیابی کا حصول ہوسکتا ہے۔ بچوں میں دلچسپی بڑھے گی اور بچوں سے متعلقہ امور اہمیت اختیار کریں گے۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی ناگہانی آفت سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ اللہ کے حضور گڑگڑا کر اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی مانگیں کسی بزرگ یا روحانی شخصیت سے صدقہ تجویز کروائیں اور پہلی فرصت میں ادا کردیں۔ گھریلو ماحول پرسکون رہے گا کاروبار میں مندے کا رجحان غالب رہے گا۔ اس ماہ میں سماجی تعلقات کو حد سے زیادہ اہمیت مت دیجئے۔ اگر آپ دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں گے تو جواب میں وہ اس سے بڑھ کر آپ کے ساتھ بھلائی کریں گے یہ ماہ آپ کیلئے نہایت خوش گوار ثابت ہوسکتا ہے۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں مالی لحاظ سے بہتری لے کر آئے گا اعلیٰ صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی کاروباری مخالفت بڑھے گی۔ اس ماہ میں بے رحمانہ قوت آزمائی سے گریز کریں لوگوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور درپیش مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں فیصلے میں تاخیر کی وجہ دور ہوجائے گی۔ دوسروں کا تعاون آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس ماہ میں کچھ دنوں کی تنہائی آپ کے مزاج پر اچھا اثر ڈال سکتی ہے اور بہتر نتائج لاسکتی ہے اہم امور کا جائزہ اور ان پر توجہ کامیابی کو آسان بنا سکتی ہے۔ تعلیمی امور اور کاروباری امور میں دلچسپی بڑھے گی منگنی اور نکاح کے لئے یہ بہتر ماہ نہیں ہے اور اس ماہ میں کئے ہوئے ازدواجی معاملات آئندہ زندگی میں منفی صورتحال اختیار کریں گے۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات میں اچانک تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ اس ماہ میں ہر اس سمجھوتے یا معاہدے سے گریز کریں جو اختلاف رائے کا باعث بن سکتا ہے۔ جو جی میں آئے کریں۔ لیکن غیر متوقع پیش کش کو قبول کرنے سے گریز کریں۔ اسی میں آپ کی بہتری ہے۔ اندرون ملک سفر کے مواقع پیش آئیں گے خاص طور پر کاروباری اور تعلیمی امور کو نمٹانے کے لئے۔ مذہبی اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع میسر آئیں۔ اعلیٰ درجے کی ملازمت کے حصول کے لئے بھی کامیابی ہوسکتی ہے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی جرأت قابل قدر ہے۔ لیکن وقت کا تقاضہ ہے کہ دوسروں سے تعاون کیا جائے حالانکہ یہ آپ کے مزاج کے خلاف ہے۔ اگر آپ اپنا ایک نہایت اہم مقصد حاصل کر لیتے ہیں تو آگے آپ کے لئے ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ آپ غور وفکر سے کام لیں دانش مندانہ رویہ اپنائیں اور قانونی معاملات میں نہ الجھیں یا مشکوک معاہدوں سے مکمل گریز کریں۔ یہ ماہ آپ کی مہم جو طبیعت کے عین موافق ہے ایک کے بعد دوسری مہم کا آغاز کریں لیکن شرط یہ ہے کہ پہلے درست منصوبہ بندی کرلی جائے۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں پارٹنرشپ کی مدد سے آمدن کا حصول ہوگا۔ لیکن یہ اخراجات کو کنٹرول نہیں کر سکے گی۔ پیٹ، آنکھوں اور دل کے امراض سے بچیں۔ اس ماہ اپنے ذہن اور جسم کو آرام پہنچایئے اور اپنی گزشتہ کوششوں کا جائزہ لیں تاکہ آپ زندگی سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ زندگی میں کچھ تبدیلی پیدا کریں یکسانیت اکتاہٹ کا دوسرا نام ہے۔ ملازمت کے حصول میں ناکامی ہوگی۔ مالی تنگی کا سامنا کرنا پڑے گا جنس مخالف کے ساتھ غلط طریقے سے ملنے پر قانونی گرفت اور بدنامی کا امکان ہے۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں نوکری جیسے معاملات میں کامیابی ملے گی آمدن میں اضافہ ہوگا۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ادب اور فنون لطیفہ میں دلچسپی بڑھے گی۔ اس ماہ میں اپنی توانائی صرف ان مسائل پر صرف کریں جو بہت جلد سامنے آنے والے ہیں۔ اپنے وسائل کو منتشر نہ ہونے دیں۔ اپنے راز، راز ہی رکھیں۔ فضول خرچی کی طرف طبیعت مائل ہوگی۔ اپنے رویے میں تبدیلی لے کر آئیں ورنہ دشمنیاں بڑھنے سے نقصان ہوسکتا ہے۔ اس ماہ آپ وقت سے بہت آگے نکل سکتے ہیں۔ لہٰذا رفتار کم کریں اور نہیں اپنے قریب پہنچنے کی مہلت دیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں خطرات کم ہو جائیں گے لیکن احتیاط پسندی برقرار رکھیں۔ کاروباری فیصلے سوچ سمجھ کر کریں اور جلد بازی سے حتی الامکان گریز کریں۔ شادی کے معاملات بخیر و خوبی طے پا جائیں گے۔ اولاد کی خوشی میسر آئے گی۔ ملازمین کے لئے احتیاط بے حد ضروری ہے ورنہ نوکری چلے جانے کا خدشہ ہے۔ آپ میں آگے بڑھنے کی صلاحیت ضرور ہے لیکن خود سے زیادتی کی حد تک کام نہ لیں بہت سے کام، ایک ہی وقت میں سرانجام نہ دیں۔ گھریلو حالات قدرے بہتر رہیں گے۔ اپنے بزرگوں کو بھی کچھ وقت دیں۔ انہیں آپ سے شکایت پیدا ہو رہی ہے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

برج اسد کے حامل افراد کے لئے پہلے ماہ مالی پوزیشن کچھ بہتر نہیں ہوگی مختلف قسم کی دشواریاں سامنے آئیں گی۔ اس ماہ میں آپ کے موجودہ منصوبے جتنے پرکشش ہیں آنے والے دنوں میں آپ کو ان کے لئے اتنی ہی محنت کرنا پڑے گی۔ بہتر ہے کہ پہلے تمام حالات و واقعات کا اچھی طرح جائزہ لیں اور پھر منزل مقصود کا تعین کیا جائے۔ بیوی کے علاوہ کسی غیر عورت میں دلچسپی نہ لیں ورنہ بہت سا نقصان ہوگا۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ذہن مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا رہے گا۔ نت نئے منصوبے اور خیالات آپ کو ذہنی طور پر مصروف رکھیں گے۔ کاروبار قدرے وسعت اختیار کرے گا۔ کسی دوست سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ اپنی قوت فیصلہ پر بھروسا کریں اور اپنے مقاصد اور عزائم کی تکمیل کریں۔ آگے بڑھنے کے لئے موزوں ترین وقت ہے۔ مالی فائدہ بھی پہنچ سکتا ہے۔ اس ماہ کاروباری سفر بہتر نتائج دے گا۔ کثیر مالی فوائد میسر آئیں گے۔ صحت بہتر رہے گی۔ کوئی ایسا مسئلہ جسے آپ اب تک ٹالتے آئے ہیں، اب اسے حل کرنے کا وقت ہے اس کے لئے خاص کوشش کی ضرورت ہے نتائج آپ کو فائدہ دیں گے۔

برج سنبلہ سیارہ عطارد ♍ (VIRGO)

پیدائش	24 اگست تا 23 ستمبر	حروف	ب، پ، غ
عدد	5	دن	بدھ
موافق بروج	جدی، ثور	ناموافق برج	قوس، اسد، جوزا
نگینہ	فیروزہ، گومیدک زرد، عقیق سلمانی، زرقون	بیماریاں	کان، معدہ، جگر، آنتوں، گردوں کے امراض
نشان و مزاج	کنواری دوشیزہ، خاکی	رنگ	نیلا، سبز، سیاہ

برج سنبلہ کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد بہت اعلیٰ پرسنالٹی کے حامل ہوتے ہیں۔ متوازن مزاج اور بہت زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت مسحور کن ہوتی ہے دوسرے ان کی طرف بے اختیار کھنچے چلے آتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد حسن اور عقل کی ہم آہنگی کو پسند کرتے ہیں۔ ان کا حلقہ احباب بے حد وسیع ہوتا ہے۔ اپنے ماحول کو اپنی پسند کے مطابق بنانے کے لئے یہ کسی قربانی سے نہیں ڈرتے۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کو کھیل کود میں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ دوسروں کے احساسات کا بہت لحاظ کرتے ہیں کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتے صلح کا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھتے ہیں اور اس قدر معاون اور با مروت ہوتے ہیں کہ دھوکے کے امکان تک پہنچ جاتے ہیں لوگ ان سے ناجائز فائدے اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ لوگ درحقیقت بہت کم دھوکہ کھاتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کسی مقصد کیلئے زندگی کی آخری سانس تک لڑنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ راستے کی مشکلات انہیں کبھی خوفزدہ نہیں کرتیں بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ مشن جتنا دشوار ہو یہ اسے اتنی ہی آسانی سے کامیاب کر لیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ مشکل پسند ہوتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ یہ اپنے مقصد کے حصول کی خاطر کسی بھی مشکل مرحلے سے گزرنے کا حوصلہ اور عزم رکھتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کثر و بیشتر بہت شہرت تک پہنچ جاتے ہیں اور ان کی مقبولیت عام ہو جاتی ہے۔ یہ جھگڑے کو پسند نہیں کرتے صلح جو ہوتے ہیں اور درگزر کرنے کا مزاج رکھتے ہیں۔ یہ بے حد فرض شناس ہوتے ہیں اور اپنے فرائض نبھانے کے لئے ہر تختی کو ہنس کر برداشت کر لیتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد بہت سماجی ہوتے ہیں لوگوں میں بہت مقبول ہوتے ہیں۔ خوش طبع ہوتے ہیں اور لوگوں کا دل جیتنے کا فن جانتے ہیں۔ دوستی ہم آہنگی اور آسودگی کے اس قدر دلدادہ ہوتے ہیں کہ ہر حال میں دوستی نبھاتے ہیں خواہ اس کے لئے کبھی غلط بیانی کا سہارا لینا پڑے۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد طبعاً کنجوس ہوتے ہیں یہی کنجوسی انہیں زندگی سے پورا لطف نہیں لینے دیتی۔ یہ کتنی ہی بدپرہیزی کریں ان کی تندرستی عمر بھر ان کا ساتھ نبھاتی ہے۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد اپنے گھر کا ہر کونا پھولوں اور خوبصورت اشیاء سے سجائے رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خوبصورت ماحول اور خوبصورت گھر کے دلدادہ ہوتے ہیں جتنے حسن پرست ہوتے ہیں اتنے ہی امن پسند بھی ہوتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کو حقیقت کی تلاش ہوتی ہے اور سچائی کی جستجو بھی۔ اس لئے ان میں دوسروں پر اعتراض کرنے اور ان کی عیب جوئی کا رُجحان کافی حد تک موجود ہوتا ہے اس لئے ان کی تمام تر نیک نیتی کے باوجود ان کے اعتراضات اور تنقید کا ہدف بننے والے لوگ ان سے برگشتہ ہو جاتے ہیں۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد میں حسد ناپسندیدہ ترین جذبوں میں شامل ہوتا ہے۔ یہ نہ تو خود کسی سے حسد کرتے ہیں اور نہ ہی حسد کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں ایسا کوئی بھی فرد ان کے نزدیک قابل قبول نہیں ٹھہرتا جو ان سے تو کیا ان کے سامنے کسی دوسرے سے بھی حسد کا اظہار کرے۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد دوستوں اور دوستی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ دوستی ان کے لئے اتنی ہی ضروری ہوتی ہے جتنا کہ سانس لینا چنانچہ جس طرح بعض لوگ اچھا کھانے یا اچھا پہننے کے شوقین نظر آتے ہیں یہ لوگ زیادہ سے زیادہ دوست بنانے کی کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی نفرت میں بھی وہی شدت ہوتی ہے جیسی کہ ان کی محبت میں ہوتی ہے کہتے ہیں کہ پیار سے جنم لینے والی نفرت دنیا کا سب سے خطرناک جذبہ ہے۔

☆ برج سنبلہ کے حامل افراد کے بارے میں یہ کہاوت پوری طرح سچ ثابت ہوتی نظر آتی ہے۔ ان کی محبت اگر نفرت میں بدل جائے تو ڈرا دینے کی حد تک خوفناک بن جاتی ہے۔ یہ اخوت انسانی پر یقین رکھتے ہیں اور دل سے انسانی بھلائی کیلئے کوشاں رہتے ہیں اور بالعموم اپنے بچوں کے لئے اچھے والدین ثابت ہوتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اپنے خیالات پر مکمل کنٹرول بے حد ضروری ہے۔ ورنہ فائدے کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہے۔ چند دیرینہ آرزوئیں پوری ہوں گی۔ آپ بے حد مسرور دکھائی دیں گے۔ کسی مقتدر شخصیت سے ملاقات آپ کو فوائد سے ہمکنار کرے گی۔ یہ ماہ آپ کے بہترین منصوبے کے بار آور ہونے کا ہے اپنی رفتار تیز کریں۔ یہی اس ہفتے کا تقاضہ ہے کاروباری دوستی کا دارومدار دوسروں کے ساتھ مل بیٹھنے پر ہے ذہنی ہم آہنگی بھی شرط ہے۔ دوستوں سے فائدہ ملے گا۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے جدی خواتین کے نیک گھرانوں سے اچھے رشتے آئیں گے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں مالی حالت ابتداء کی نسبت آخر میں بہتر رہے گی مالی فراوانی ہوگی لیکن جونہی پیسہ آئے گا فضول خرچی آسائشات پر اخراجات ہونا شروع ہو جائیں گے۔ فنون لطیفہ میں دلچسپی بڑھے گی۔ فنکارانہ صلاحیتیں اُبھریں گی۔ ادبی معاملات میں دلچسپی بڑھے گی۔ اس ماہ میں فطری رجحانات کے عین مطابق میسر آنے والے ہر سنہرے موقع سے حسب منشاء فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اگر دوسرے لوگ آپ سے پہلے چل پڑے ہیں تو ان کے ساتھ قدم ملا کر چلنے ہی میں آپ کی بہتری ہے۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ امپورٹ ایکسپورٹ والوں کو میدان میں اتر آنا چاہیے۔ کیونکہ اس ماہ زبردست کامیابیاں حاصل ہوں گی۔ ملازمت کرنے والوں کی محنت اور ہنرمندی کو سراہا جائے گا۔ اس ماہ میں ایسے لوگوں سے میل ملاپ بڑھائیے جن کے پاس نئے نئے منصوبے ہوں اور زندگی سے لطف اندوز ہونا جانتے ہوں۔ ایسے لوگوں کی دوستی آپ کو پر خطر سرمایہ کاری سے محفوظ رکھے گی۔ ورنہ اپنے حال میں مست رہیے۔ اس ماہ میں ذاتی عزائم کی تکمیل کے لئے بہت موزوں وقت ہے لیکن اپنی ذات کو حد سے زیادہ اہمیت نہ دیں دوسرے لوگوں کو موقع دیں کہ وہ آپ کی صلاحیتوں کا تہہ دل سے اعتراف کریں۔ جبکہ عام کاروباری افراد کو وسعت اور آمدنی میں تیزی کا رجحان ملے گا۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کا گھریلو ماحول قدرے خوشگوار رہے گا۔ گھر والوں کے ساتھ کافی وقت گزرے گا مختلف سماجی تقریبات میں شرکت کا موقع ملے گا محبت کے معاملات عروج پر ہوں گے وقتاً فوقتاً ملاقاتیں ہوں گی۔ بہتر ہے اس کہانی کو منطقی انجام تک پہنچا دیں۔ گھر والوں کا خصوصی تعاون آپ کو حاصل رہے گا۔ کاروباری حضرات اخراجات کی تیزی سے پریشان دکھائی دیں گے۔ آمدن کا حصول ہوگا لیکن ناکافی ثابت ہوگا۔ اس ماہ سفر سے پرہیز کریں۔ شریک حیات خصوصی دلچسپی کا اظہار کرے گی۔ ازدواجی زندگی میں بہاریں ہوں گی۔ خدا اولاد کی خوشی دے گا۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی حادثہ کا امکان ہے لہٰذا ڈرائیونگ بہت محتاط ہو کر کریں۔ اگر کسی دوسرے شہر جانا پڑ جائے تو دوران سفر احتیاط کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں۔ صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے لہٰذا حسب توفیق اپنی جان و مال کا صدقہ دیں۔ محبت کا نتیجہ مثبت اور توقع کے مطابق نکلے گا۔ اس ماہ کو بڑی مسرتوں کا حامل ہونا چاہیے دوستی، عشق و محبت اور گھریلو تعلقات کو مزید بہتر بنانے کے لئے شاندار مہینہ ہے۔ آپ کی صاف گوئی آپ کے محبوب کو آپ کی شریک حیات بنانے میں بے حد کارگر ثابت ہوگی۔ غیر ملکی سفر کے خواہاں کامیاب ہوں گے۔ مالی فوائد میسر آئیں گے لیکن ان سے آپ بھرپور فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔ محتاط رویہ اپنائیں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس مہینے میں آپ کو ہر معاملے میں احتیاط سے رہنا چاہیے۔ جون کے شروع میں پہلے دو ہفتے کاروباری پوزیشن بہتر رہے گی کسی طرف سے بڑی رقم ملنے کی توقع ہے 14 تاریخ سے دوستوں کی جانب سے مدد حاصل ہوگی نوکری کرنے والے حضرات کو ترقی ملے گی والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ اچھی فضا رہے گی۔ شادی یا رشتے کے معاملے میں رکاوٹیں بن سکتی ہیں بہتر یہ ہے کہ اس معاملے میں ضد نہ کریں زیادہ ضد سے ناراضگی اور بڑھ سکتی ہے۔ نیا کام یا سفر کرنے کے لئے 1-5-14-18-22-25-31 تاریخوں سے انتخاب کریں۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی ملاقات کسی جنس مخالف سے ہونے کے امکانات ہیں۔ محبت کے معاملات میں بہتری آئے گی اور آپ کا محبوب آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا کیونکہ وہ جان چکا ہے کہ آپ جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ اس ماہ آپ فضول اور ناکارہ خیالات میں اُلجھے رہیں گے۔ لہٰذا اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں۔ آپ دوسرے شعبوں میں زیادہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ سیر و تفریح کی جانب طبیعت مائل رہے گی۔ کاروباری حضرات کی پوزیشن درمیانی رہے گی۔ آمدن واخراجات میں توازن برقرار رہے گا۔ گھریلو حالات میں جو کچھ کشیدگی کی کیفیت پیدا ہوئی تھی وہ ختم ہو جائے گی۔ شریک حیات کا تعاون میسر رہے گا۔ ایسے افراد جو پچھلے سال شادی کے بندھن میں بندھے تھے ان کو اولاد کی خوشی میسر آئے گی۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کا کسی عزیز یا رشتے دار سے جھگڑا متوقع ہے آپ کا جذباتی پن آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ اطمینان اور ٹھنڈے مزاج سے کام لیں۔ حالات کنٹرول میں آجائیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کی زندگی پرسکون گزرے گی کسی بڑے افسر سے روابط مضبوط ہوں گے لیکن آپ کوئی خاطر خواہ فائدہ حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے۔ مجموعی طور پر صحت بہتر رہے گی۔ مالی پوزیشن بھی مستحکم رہے گی۔ قریبی

شہر کا سفر بھرپور فائدہ تو نہیں دے گا لیکن رائیگاں بھی نہیں جائے گا اور آپ مطمئن لوٹیں گے۔ آپ کی بیوی آپ سے کسی بات پر ناراض ہے اس کے لئے کوئی گفٹ خریدیں اور حتیٰ الامکان کوشش کریں کہ اس کی جائز فرمائش پورکردیں حالات نارمل ہو جائیں گے۔ اس ماہ کی اچھی تاریخیں 1-3-7-9-15-21-29 ہیں۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ بھی انتہائی پریشان کن ثابت ہوگا۔ اخراجات میں یکدم اضافہ ہو جائے گا۔ لوگ ادائیگی قرض کا وعدہ ضرور کریں گے لیکن وعدہ ایفا نہ ہوگا۔ آپ کے مخالفین بھی آپ کے خلاف سازش کر سکتے ہیں۔ اس ماہ قانونی معاملات اور مقدمہ بازی سے گریز کریں ورنہ کسی بڑے نقصان سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ کسی پرفضا مقام پر چلے جائیں ذہن پر بوریت ختم ہو جائے گی اور آپ خود کو بہتر محسوس کریں گے۔ گھر والوں میں گزرا وقت یادگار رہے گا ملازمین کو بونس یا ترقی مل سکتی ہے۔ آپ کا شریک زندگی آپ سے ناراض ہے اسے منانا ضروری ہے اور پہل آپ کو ہی کرنا ہو گی۔ منگنی کے بندھن میں بندھے قوس افراد کی شادی کے امکانات روشن ہیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ کسی نئے پراجیکٹ کو آگے بڑھانے کے ضمن میں موافق ہے۔ بعض طاقت ور اور بااثر افراد اس ماہ آپ کے منصوبوں کے ساتھ ہم آہنگی محسوس کریں گے آپ کو بنک سے قرضے کی ضرورت محسوس ہوگی جو آپ کو بڑی آسانی سے مل سکتا ہے۔ اس ماہ کے اخیر میں آپ معیاری قسم کی تفریح سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس ماہ تقریبات سے احتیاط کریں کیونکہ وہ تقریبات فضول خرچی کو دعوت دیں گے اور آپ کی آمدنی میں پہلے ہی رکاوٹ نظر آرہی ہے۔ تعلیمی سرگرمیاں تعطل کا شکار نظر آرہی ہیں جبکہ صحت کی جانب بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ معمولی سی تکلیف کو بھی نظر انداز نہ کریں۔ بیمار افراد صحت کی جانب گامزن ہوں گے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ذہن مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا رہے گا۔ نت نئے منصوبے اور خیالات آپ کو ذہنی طور پر مصروف رکھیں گے۔ کاروبار قدرے وسعت اختیار کرے گا۔ کسی دوست سے وابستہ توقعات پوری ہوں گی۔ اپنی قوت فیصلہ پر بھروسہ کریں اور اپنے مقاصد اور عزائم کی تکمیل کریں۔ آگے بڑھنے کے لئے موزوں تر وقت ہے۔ مالی فائدہ بھی مل سکتا ہے۔ اس ماہ کاروباری سفر بہتر نتائج دیں گے۔ کثیر مالی فوائد میسر آئیں گے۔ صحت بہتر رہے گی۔ کوئی ایسا مسئلہ جسے آپ اب تک ٹالتے آئے ہیں، اب اسے حل کرنے کا وقت ہے اس کے لئے خاص کوشش کی ضرورت ہے نتائج آپ کو خوش کردیں گے۔ شریک حیات آپ کی توجہ کی طالب ہے اپنی مصروفیات کے باوجود انہیں کچھ وقت ضرور دیں۔ اس ماہ کی اچھی بااثر تاریخیں 1-3-5-9-13-18-21-25-29 ہیں۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں پارٹنرشپ کی مدد سے آمدن کا حصول ہوگا۔ یہ اخراجات کو کنٹرول نہیں کر سکیں گے۔ پیٹ آنکھوں اور دل کے امراض سے بچیں۔ اس ماہ اپنے ذہن اور جسم کو آرام پہنچایئے اور اپنی گزشتہ کوششوں کا جائزہ لیں تاکہ آپ زندگی سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ زندگی میں کچھ تبدیلی پیدا کریں ملازمت کے حصول میں ناکامی ہوگی۔ مالی تنگی کا سامنا کرنا پڑے گا جنس مخالف کے ساتھ سفر کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔

برج میزان سیارہ زہرہ ♎ (LIBRA)

پیدائش	24 ستمبر تا 23 اکتوبر	حروف	ر، ت، ط
عدد	6	دن	جمعۃ المبارک
موافق بروج	دلو، جوزا	ناموافق برج	جدی، سرطان، حوت، سنبلہ، ثور
نگینہ	ہیرا، اوپل، موتی	بیماریاں	نزلہ، زکام، سردرد، گردوں کا درد، آنکھوں کی بیماریاں
نشان ومزاج	ترازو، بادی	رنگ	نیلا زردی مائل، سبز، نارنجی

برج میزان کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج میزان کے حامل افراد بے حد خود مختار آزاد اور انفرادیت پسند ہوتے ہیں اپنا ذاتی تشخص انہیں بے حد عزیز ہوتا ہے اور یہ کسی قیمت پر اس پر آنچ آنا گوارا نہیں کرتے۔ سب سے زیادہ ذہین محنتی اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے بہت اچھی طرح سوچ سمجھ لیتے ہیں اور پھر جس کام کی ابتداء کر لیتے ہیں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیتے۔

☆ برج میزان کے حامل افراد اچھی تقدیر کے مالک ہوتے ہیں۔ بہت وفادار ہوتے ہیں جلدی سے کسی کے آگے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ ہر معاملے میں بہت احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ جب یہ کسی کام کا بیڑا اٹھاتے ہیں تو اس قدر لگن اور محنت کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ بعض اوقات اپنے آپ کو بھی فراموش کر دیتے ہیں۔ جس نظریے پر اڑ جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں اپنا فیصلہ بدلنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔

☆ برج میزان کے حامل افراد مادیت پر زیادہ یقین رکھتے ہیں اور عیش وعشرت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بسا اوقات احساس کمتری کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ کوشش یہی کرتے ہیں کہ کسی مصیبت کا شکار نہ ہوں ناگہانی کسی مصیبت کا شکار ہو جائیں تو صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ برج میزان کے حامل افراد بہت کم آمدنی میں گزارہ کر لیتے ہیں۔ بہت ہوشیار ہوتے ہیں صاف گو اور صاف باطن فطرت کے حامل ہوتے ہیں ریاکاری اور تکبر کو پسند نہیں کرتے، یہ مستقل مزاج نہیں ہوتے، تبدیلیوں کے شوقین ہونے کی بنا پر یہ کوئی کام ٹک کر نہیں کرتے، یہ افراد کھری بات کہہ دینے کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ برج میزان کے حامل افراد کو پانی سے بڑی محبت ہوتی ہے اور اگر ان کا بس چلے تو ہمیشہ کسی ایسے مقام پر رہائش اختیار کرنے کو ترجیح دیں جو کسی دریا جھیل یا سمندر کے نزدیک ہو۔ پانی کا سفر ان کے نزدیک ایک خصوصی کشش رکھتا ہے اور اگر موقع مل جائے تو اپنا یہ شوق ضرور پورا کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر نفس کشی سکون پسند قوت برداشت خاموش طبع صبر وقناعت اور منکسرانہ فضائل کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔

☆ برج میزان کے حامل افراد کی شخصیت ایمانداری اور خلوص کا پیکر ہوتی ہے لیکن طبیعت میں کسی حد تک شرمیلا پن پایا جاتا ہے ان لوگوں کے مزاج اور ان کی ذات کی گہرائیوں کو سمجھنا اور ناپنا بڑا دشوار ہے۔

☆ برج میزان کے حامل افراد میں آنے والے واقعات کو سمجھنے اور حیرت انگیز باتوں کا علم حاصل کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ اسی وصف کی بدولت یہ لوگ اپنی اندرکی قوتوں کو اجاگر کر کے تصوف اور فقر کی منازل پا سکتے ہیں۔ ان کے لئے فقر کے اعلیٰ مقامات تک رسائی حاصل کرنا اور انوار وتجلیات پا لینا کچھ مشکل نہیں ہوتا۔

☆ برج میزان کے حامل افراد جلدی سے کسی پر اعتبار نہیں کرتے۔ بہت عجلت پسند ہوتے ہیں۔ انسانوں اور انسانیت سے انہیں بڑا پیار ہوتا ہے اور یہ انسانیت کو دنیا کے تمام مذاہب اور نظریات پر ترجیح دیتے ہیں۔ ان کی قوت وجدان خاصی طاقتور ہوتی ہے اس حوالے سے ان کی شخصیت میں ایک خاص مقناطیسیت پائی جاتی ہے جو دیکھنے والے کو متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ فلسفیانہ اور روحانی باتوں کی طرف ان کا رجحان فطری ہوتا ہے کیونکہ عددسات کو مخفی علوم سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

☆ برج میزان کے حامل افراد جلد بازی کی وجہ سے اکثر نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔ پیٹ کے بہت کچے ہوتے ہیں اپنے راز کو چھپانے کی ان میں صلاحیت نہیں ہوتی۔ ان کی کامیابی کا انحصار اور دارومدار دوست احباب پر ہوتا ہے اگر دوست اچھے ہوں تو بہتر زندگی گزرتی ہے انہیں مال وزر جمع کرنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔

☆ برج میزان کے حامل افراد اپنے تجربے کی وجہ سے ہر کام کی تہہ تک غور وفکر کر لیتے ہیں یہ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے بلکہ زیادہ سوچ بچار کرنے والے فلسفی ڈاکٹر انجینئر شاعرو ایکٹر ہوتے ہیں اپنی غفلت کی وجہ سے اپنی محنت ضائع بھی کر دیتے ہیں ان کی قوت فیصلہ اٹل ہوتی ہے۔ مذہب سے متعلق بھی ان کا اپنا نکتہ نظر ہوتا ہے بڑوں کے سکھائے پڑھائے راستے پر چلنے سے یہ گریز کرتے ہیں اور اپنی راہ الگ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہت ہنر مند ہوتے ہیں اور ہنر سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروبار میں خوب اضافہ ہوگا کسی جانب سے رقم ہاتھ آئے گی زیادہ کام کرنے کو دل چاہے گا۔ خوداعتمادی اور خودستائی کا غلبہ رہے گا۔ 10 تاریخ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے احتیاط برتیں اور ہر طرف سے محتاط رہیں۔ اس ماہ کی 24 تاریخ سے کسی نئے کام کو شروع کر سکتے ہیں۔ اس ماہ بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا تعلق رہے گا اور غیر شادی شدہ حضرات کیلئے اس ماہ میں کوئی سبب پیدا ہوسکتا ہے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

ماہ فروری نیا کاروبار کرنے کے لئے سازگار ثابت ہوگا۔ دکان اور دکان سے متعلقہ کام بہتر رہیں گے ملازمت کے خواہاں افراد کی مراد برآئے گی۔ بزرگوں کا احترام اور ان سے لی گئی دعائیں انسان کو کامیابی دلاتی ہیں اسلئے اپنے بزرگوں کی خدمت سے ہرگز غافل نہ ہوں کاروبار کی مصروفیات میں سے کچھ وقت نکال کر ان کی دلجوئی کریں۔ گھریلو حالات پرسکون رہیں گے۔ اس ماہ صدقہ خیرات آپ کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے لہٰذا زیادہ سے زیادہ خیرات کریں۔ اس ماہ کی اچھی تاریخیں 7-19-21-22-28-30 ہیں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی ذہنی صلاحتیں عروج پر ہوں گی آپ نئے منصوبوں کا آغاز کر سکتے ہیں نت نئے آئیڈیے آپ کے لئے بے حد فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اس ماہ میں دوسروں کے ساتھ قدم ملا کر چلنے میں آپ کا فائدہ ہے۔ بلکہ دونوں پارٹیوں کا فائدہ باہمی تعاون میں ہے۔ کچھ آرام کریں اس طرح آپ بہتر فیصلہ کرسکیں گے۔ اخراجات میں اگرچہ اضافہ ہوگا لیکن آمدن میں بے حد اضافے کے باعث سب کچھ وقت پر ہوتا چلا جائے گا۔ ملازمت میں ترقی کے امکانات ہیں بے روزگار حضرات کو اچھی اور معقول تنخواہ کی ملازمت میسر آئے گی۔ آپ کو کسی اچھے ادارے میں کام کرنے کا موقع ملے گا۔ آپ اپنی صلاحیتوں کے ذریعے خود کو سنوارنے میں کامیاب ہوں گے غیر نصابی سرگرمیوں کے سبب آپ کو تعلیمی میدان میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی ناگہانی آفت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اللہ کے حضور گڑگڑا کر اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی مانگیں کسی بزرگ یا روحانی شخصیت سے صدقہ تجویز کروائیں اور پہلی فرصت میں ادا کردیں۔ گھریلو ماحول پرسکون رہے گا کاروبار میں مندے کا رجحان غالب رہے گا۔ اس ماہ میں سماجی تعلقات کو حد سے زیادہ اہمیت مت دیجئے۔ اگر آپ دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں گے تو جواب میں وہ اس سے بڑھ کر آپ کے ساتھ بھلائی کریں گے یہ ماہ آپ کیلئے نہایت خوشگوار ثابت ہوگا۔ البتہ اخراجات پر کنٹرول کر لینے سے آپ بے شمار مسائل اور پریشانیوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ ایسے سرطان افراد جو 2014ء کی پہلی سہ ماہی میں شادی کے بندھن میں بندھ گئے تھے خدا انہیں اولاد کی خوشی سے نوازے گا۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں طبیعت کا بوجھ کچھ ہلکا ہوگا۔ جائیداد کے حصول کے لئے کوششیں کارگر ثابت ہوں گی۔ کاروباری معاملات عروج کو پہنچیں گے اور لوگوں کے ساتھ تعلقات وسیع ہوں گے۔ اس ماہ میں اگر آپ دولت کے لئے پریشان ہیں تو فوری قدم اٹھائیں کسی نئے کام سے نہ گھبرائیں۔ اپنا کام آج ہی سے شروع کر دیں کیونکہ یہ ماہ بہت سے تغیرات کا ماہ ہے لہٰذا آپ کو ہر موقع اور ہر گھڑی کو غنیمت سمجھنا چاہیے اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ خاص طور پر ایسے کام سے جس کی طرف قدم بڑھانا آپ کے لئے قطعی غیر متوقع ہوگا۔ صحت کے امور میں بھی پریشانی ہوگی جادو، ٹونہ کے بدعملیات کو دور کرنے کے لئے کسی سمجھدار عامل سے رجوع کر سکتے ہیں۔ کاروباری معاملات کی بہتری، عروج کے لئے لوح تیار کروا سکتے ہیں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اگرچہ اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ آپ کو نئے چیلنجوں سے سامنا کرنا پڑے لیکن یہ ماہ حکمت عملی سے بھرپور ہوگا اس ماہ زیادہ تر معمول کے کاموں میں مشغولیت رہے گی۔ آپ محسوس کریں گے کہ لوگ جارحانہ رویہ اپنائیں گے لیکن صورتحال اس کے برعکس ہوگی گھر کا ماحول آپ کے موڈ کو بہتر بنانے میں زیادہ معاون ثابت نہ ہوگا۔ آپ اس الجھن کے شکار ہوں گے کہ اہل خانہ کو وقت دے کر ان کی ناراضگی دور کریں یا کاروبار کو وقت دیں اس ماہ شدید جسمانی درد ہونے کا اندیشہ ہے جو کہ جلدی دور نہ ہو سکے گا۔ ایک کاروباری معاملہ جو کہ گزشتہ ماہ سے دردِ سر بنا ہوا تھا وہ تسلی بخش نتیجے پر پہنچ جائے گا اور آپ سکون کا سانس لیں گے۔ اس ماہ میں آپ رومانس، تفریح یا آرام کے آرزومند ہیں تو اس کے لئے بڑا ہی مناسب اور موزوں وقت ہے۔ اس ماہ دور دراز کے لوگوں سے معاملات طے کرنا مفید ثابت ہوگا۔ آپ کے بعض متعلقین آپ کی حالیہ کامیابی سے کسی حد تک حسد کریں گے آپ کے لئے بہتر ہوگا کہ اپنے منصوبے ان کے سامنے نہ رکھیں۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کامیابی کے لئے ضرورت سے زیادہ عجلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں اپنی رفتار کم کریں۔ محنت زیادہ کیجئے اور ان امور پر بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔ جن سے آپ کو زیادہ منافع کی توقع ہے نتائج کا انتظار کیجئے۔ اس ماہ میں وراثت یا جائیداد کے حصول کی خاطر قریبی رشتے داروں سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں اور منفی صورت حال سے دوچار ہونا پڑے گا ایسے معاملات کو حل کرنے کیلئے بہتر موقع کی تلاش کریں۔ جس سے حالات اپنے حق میں رہیں اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری پوزیشن بہتر ہوگی۔کاروبار میں یکدم انقلابی تبدیلی آئے گی۔ کاروباری شراکت فائدہ مند ثابت ہوگی،اور اگر آپ کسی نئے منصوبے کا آغاز کرنا چاہتے ہیں تو یہ بہترین وقت ہے۔اخراجات پر کنٹرول ضروری ہے۔ورنہ بے شمار مالی فوائد سے بھرپور استفادہ نہ اٹھا سکیں گے گھریلو حالات خوشگوار رہیں گے۔اس ماہ میں آپ کو ایک ایسے شخص کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا جو آپ کی ہی طرح پرعزم اور پرجوش ہے۔اگر آپ اس مخالفت کا مقابلہ نہیں کرسکتے تو اس سے سمجھوتا کرنا سودمند ثابت ہوگا۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں طبیعت کا رجحان مختلف امور کی طرف ہوگا جس میں کاروبار تعلیم جنس مخالف شادی بیاہ جیسے معاملات سرفہرست ہوں گے۔اس ماہ میں کوئی پرانی آرزو،کوئی دیرینہ خواہش یا کوئی دیرینہ منصوبہ پورا ہونے کو ہے،لہٰذا تیار رہیے۔کوئی فون،خط یا خبر بڑی اہمیت کی حامل ہوگی۔شریک حیات کے ساتھ تعلقات خراب ہوسکتے ہیں۔فضول خرچی سے اخراجات بڑھیں گے اور معاملات ادھار تک چلے جائیں گے۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کے تحت پیدا ہونے والے افراد کے لئے ماہ رواں خوش قسمتی لے کر آئے گا لیکن اس کے ساتھ ہی طبیعت میں سستی،کاہلی بھی لے کر آئے گا۔اس ماہ میں اپنے قریبی لوگوں کی وجہ سے آپ کو اپنے منصوبوں میں تبدیلی کرنا پڑے گی۔ بہرحال آپ کی قوت ارادی حالات پر قابو پانے میں معاون ثابت ہوگی۔میاں بیوی میں جمی برف پگھلے گی اور توجہ کا رجحان بھی انہی معاملات کی طرف رہے گا جس کی وجہ سے پیشہ ورانہ امور میں ناکامی فضول خرچی اور شہرت متاثر ہوگی۔یہ تغیر پذیر وقت ہے لہٰذا صبر اور حوصلے سے کام لیں تھوڑی سی تفریح ذہن کو ہلکا کرسکتی ہے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اپنے کاروبار کو نئے طریقے سے کریں۔ان شاء اللہ نتائج بڑے شاندار ہوں گے البتہ نئے کاروبار کا آغاز مناسب نہیں۔جائیداد سے متعلقہ معاملات میں کامیابی حاصل ہوگی۔گھر میں خوشیاں ہی خوشیاں دکھائی دیں گی۔گھر اور گھر والوں کے درمیان بہتر وقت گزرے گا۔اگر کاروباری مصروفیات میں سے کچھ دن کا وقت نکل سکے تو سیر وتفریح کا پروگرام آپ کے گھر والوں کا دل جیت سکتا ہے۔اولاد کی خوشی میسر آئے گی۔اس ماہ شہرت ہی وہ مختصر راستہ ہے جو آپ کو کامیابیوں اور کامرانیوں تک پہنچا سکتا ہے صحیح لوگوں سے مل کر کاروبار کریں۔اس ماہ قریبی شہروں کا سفر خاص فوائد سے ہمکنار نہ ہو سکے گا۔طلباء غیر نصابی سرگرمیوں میں زیادہ وقت گزاریں گے۔اس ماہ میں اگر آپ کے ذہن میں کوئی اہم منصوبہ ہے تو اسے فوراً عملی جامہ پہنایئے۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کسی جانب سے غیر معمولی آمدن کا حصول ہوگا۔انعامی سکیموں اور لاٹری کے شوقین حضرات کو انعام ملنے کا امکان ہے۔صحت کی جانب سے غفلت کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔اس ماہ بعض انتہائی اہم مسائل کے متعلق فیصلے کا التوا آپ کو دل برداشتہ بھی کرسکتا ہے اور ناامید بھی اس فیصلے کو دوسروں پر چھوڑ دیں اور ان کے مشورے پر عمل کریں۔گھر کا ماحول خوشگوار رہے گا۔محبت کے معاملات آگے بڑھیں گے۔کسی دوسری جانب ہرگز توجہ نہ دیں ورنہ محبوب کی ناراضگی یا بدنامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ملازمت میں ترقی فی الحال ممکن نہیں۔

برج عقرب سیارہ مریخ ♏ (SCORPIO)

پیدائش	24 اکتوبر تا 22 نومبر	حروف	ض، ز، ث، ظ، ن
عدد	9	دن	منگل
موافق بروج	حوت، سرطان	ناموافق برج	دلو، ثور، اسد
نگینہ	ہیرا، پکھراج، موتی، عقیق	بیماریاں	سر، حلق وناک کی بیماریاں، پیچش، نزلہ، معدہ
نشان ومزاج	بچھو، آبی	رنگ	نیلا، سرخ، سیاہ

برج عقرب کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج عقرب کے حامل افراد ملازمت کریں یا تجارت انہیں کامیابی یقیناً ملتی ہے۔ بڑے خاندان کو پسند کرتے ہیں اپنی گھریلو ذمہ داریوں کو بہت محسوس کرتے ہیں ان کو سمجھنا بہت دشوار ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ ان کی شخصیت دو حصوں میں بٹی ہوئی ہوتی ہے اگر ایک حصے کو سمجھ بھی لیا جائے تو دوسرا حصہ نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور جب یہ حصہ ابھرتا ہے تو یہ افراد ایک بالکل مختلف روپ میں سامنے آتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنی خامیوں کو دوسروں کی خوبیوں میں چھپا کر کامیاب ازدواجی زندگی گزارتے ہیں۔ شادی کے بعد یہ خود کو مکمل انسان سمجھنے لگتے ہیں۔ حد سے زیادہ عقل مند اور دماغی اعتبار سے مستحکم ہوتے ہیں۔ ان کا رُجحان مذہب کی طرف ہو جائے تو بڑے مذہبی ثابت ہوتے ہیں اپنے مذہبی اعتقادات کے معاملے میں ان کا رویہ سخت بھی ہو سکتا ہے۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنے مقصد کے حصول میں مخالفتوں کی پروا نہیں کرتے اور نہ ہی یہ کسی رکاوٹ کو خاطر میں لاتے ہیں۔ انہیں اپنے متعلق دوسروں کی رائے کی کوئی پروا نہیں ہوتی۔ ان کی دورُخی شخصیت کی بدولت اکثر لوگ ان کے متعلق بدگمان ہو جاتے ہیں لیکن یہ ان کی بدگمانی دور کرنے کے بجائے خاموش رہتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد زندگی میں یا تو بہت زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں یا بہت زیادہ ناکام یہ حد سے زیادہ بہادر ہوتے ہیں۔ دوستی سے دور بھاگتے ہیں لیکن جس کے دوست ہو جاتے ہیں اس کو آخری سانس تک چاہتے ہیں۔ اگر کھیتی باڑی اور کاروبار میں ہاتھ ڈال لیں تو ضرور کامیاب ہوتے ہیں یہ بہت اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں لیکن اگر جذبہ حب الوطنی کی کمی ہو تو نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد کی ہر ناکامی کامیابی کا سنگ میل ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ روح کا سکون دوسروں کی خدمت اور خوشی میں پایا جاتا ہے ان کے بہترین خیالات اور نظریئے انہیں عظیم کاموں کی انجام دہی کے لئے ایسی قوت پہنچاتے ہیں جس کے اندر روح کی تسکین اور ابدی خوشیاں موجود ہوتی ہیں۔ دنیا والوں سے انہیں کچھ زیادہ لینا دینا نہیں ہوتا دنیاوی معاملات میں ان کے خیالات خاصے مختلف ہوتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد معاشرے کے مروجہ اصول وضوابط کو قبول نہیں کرتے اس لئے لوگ انہیں ملامت کرتے ہیں۔ بعض اوقات دوسروں کی باتوں سے تنگ آکر اور جھنجھلا کر یہ بغاوت پر اتر آتے ہیں اور ان کی بغاوت تشدد کا روپ اختیار کر جاتی ہے۔ معاشرے کی دی ہوئی سزاؤں سے تنگ آکر یہ معاشرے کو سزا دینا شروع کر دیتے ہیں اور اگر انہیں سزا دینے کیلئے اور کوئی نہیں ملتا تو یہ خود کو سزا دیتے ہیں یعنی خودکشی کر لیتے ہیں۔ خودکشی کرنے والوں میں برج عقرب سے تعلق رکھنے والوں کی نمایاں تعداد شامل ہوتی ہے لیکن خودکشی کا رُجحان ان میں فطری طور پر موجود نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنوں کا رویہ انہیں ایسا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ لوگ انسان دوست شخصیت رکھتے ہیں اور دوسروں کے لئے ہمیشہ اپنی خدمات اور قربانیوں کو پیش کرتے رہتے ہیں چاہے انہیں ان سب نیکیوں کے صلہ میں کچھ بھی حاصل نہ ہو۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد اپنے اعصاب کو قابو میں رکھتے ہیں یہ لوگ نہ صرف اپنے ماتحتوں سے اپنے احکامات وہدایات کی تعمیل وتکمیل بڑے اچھے طریقے سے کرا سکتے ہیں بلکہ اپنے ماتحتوں کا انتظام اور انصرام بھی بڑی قابلیت اور سلیقے سے کرتے ہیں چنانچہ محکموں یا اداروں میں تنظیم اور نگرانی کے فرائض ان کے لئے بہت موزوں ہوتے ہیں اور یہ ان فرائض کی انجام دہی میں خاصے کامیاب رہتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد جب اپنی طبیعت پر قابو پا لیتے ہیں تو یہ خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ نرم طبع اور سنجیدہ ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا کبھی تو یہ اتنی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں کہ آسمان کو چھونے لگتے ہیں اور کبھی اتنی پستی میں چلے جاتے ہیں کہ ذلت کی گہری کھائی میں گر جاتے ہیں۔

☆ برج عقرب کے حامل افراد اگر کسی پر شک کرنے لگیں تو پھر شک ان کا ختم نہیں ہوتا اور یہ بہت زیادہ باتیں کرنے کے عادی نہیں ہوتے۔ ان میں وہم کا مرض بہت زیادہ ہوتا ہے معمولی معمولی خطرات کا وہم انہیں گھیرے رکھتا ہے محتاط اس قدر ہوتے ہیں کہ ہر وقت ہر معاملے کی مکمل چھان بین میں بہت سا وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کے تحت پیدا ہونے والے افراد بات چیت کرنے اور اپنے معاملات میں عبور رکھتے ہیں۔ اس ماہ آپ کے باہمی مالی امور یا باہمی مفادات بہتری کی طرف جا رہے ہیں معاملہ فہمی کو اپنائیں۔ کسی نہ کسی شغل سے جی بہلائیں۔ اس ماہ کے آخر میں آپ کی خوش و خرم زندگی میں مشکلات آئیں گی۔ آمدن کی نسبت اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ مخالفت اور دشمنی سے بچیں نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس ماہ کی اچھی تاریخیں 3-9-13-21-26-30 ہیں۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کے شروع میں طبیعت میں بہتری اور پوزیشن کے حصول کی کوشش اور خود اعتمادی آئے گی، اور جلد بازی کے رجحان میں کمی آئے گی، لیکن ایسے حالات میں آپ کو محنت کے عوض معاوضہ کم ملے گا۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ اس ماہ کی 20 تاریخ سے مریخ، پلوٹو تثلیث کے باعث آپ میں خود اعتمادی بڑھے گی۔ جنسی اور پیٹ کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ دور دراز کے سفر سے بہتری آئے گی۔ خاص طور پر لمبے سفر۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 4-6-11-20-23 ہیں۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ازدواجی معاملات کے لحاظ سے اچھا وقت نہیں ہوگا۔ البتہ زندگی کے دوسرے معاملات میں بہتری ہوگی۔ اس ماہ میں کوئی ایسا مسئلہ جسے آپ اب تک ٹالتے آئے ہیں، اب اسے حل کرنے کا وقت آ گیا ہے اس کے لئے خاص کوشش کی ضرورت ہے سستی سے کام خراب بھی ہو سکتا ہے۔ معاشرتی اور سیاسی کاموں سوشل ورک، فلاح و بہبود جیسے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ خاندان کے بڑے افراد کی مداخلت سے رشتہ منگنی، نکاح کا موقع میسر آ سکتا ہے۔ جنس مخالف کی وجہ سے عزت وقار پر حرف آ سکتا ہے لہٰذا احتیاط کریں۔ اس ماہ میں نیا کاروبار کرنے کے لئے ان تاریخوں 30-27-23-20-17-15-7-3 سے انتخاب کریں۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں قانونی معاملات کی طرف سے ہوشیار رہیں اور ایسے کاموں سے بچیں جن سے قانونی گرفت آ سکتی ہو لیکن مشکل حالات میں بھی بعض معاملات آپ کے حق میں جا سکتے ہیں مخالفت کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ اس ماہ میں آپ کو ایسی مشکلات اور مسائل سے واسطہ پڑے گا۔ جن کے متعلق آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا۔ چونکہ سیاروں کا اثر آپ کے موافق ہے۔ اس لئے آپ فائدے ہی میں رہیں گے۔ غفلت اور فضول خرچی سے گریز کریں۔ اس ماہ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس ماہ کی سعد تاریخیں 1-3-9-15-21-27-30 ہیں۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی جرات قابل قدر ہے۔ لیکن وقت کا تقاضہ ہے کہ دوسروں سے تعاون کیا جائے حالانکہ یہ آپ کے مزاج کے خلاف ہے۔ اگر آپ اپنا ایک نہایت اہم مقصد حاصل کر لیتے ہیں تو آگے کے لئے ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ آپ غور و فکر سے کام لیں اور قانونی معاملات میں نہ الجھیں اور مشکوک معاہدوں سے مکمل گریز کریں۔ اس ماہ آپ کی مہم جو طبیعت کے عین موافق ہے ایک کے بعد دوسری مہم کا آغاز کریں لیکن شرط یہ ہے کہ پہلے درست منصوبہ بندی کر لی جائے۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ اپنی منزل کا تعین کر لیں آپ کے سامنے کئی راستے کھلے ہیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھئے، یہی آپ کی اصل ضرورت ہے۔ اپنے ذہن اور جسم کو آرام پہنچایئے اور اپنی گزشتہ کوششوں کا جائزہ لیجئے تاکہ آپ زندگی سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں، زندگی میں کچھ تبدیلی پیدا کریں یکسانیت اکتاہٹ کا دوسرا نام ہے۔ اپنی صلاحیتوں کا خاطر خواہ فائدہ اٹھایئے اگر کامیابی کی تمنا ہے تو محنت کے بغیر اس کا حصول ناممکن ہے۔ یہ ماہ میں صرف اور صرف سماجی نوعیت کا ہے۔ لہٰذا جتنی جلدی ممکن ہو ہر قسم کے کاروباری امور پر توجہ کم کر دیں۔ کوئی تخلیقی کام کیجئے اور اس کے لئے اپنے وسیع مطالعے اور تحقیق سے مدد لیجئے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ذہنی پریشانی سے بلڈ پریشر جیسے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ ممکن ہے اس ماہ میں آپ کو کسی فنکشن میں جانا پڑے جس سے بظاہر آپ کے وقار اور شہرت میں اضافہ ہوگا لیکن اس سے آپ کی ساکھ کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے، لہٰذا زیادہ پرجوش ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس ماہ میں بے معنی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ صرف ان مسائل کو زیر بحث لائیں جو آئندہ آپ کو پیش آنے والے ہیں۔ ایسا کرنے سے آپ بہت فائدے میں رہیں گے۔ لہٰذا اب اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچائیں۔ قرضہ جات کی ادائیگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ملکی سیاست اور یونین کے معاملات میں دلچسپی گھٹا دیں، کیونکہ نہ تو حکومت سے آپ کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی یونین سے لہٰذا بہتر ہے اپنے کاروبار پر توجہ دیں۔ معاملات زندگی اور اخراجات پورے ہوں گے۔ اس ماہ میں کوئی جلد بازی نہ کریں لہٰذا کچھ کرنے سے پہلے غور و فکر کرنا بہت ضروری ہے۔ غلط فیصلے سے محفوظ رہنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر کام خوب سوچ سمجھ کر کریں آپ کو ابھی بہت سا کام کرنا ہے۔ کسی لاٹری یا انعامی سکیم سے کثیر مالی فائدہ میسر آئے گا۔ غیر ملکی سفر کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ گھریلو حالات تسلی بخش رہیں گے۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کا آغاز خوشگوار انداز سے ہوگا اور اختتام ناخوشگواری میں چلا جائے گا۔ آپ کی توقعات پر پانی پھر کر رہ جائے گا۔ آپ نے اپنے گھر اور کاروبار کے حوالے سے جو منصوبے بنا رکھے ہیں آپ کے اہل خانہ ان کے ساتھ متفق نہ رہیں گے۔ اگر آپ گھر میں کسی الجھن سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا اور برداشت کا بھی، آپ کو چاہیے کہ فی الوقت کسی کاروباری سلسلے میں مزید غور و فکر سے کام لیں آپ کے موجودہ جذباتی حالات آپ کے کیریئر کے حوالے سے آپ کے عملی اقدامات کے لئے موزوں نہیں ہیں۔ اس ماہ کے وسط میں بعض بڑے اچھے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی ملازمت میں ترقی کے امکانات ہیں تعلیم اور اس سے متعلقہ شعبوں سے تعلق رکھنے والے سرطان افراد کے تبادلے ہونے کی قوی امید ہے اور ایسے ملازمین جو فیکٹریوں میں کام کر رہے ہیں انہیں ترقی ملنے کے امکانات بھی روشن ہیں۔ اس ماہ میں آپ کی اپنی کوشش یا چھٹی حس آپ کو اپنے نظریات بدلنے پر مجبور کر دے گی۔ ضروری سمجھیں تو نئے منصوبے بنائے جا سکتے ہیں۔ اس ماہ اچانک کسی غیر متوقع جگہ سے کثیر مالی فائدہ پہنچ سکتا ہے اور ایسے حضرات جو انعامی بانڈز یا دیگر سکیموں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں انہیں کسی بڑے انعام کی خوشخبری ملنے کے چانس ہیں۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

ماہ مارچ میں دوسروں پر رعب قائم ہوگا اور مخالفین پر دبدبہ جتلانے کا موقع ملے گا۔ گھر والوں اور بہن بھائیوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ مالی حالت میں بہتری آئے گی۔ اس ماہ کی 6 تاریخ کو آپ کا حاکم ستارہ مریخ، یورانس کے ساتھ تسدیس کی نظر بنائے گا۔ جس سے تعلیم و ہنر کے معاملات میں التواء آئے گا، اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شریک حیات کے ساتھ تلخی جیسے معاملات سے واسطہ پڑے گا۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں فضول خرچی پر کنٹرول کرنا ہوگا جس کی وجہ سے مشکلات و مصائب کا شکار ہونا پڑے گا۔ اس ماہ آپ نئے ماحول کے خواہش مند دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ نئے ماحول میں بھی آپ کو اسی محنت اور جذبہ سے کام کرنا ہوگا۔ تاکہ آپ کی مالی حیثیت کو بھی کوئی ضعف نہ پہنچے اور آپ کی ذات بھی محفوظ رہے۔ مالی لحاظ سے پریشانی لاحق ہوگی اور دولت کمانے کی خاطر برے کاموں میں ملوث ہونے کا خطرہ ہے۔ بڑے بہن بھائیوں کے ساتھ محبت پیدا ہوگی شریک حیات کے ساتھ لڑائی جھگڑے کے امکانات ہو سکتے ہیں۔ شراکتی کاروبار جیسے معاہدے کرتے وقت دھیان رکھیں۔

برج قوس سیارہ مشتری ♐ (SAGITTARIUS)

پیدائش	23 نومبر تا 22 دسمبر	حروف	ف
عدد	9	دن	جمعرات
موافق بروج	اسد، حمل	ناموافق برج	حوت، جوزا، سنبلہ، عقرب، جدی
نگینہ	فیروزہ، حجر القمر، پکھراج	بیماریاں	ریڑھ کے مہروں، انجائنا، گنٹھیا، معدے کے امراض
نشان ومزاج	نصف کماندار، آتشی	رنگ	سفید، سبز

برج قوس کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج قوس کے حامل افراد عام طور پر تندرست وتوانا اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ طبعاً جنگجو ہوتے ہیں اور جس کام کا بھی ارادہ کرتے ہیں اسے جوش وخروش ولولے اور بہادری سے کرتے ہیں۔ خطرات سے نہیں گھبراتے بعض اوقات ان میں جلد بازی تو آجاتی ہے مگر شاذونادر ہی کسی حماقت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو مصروف رکھتے ہیں بے مقصد کاموں میں اُلجھنے کی بجائے یہ لوگ وقت اور توانائی کو ایسے کاموں میں استعمال کرتے ہیں جس سے کچھ حاصل ہونے کی توقع ہو۔ یہ بے حد خودمختار اور آزادی پسند ہوتے ہیں۔

☆ برج قوس کے حامل افراد میں خوداعتمادی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اور اپنے مقصد حیات کا تعین کر کے اس کے حصول کے لئے سردھڑ کی بازی لگادیتے ہیں۔ ان کو زندگی کے ابتدائی عرصے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اپنی گوناگوں خصوصیات کے بدولت یہ بالآخر کامیابی حاصل کر ہی لیتے ہیں۔ شکست تسلیم کر لینا اور ہتھیار پھینک دینا فطرت میں نہیں ہوتا۔ خواہ کتنی ہی مخالفت اور ناسازگار حالات کا سامنا کرنا پڑے۔ ان میں کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کی لگن موجود ہوتی ہے اور یہ لوگ موقع سے فائدہ اٹھانا بھی خوب جانتے ہیں۔ دوسروں کو متاثر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ برج قوس کے حامل افراد اچھا لباس پہننے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کو غصہ بہت جلد آتا ہے لیکن یہ خود کو جلد ہی سنبھال لیتے ہیں۔ اپنی کسی بات سے اختلاف کم ہی برداشت کرتے ہیں اور اختلاف کرنے والوں پر برس پڑنا ان کا معمول ہوتا ہے۔

☆ برج قوس کے حامل افراد حرکت میں برکت کے قائل ہوتے ہیں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر قسمت کے مہربان ہونے کا انتظار نہیں کرتے مسلسل جدوجہد سے اپنے حالات خود ٹھیک کرنے کے لیے پُرعزم رہتے ہیں۔

☆ برج قوس کے حامل افراد حسب ضرورت اپنے آپ میں تبدیلیاں پیدا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اس کے لئے کسی کے مشوروں کا انتظار نہیں کرتے۔ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں کسی کی مدد کے بغیر ہی کر لیتے ہیں۔ بعض اوقات مقصد کے حصول کے سلسلے میں بے رحمی اور سنگ دلی کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن کسی کے لئے خطرناک نہیں ہوتے اور اپنی محنت کا پھل جلد از جلد حاصل کر لینا چاہتے ہیں۔

☆ برج قوس کے حامل افراد اس چیز کے خلاف ہوتے ہیں کہ کوئی کام اُدھورا چھوڑا جائے۔ اسی خصوصیت کی بدولت یہ زندگی میں اعلیٰ مقاصد تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ بڑے اچھے سپاہی اور لیڈر بنتے ہیں ان میں سے کچھ پولیس اور دیگر دفاعی ملازمتیں اختیار کرتے ہیں۔ الیکٹریکل انجینئرنگ ریڈیالوجی فوٹوگرافی اور فلم انڈسٹری بھی ان کے لئے مناسب ہے۔ یہ محنتی اور اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں قدم بڑھا کر پیچھے ہٹنا انہیں نہیں آتا۔

☆ برج قوس کے حامل افراد اپنی ذمہ داریوں کو بڑی خوش اسلوبی اور خوشی سے نبھاتے ہیں لیکن کسی کے زیر قیادت کام کرنا کبھی پسند نہیں کرتے۔ اپنی اہمیت منوانے کیلئے بہت آگے نکل جاتے ہیں کسی معاملے پر اظہار رائے کرتے ہوئے یہ لوگ جس قسم کا رویہ اپناتے ہیں اسے دوسرے پسند نہیں کرتے جہاں صورت حال کو سمجھ بوجھ اور حکمت عملی سے قابو میں کیا جا سکتا ہے وہاں بھی یہ لوگ جارحانہ رویہ اختیار کر لیتے ہیں جس سے بعض اوقات بنا بنایا کام بگڑ جاتا ہے۔

☆ برج قوس کے حامل افراد کو بعض اوقات اپنے معاملات سنبھالنے میں بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مایوسی ان پر بہت جلد غلبہ پا لیتی ہے۔ ان کا ذہن اس قدر اُلجھ جاتا ہے کہ کوئی سیدھی سی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

☆ برج قوس کے حامل افراد دوسروں کو بھی کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں دوسروں کی کامیابی کے سلسلے میں ان کی مدد سے گریز نہیں کرتے۔ مشکل حالات میں ان کے جوہر کھل کر سامنے آتے ہیں اپنی صلاحیتوں کی بدولت یہ ناسازگار حالات میں بھی

عمدہ نتائج دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی ان کے مقام اور مرتبے کو پست کرنے کی کوشش کرے تو ان کا ردعمل خاصا شدید ہوتا ہے۔

☆ برج قوس کے حامل افراد بڑے شدید قسم کے جذباتی ہوتے ہیں اور یہی شدید جذباتیت ان کے کردار کی بنیاد بنتی ہے یہ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں اور ان میں ایک مخفی مقناطیسی قوت کافی حد تک موجود ہوتی ہے۔

☆ برج قوس کے حامل افراد سخت سے سخت ہیجان، بڑے سے بڑے، بحران اور شدید سے شدید خطرے کی حالت میں بھی اپنے آپ پر قابو پانے میں کمال رکھتے ہیں۔ یہ تمام خصوصیات مل کر انہیں اور ان کی شخصیت کو ایک ایسا معمہ بنا دیتے ہیں جسے ان کے قریبی دوست احباب بھی نہیں سمجھ سکتے۔

☆ برج قوس کے حامل افراد بہت فراخ دل ہوتے ہیں۔ ایماندار قابل بھروسہ ہوتے ہیں مذہبی معاملات میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ بہت جلد اچھے ماحول کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔ لڑنے جھگڑنے سے گریز ہی کرتے ہیں لیکن جب لڑتے ہیں تو جم کر لڑتے ہیں۔

☆ برج قوس کے حامل افراد فہم و فراست کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ان افراد میں ایک قسم ایسے افراد کی بھی ہوتی ہے جو تیز تیز بولتے اور تیز چلتے ہیں اور ان کی آنکھیں بعض اوقات ان کے دل کی بات کو ظاہر کر دیتی ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں گھریلو حالات قدرے بہتر رہیں گے آپ کے اہل خانہ آپ سے کچھ ناراض دکھائی دیں گے کیونکہ آپ ان پر بالکل توجہ نہیں دے رہے لہٰذا گھر والی اور بزرگوں کو خوش رکھنے کے لئے اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت ضرور نکالیں۔ بزرگوں کی خدمت کرنے سے ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ راضی ہوتے ہیں۔ اس ماہ میں اپنے اثر و رسوخ سے ضرورت مندوں کی مدد کریں ہر ایک سے پرخلوص رہیے اور موقع سے فائدہ اٹھایئے۔ اس لئے اپنے لئے کمائیں۔ کاروبار میں سابقہ پوزیشن برقرار رہے گی۔ کوئی چھوٹا مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ لیکن پریشان کن کوئی بات نہ ہوگی۔ مالکان اپنے ورکرز کی کارکردگی سے مطمئن دکھائی دیں گے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

برج قوس کے حامل پیدا ہونے والے افراد کے لئے یہ سال بھی سابقہ سال کی طرح اچھا آغاز دے گا۔ آپ کی منصوبہ بندی اور قبل از وقت تیاری آپ کی کاروباری پوزیشن کو مزید مستحکم کر دے گی۔ کثیر مالی فوائد حاصل ہوں گے، اور آپ کے بینک بیلنس میں بھی اضافہ ممکن ہے۔ اس ماہ میں کوئی پرانی دیرینہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ ملازمت میں ترقی ملے گی۔ کوئی دوست یا افسر آپ کی بے حد سفارش کرے گا اور آپ کے کام سے مطمئن ہو کر آپ کو ترقی مل جائے گی۔ صحت جسمانی متاثر ہو سکتی ہے اس لئے خود کو سردی سے بچائیں ذرا سی غفلت آپ کو دو تین دن کے لئے بستر دراز کر سکتی ہے۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری افراد کو وسعت نصیب ہوگی بعض تجارت کرنے والوں کو دوسرے شہروں سے بھی آرڈر موصول ہوں گے منگنی یا شادی ہونے کے اسباب پیدا ہوں گے۔ اس ماہ میں مالی معاملات کے متعلق آپ کو دوسروں کے مشورے اور رائے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا آگے بڑھنے کے لئے دوسروں کی تجاویز اور مشوروں پر عمل کرنے میں نقصان نہیں ہے۔ ملازمت کرنے والے خواتین و حضرات کو ترقی کی منزلیں عطا ہو رہی ہیں۔ بہن بھائیوں یا عزیزوں سے اختلافات جنم لے سکتے ہیں۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں تعلیمی معاملات کو حل کرنے کے لئے بہتر وقت ہوگا۔ کامیابی کے حصول کے لئے ابھی سے کوشش کارگر ثابت ہوگی۔ گھر والوں کے ساتھ خاص طور پر والدہ کے ساتھ محبت بڑھے گی۔ اس ماہ میں آپ کی کام کرنے کی قوت اور جدت طبع میں ہم آہنگی کامیابی کے حصول کو سہل بنا سکتی ہے اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو نقصان کا اندیشہ ہے۔ خوشی کا حصول ہوگا گھر والوں کے ساتھ آرام دہ زندگی گزرے گی۔ حکومتی اداروں کے ساتھ مخالفت بہتری نہیں لائے گی۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کے جنس مخالف میں پسندیدگی کا اظہار ہوگا سیر و تفریح گھومنے پھرنے کی طرف طبیعت راغب ہوگی۔ اس ماہ میں آپ بہت سے مواقع جان بوجھ کر ضائع کر رہے ہیں انہیں مناسب وقت اور توجہ کی ضرورت ہے نتائج آپ کو حیران کر دیں گے۔ اس ماہ میں جہاں آپ ہیں وہاں خوش ہیں تو یہیں رہ جائیں۔ اس بات کا امکان موجود ہے۔ کہ آپ سازش سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اپنے چھپے ہوئے دشمنوں کے بارے میں احتیاط کریں کسی بھی وقت نقصان دے سکتے ہیں کاروباری افراد اپنے قریبی ملازمین سے ہوشیار رہیں تاکہ کسی بھی قسم کا نقصان نہ ہو۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ جو کچھ بھی کرنا ہے خود ہی کریں۔ دوسروں پر بھروسا نقصان کی وجہ بن سکتا ہے کسی کے وعدوں پر اعتبار نہ کریں۔ بصورت دیگر سخت مایوسی اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے کام کو ایک مناسب ترتیب سے جاری رکھیں اور آنے والے ماہ پر غور کریں فوری نتائج کی توقع نہ رکھیں بلکہ دوسروں کے تعاون پر بھروسہ کریں۔ کوئی تخلیقی کام کریں اور اس کے لئے اپنے وسیع مطالعے اور تحقیق سے مدد لیں۔ بے صبری سے گریز کریں۔ ہر شخص مسائل میں گھرا ہوا ہے، لہٰذا مثبت رویہ اپنایئے اور خوش رہنے کی کوشش کریں۔ خیراتی کاموں میں یا بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے کوئی اچھا کام کر لیں۔ اپنی مصروفیات اور غور و فکر میں ہم آہنگی پیدا کریں۔ لوگ آپ کی قدر کریں گے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ذاتی کوششوں سے کامیابی حاصل ہوگی۔ 15 تاریخ کے بعد دوست کا جھکاؤ دوسری جانب ہوگا۔ اتفاق رائے اور سمجھوتے سے کام بنے گا۔ آپ کو درست سماجی شعور اور معاشرتی فیصلے کرنے کا فہم حاصل ہوگا۔ اس ماہ مالی حالات کافی حد تک اچھے رہیں گے۔ خاندان کے بزرگ آمدنی بڑھانے میں معاون ہوں گے۔ بے روزگار لوگوں کو غیر متوقع اور اچانک ملازمت ملے گی۔ رہائش میں تبدیلی یا مکان کی مرمت وتعمیر کا بہت امکان ہے۔ بیشک ان کاموں سے کاروباری معاملات متاثر ہوں گے لیکن یہ کام ضروری ہیں۔ صحت اچھی رہے گی۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ مالی لحاظ سے ایک بہترین ماہ ہوگا۔ مالی حالت بہتر ہوگی مختلف جگہوں سے آمدن کا حصول ہوگا۔ کھانے پینے روزمرہ کی اشیاء کپڑا جوتے وغیرہ کی خریداری کے مواقع میسر آئیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی۔ اس ماہ میں اپنے فنون میں مہارت حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ اپنی رفتار میں تبدیلی لائیں۔ کوئی نیا کام کریں اور اس سے لطف اندوز ہوں۔ ازدواجی معاملات میں تلخی آئے گی۔ لڑائی جھگڑے کا موقع بھی پیش آسکتا ہے۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ شان وشوکت میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ گھریلو امور میں غیر ذمہ دارانہ رویہ نہ اپنائیں۔ بہن بھائیوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ اس ماہ میں خاموشی اور ہم آہنگی آپ کی کامیابی کا زینہ ہیں۔ اپنے خیالات اور منصوبوں پر اکیلے ہی غور وفکر کریں تکمیل سے پہلے کسی سے تذکرہ نہ کریں۔ ذہن پر زیادہ زور نہ دیں ڈپریشن اور بلند فشار خون جیسے امراض جنم لے سکتے ہیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ اپنے کاروبار کو جدید خطوط پر مضبوط کریں ان شاء اللہ نتائج بڑے شاندار ہوں گے البتہ کاروبار میں تبدیلی مناسب نہیں۔ جائیداد سے متعلقہ معاملات میں کامیابی حاصل ہوگی۔ گھر میں خوشیاں ہی خوشیاں دکھائی دیں گی۔ گھر اور گھر والوں کے درمیان بہتر وقت گزرے گا۔ اگر کاروباری مصروفیات میں سے کچھ دن کا وقت نکل سکے تو سیر وتفریح کا پروگرام آپ کے گھر والوں کا دل موہ سکتا ہے۔ اولاد کی خوشی میسر آئے گی۔ اس ماہ شہرت ہی وہ مختصر راستہ ہے جو آپ کو کامیابیوں اور کامرانیوں تک پہنچا سکتا ہے صحیح لوگوں سے مل کر کاروبار کریں۔ اس ماہ قریبی شہروں کا سفر خاص فوائد سے ہمکنار نہ ہو سکے گا۔ طلباء غیر نصابی سرگرمیوں میں زیادہ وقت گزاریں گے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں جنس مخالف میں دلچسپی اور طبیعت میں کاہلی سستی لے کر آئے گا لیکن دوسروں کے ساتھ رویہ قابل تعریف ہوگا۔ اس ماہ میں کسی ایک مفاد یا مسئلے پر زیادہ توجہ دینے سے آپ دیگر سنہرے موقعوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اپنی مصروفیات کو وسعت دیں اور نتائج کا انتظار کریں۔ کسی نئے منصوبے کا آغاز کرنے کی غلطی سے باز رہیں اپنے مستحکم کاروبار کو ختم کرنے سے پہلے مخلص دوستوں سے مشورہ کرلیں۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں جو نوجوان ہیں، ان کے لئے اپنے مستقبل کی پلاننگ کرنے کا وقت ہے وقت کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے لئے ایسا فیوچر پلان بنائیں جو آپ کے اور آپ کے خاندان کے لئے بہتری لائے۔ یہ بزرگوں کے لئے اپنے پسندیدہ مشاغل سے محظوظ ہونے کا ماہ ہے۔ حالات کا نیا رخ آپ کے پیشے پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ ایک دو دنوں کی تنہائی آپ کے مزاج پر اچھا اثر ڈال سکتی ہے اور بہتر نتائج لاسکتی ہے اہم امور کا جائزہ اور ان پر توجہ کامیابی کو آسان بنا سکتی ہے۔

برج جدی سیارہ زحل ♑ (CAPRICORN)

پیدائش	23 دسمبر تا 20 جنوری	حروف	ج، خ، گ
عدد	8	دن	ہفتہ
موافق بروج	ثور، سنبلہ	ناموافق برج	حوت، عقرب
نگینہ	فیروزہ، زمرد، پنا، یاقوت، سلیمانی سفید رنگ	بیماریاں	کمی حیض، اسقاط حمل، ٹخنوں کا درد، دانتوں کی بیماریاں
نشان و مزاج	بکرا، آتشی	رنگ	سرخ، بھورا، خاکی

برج جدی کے حامل افراد کی پہچان

☆ برج جدی کے حامل افراد کسی کی رائے لینا پسند نہیں کرتے دوسروں پر اپنے خیالات ٹھونسنا ان کی فطرت ہے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اظہار محبت کرتے ہیں تو خوب سوچ سمجھ کر کرتے ہیں تا کہ خفت نہ اٹھانی پڑے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد کی آمدنی کے ذرائع خود بخود پیدا ہوجاتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد زندہ دل ہوتے ہیں اپنے اردگرد منسلک افراد کو خوش اور مطمئن رکھنے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر موڑ پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ عام طور پر کم عمری میں ہی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوجاتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد نہ تو کسی کی زیاتی جلد معاف کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کی طرف سے ہوئی گئی بے عزتی درگزر کرتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اپنے وقار کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اپنی سطح سے نیچے آنا پسند نہیں کرتے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد خود مختار ہوکر کام کرنا پسند کرتے ہیں اور اس میں اکثر کامیاب رہتے ہیں۔ ان کی قوت برداشت جواب دے دے تو یہ طوفان کی طرح پھٹ پڑتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد محقق، پروفیسر اور انجینئر کی حیثیت سے بڑے کامیاب رہتے ہیں۔ غصے کی حالت میں بڑے سخت گیر اور جابر دکھائی دیتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اپنے عقائد نظریات اور تصورات پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور ان کے دفاع کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد ہر وقت سرگرم عمل رہنے میں ایک روحانی لذت محسوس کرتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد جب رحم دلی کے موڈ میں ہوتے ہیں تو ان کے مزاج کے اندر چھپی ہوئی مہربانیاں ان کے سخت مزاج پر غالب آجاتی ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد عام طور پر مضبوط و توانا تن و توش کے صحت مند اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے دوسروں کے نقصانات کی پرواہ نہیں کرتے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد حیرت انگیز صفات کے مالک ہوتے ہیں بعض اوقات بغیر سوچے سمجھے کسی کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد زندگی کو اس انداز میں سمجھتے ہیں کہ دوسرے افراد اس پہلو پر بہت کم توجہ دیتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد تخریبی امور سے سخت نفرت کرتے ہیں مگر بعض اوقات اپنے خیالات پر قابو نہیں رکھ پاتے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد مذہبی اعتبار سے سخت ہوتے ہیں۔ عقائد کے اعتبار سے ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے۔

☆ برج جدی کے حامل افراد اگر محبت کرنے پر آجائیں تو اپنے محبوب پر سب کچھ نچھاور کردیتے ہیں۔ رومانس کے معاملے میں ان کے جذبات گرم جوش ہوتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد مقاصد کی تکمیل میں نمائش پسند نہیں کرتے۔ شاہانہ طرز گفتگو اختیار کیے رکھتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد لوگوں میں بہت جلد گھل مل جاتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد بڑے فضول خرچ سیر و تفریح پر دل کھول کر دولت خرچ کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد بے حد صاف گو ہوتے ہیں لیکن یہی خصوصیت اگر منفی رنگ اختیار کرجائے تو یہ اپنی زبان کے نشتر سے دوسروں کے جذبات مجروح

کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات ان کے احباب دل میں ان کے لئے منفی جذبات پال لیتے ہیں۔

☆ برج جدی کے حامل افراد کے لئے بہت کم رشتہ دار اور دوست احباب ایسے ہوتے ہیں جو ان کی صاف گوئی کو برداشت کرتے ہوئے انہیں پسند کرتے رہیں۔ زیادہ تر ایسا ہی ہوتا ہے کہ یہ اپنی صاف گوئی کے ہاتھوں اپنے دوستوں کو بھی دشمن بنا لیتے ہیں۔

جنوری 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ صحت کے معاملات میں بہتری لے کر آئے گا طاقت اور ہمت پیدا کرے گا لیکن ذہنی صلاحتیں بھی ابھر کر سامنے آئیں گی۔ اس ماہ میں لمحات فیصلہ کن نہیں ہیں۔ لہٰذا اس ماہ کسی نئے کام کا آغاز مت کریں۔ آنے والے مسائل سے کامیابی سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ غور وفکر اور مشاہدے کو اپنا معاون بنائیں۔ طبیعت میں گرم جوشی پیدا ہوگی اپنے آپ کو کنٹرول کریں اچانک حادثہ وغیرہ ہو سکتا ہے۔

فروری 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ مالی لحاظ سے ایک بہتر ماہ ہوگا۔ مالی حالت بہتر ہوگی مختلف جگہوں سے آمدن کا حصول ہوگا۔ کھانے پینے روزمرہ کی اشیاء کپڑا جوتے وغیرہ کی خریداری کے مواقع میسر آئیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی۔ اس ماہ میں اپنی دلچسپی کے فنون میں مہارت حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت ہے۔ سستی پر قابو پائیں۔ کوئی نیا کام کریں اور اس سے فائدے ہوں گے۔

مارچ 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں سفری معاملات اہمیت اختیار کریں گے تعلیم و ہنر کے حصول کے لئے سفر میں کامیابی ہوگی۔ صدقہ خیرات اور مذہبی امور پر روپیہ پیسہ خرچ کریں۔ اس ماہ میں اپنے قریبی لوگوں کی مدد اپنی سوچ کے مطابق کریں۔ آپ کی شخصیت آپ کے دوستوں کے نزدیک بہت قابل قدر ہے۔ لہٰذا ان سے ہرممکن رابطہ رکھیں۔ تکبر اور غرور سے خود کو دور رکھیں اور اپنی جادو اثر شخصیت کو دوسرے لوگوں کی بھلائی کے لئے وسیلہ بنائیں۔ نئی ملازمت اور کاروبار کے لئے موزوں مہینہ ہے۔

اپریل 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں اعلیٰ احکام اور شخصیات سے ملنے کے لئے سفر کے مواقع ملیں گے اندرون بیرون ملک سفر میں اچانک تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ اس ماہ میں اگر دوست مالی امداد کے خواہش مند ہوں تو انہیں مایوس نہ کریں لیکن ان سے عہد لے لیجئے کہ ضرورت کے وقت وہ بھی آپ کی رقم لوٹا دیں گے۔ اس سے آنے والے پروجیکٹ میں خاصی مدد ملے گی۔ پوشیدہ جنسی امراض کے بارے میں باخبر رہیں شریک حیات کے ساتھ محبت میں کمی آئے گی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے منفی صورتحال سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس ماہ میں سعد تاریخیں 1-3-7-11-15-23-29 ہیں۔

مئی 2015ء کیسا رہے گا؟

یہ ماہ مالی لحاظ سے بہتری لے کر آئے گا اعلیٰ صلاحتیں کھل کر سامنے آئیں گی کاروباری مخالفت بڑھے گی۔ اس ماہ میں بے رحمانہ قوت آزمائی سے گریز کریں لوگوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور درپیش مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں فیصلے میں تاخیر دور ہو جائے گی۔ دوسروں کا تعاون آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اس ماہ میں کچھ دنوں کی تنہائی آپ کے مزاج پر اچھا اثر ڈال سکتی ہے اور بہتر نتائج لا سکتی ہے اہم امور کا جائزہ اور ان پر توجہ کامیابی کو آسان بنا سکتی ہے۔ تعلیمی امور اور کاروباری امور میں دلچسپی بڑھے گی منگنی اور نکاح کیلئے یہ بہتر ماہ نہیں ہے اور اس ماہ میں کیے ہوئے رشتے آئندہ زندگی میں منفی صورتحال اختیار کریں۔

جون 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ کاروباری معاملات میں تیزی آجائے گی۔ آپ ان منصوبوں پر گفت وشنید کر سکتے ہیں جن پر آپ گزشتہ عرصے سے غوروفکر کر رہے تھے۔ کام کی جگہ پر جن نئے لوگوں سے ملاقات ہو، ان سے تعلقات استوار کریں اور اگر وہ کوئی تقریب پر ملاقات کی دعوت دیں تو اس دعوت کو قبول کرنا آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا خواہ ایسے لوگ آپ کو کسی سفر کے دوران ہی ملے ہوں۔ آپ اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے ہر کام میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں کیونکہ آپ کے افسران بالا کی توجہ آپ پر ہی مرکوز ہو رہی ہے اس ماہ بعض دلچسپ واقعات رونما ہوں گے اور آپ کا کوئی ساتھی آپ کو بزنس کی کامیابی کے ضمن میں خفیہ معلومات بہم پہنچا سکتا ہے۔ اگر آپ محبت کی تلاش میں ہیں تو ستارے آپ کی موافقت میں ہیں، دل کے تمام معاملات خوشی اور خوش وقتی سے بھرپور ہوں گے۔ اس ماہ آپ کی آمدنی میں خوب اضافہ ہوگا اور اخراجات کے باوجود آپ کافی بچت کر سکیں گے جو کہ آپ کے کام آئے گی۔ صحت ٹھیک رہے گی لیکن ورزش اور خوراک کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔

جولائی 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں کاروباری پوزیشن مزید مستحکم ہوگی آپ کو مختلف منصوبوں میں شاندار کامیابی ملے گی۔ کاروبار میں بہتری کے مواقع میسر آئینگے اور آپ ان سے بھرپور فائدہ حاصل کریں گے۔ اس ماہ میں سودمند اور بہترین نتائج کا دارومدار فوری اقدام پر ہے اپنے تمام منصوبے پر عمل درآمد سے پہلے اپنے خیرخواہوں سے مشورہ ضروری حاصل کریں۔ البتہ جائیداد یا مکان کے سلسلے میں کسی الجھن کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پراپرٹی ڈیلر یا جائیداد سے متعلقہ شعبہ جات میں کام کرنیوالے خصوصی احتیاط سے کام لیں۔ کسی بہت قریبی عزیز کی جانب سے بھی تشویش لاحق ہو سکتی ہے۔

اگست 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ محبت سے متعلق امور کے بارے میں فکر مند ہوں گے جادو ٹونہ وغیرہ کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے لہٰذا صدقہ خیرات وغیرہ دیں تاکہ مشکلات حل

ہو جائیں۔ یہ ماہ آپ کے بہترین منصوبے کے بارآور ہونے کا ہے اپنی رفتار تیز کریں یہی اس ماہ کا تقاضہ ہے کاروبار، دوستی حتیٰ کہ رومانس کا دارومدار بھی دوسروں کے ساتھ مل بیٹھنے پر ہے ذہنی ہم آہنگی بھی شرط ہے۔ چھپے ہوئے دشمنوں سے بچیں۔ گھریلو ماحول کو ناساز گار ہونے سے بچائیں۔ تعلیمی امور میں دلچسپی بڑھے گی سیر و تفریح میں دلچسپی بڑھے گی۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ امپورٹ ایکسپورٹ والوں کو بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر غلطی کر گئے تو بہت زیادہ نقصان ہو سکتا ہے۔ کاروباری معاملات بھی اچھے نہیں رہیں گے محبت کے معاملات میں ناکامی ہو سکتی ہے سفری معاملات میں بھی رکاوٹ پیدا ہو گی شریک حیات کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آئیں اور مخالف کی طرف سے ہوشیار رہیں۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آپ کی صحت متاثر ہونے کے قوی امکانات ہیں ایسا موسم کی تبدیلی انتھک محنت کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ مکان کی تبدیلی کے خواہش مند افراد اپنے منصوبے پر عمل درآمد کر سکتے ہیں جائیداد کی خرید و فروخت بہتر رہے گی۔ کسی جذباتی پن کی وجہ سے آپ کی بیوی آپ سے ناراض ہو جائے گی۔ آپ کی ناجائز سرگرمیاں کسی کی نگاہ میں بھی آسکتی ہے، راز کھل سکتا ہے اس لیے محتاط رہیں۔ آمدن میں مستحکم پوزیشن برقرار رہے گی اس سال وقتاً فوقتاً خیرات و صدقہ کرتے رہیں۔ بروقت ٹیکس کی ادائیگی آپ کے لئے لازم ہے ورنہ مختلف مسائل آپ کو گھیر لیں گے۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں ذاتی کوششوں سے کامیابی حاصل ہو گی۔ 15 تاریخ کے بعد پلڑے کا جھکاؤ دوسری جانب ہو گا۔ اتفاق رائے اور سمجھوتے سے کام بنے گا۔ آپ کو درست سماجی شعور اور معاشرتی فیصلے کرنے کا فہم حاصل ہو گا۔ اس ماہ مالی حالات کافی حد تک اچھے رہیں گے۔ والدین اور دوست آمدنی بڑھانے میں معاون ہوں گے۔ بے روزگار لوگوں کو غیر متوقع اور اچانک ملازمت ملے گی۔ رہائش میں تبدیلی یا مکان کی مرمت و تعمیر کا بہت امکان ہے۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ جو کچھ بھی کرنا ہے خود ہی کیجئے، دوسروں پر بھروسہ نقصان کی وجہ بن سکتا ہے وعدوں پر اعتبار نہ کریں، بصورت دیگر سخت مایوسی اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے کام کو ایک مناسب ترتیب سے جاری رکھیے اور آنے والے ماہ پر غور کیجئے فوری نتائج کی توقع نہ رکھئے۔ کوئی تحقیقی کام کیجئے اور اس کے لئے اپنے وسیع مطالعے اور تحقیق سے مدد لیجئے۔ بے صبری سے گریز کیجئے۔ اس ماہ ہر شخص مسائل میں گھرا ہوا ہو گا، لیکن مثبت رویہ اپنایئے اور خوش رہنے کی وجہ سے مشکلات بھی ختم ہو جایا کرتی ہیں۔

ستمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں لازماً آرام کیجئے۔ آپ کو اس قسم کے ذہنی دباؤ کا سامنا شاذ و نادر ہی کرنا پڑتا ہوگا آپ مضبوط ہیں۔ لیکن آپ کو کچھ حدود تسلیم کرنی ہوں گی طاقت کے جھگڑوں سے بچئے یہ مشکل کام ہوگا تنازع شروع کرنے کے لئے بہت سازشیں ہوں گی لیکن یہ اس کا وقت نہیں صحت اور وقت میں بہتری آنا شروع ہوگی کیریئر یا ملازمت میں تبدیلی آخر کار اچھی ثابت ہوگی لیکن اس وقت تکلیف پہنچے گی۔ مالی حالت مایوسی کا شکار ہوگی۔ مالیاتی اہداف کے حصول کے لئے آپ کو زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔

اکتوبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ آپ کی سماجی شخصیت متاثر ہوگی۔ آپ ذہنی طور پر بھی مختلف الجھنوں کا شکار رہیں گے۔ بے جا سوچوں کا غلبہ آپ کی صحت متاثر کر سکتا ہے لہٰذا ذہن پر بے جا سوچوں کو ہرگز حاوی نہ ہونے دیں۔ اس ماہ میں اپنے حالات کی بہتری کے لئے نیا موڑ اختیار کریں اور اپنی ذاتی ضروریات کا جائزہ لیں اور اپنے دوستوں کے ساتھ نہایت خلوص اور ہمدردی کا برتاؤ کیجئے۔ سمجھدار لوگوں سے مشورہ کریں اور مخلص دوستوں میں وقت گزاریں کوئی دوست آپ کیلئے بے حد معاون ثابت ہوگا۔

نومبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں آنے والے دنوں اور مالی وسائل کا جائزہ لینے کیلئے موزوں وقت ہے پس جمع کی ہوئی رقم کو نہ چھیڑیں کسی دوسرے کی مداخلت قبول نہ کریں۔ محض افواہوں اور گپ بازیوں پر بھروسہ نہ کریں۔ پہلے اپنے سامنے جو موجود لوگوں کے متعلق حقائق ہیں ان کو معلوم کریں، اور پھر ان کے متعلق کوئی حتمی رائے قائم کریں۔ بصورت دیگر نقصان کا اندیشہ ہے۔ اپنی تخلیقی صلاحیتوں پر بھروسہ رکھیں۔ محنت کیجئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ تفریح کے لئے بھی وقت نکالیں اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیے۔ دوسروں سے تعاون کیجئے۔ مخلص لوگوں سے مشورہ کرنے میں آپ ہی کی بھلائی ہے۔ اور آنے والے ایام کیلئے اپنی رقم بچا کر رکھیں۔

دسمبر 2015ء کیسا رہے گا؟

اس ماہ میں حالات آپ کے لئے سازگار ثابت نہیں ہوں گے۔ شریک حیات سے کسی بات پر تنازعہ جنم لے سکتا ہے معاملات بے حد خراب ہو سکتے ہیں اس لئے ہر بات سوچ سمجھ کر کریں کسی بزرگ یا دوست کی راہنمائی ازدواجی خوشیاں لوٹا سکتی ہے اس ماہ ذرا سی غفلت آپ کو کسی بڑے مالی نقصان سے دوچار کر سکتی ہے۔ یہ ماہ امیدوں اور عزائم کو سمیٹنے کا ہے۔ ہر اس شے یا شخص کو یکسر نظر انداز کر دیں جو مایوسی یا افسردگی کا باعث بن سکتا ہو۔ لیکن جن کی ہمدردی آزمائی جا چکی ہے۔ ان سے مشورہ کرنا بہت ضروری ہے۔ نئے منصوبے ہرگز شروع نہ کریں۔ صحت بھی متاثر رہے گی۔ اخراجات میں غیر متوقع اضافہ پریشانی کا باعث بنے گا۔ اری مقاصد کے لئے اختیار کیا گیا سفر ناکامی سے دوچار ہوگا۔